

99
لاہور
ماہنامہ
عبقری
ستمبر 2014 عذی القعدہ 1435 ہجری
آگھر بھڑکی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ماں کے قدم دھو کر پیے اور ٹی ٹی ختم
کسی کا گھر جاڑا اپنی نسلیں اجر گنتیں

میان
پیوی
دکھ سکے
کے ساتھی

جہنہ
یا قہار

اللہ
کے دوست

- ☆ کند ذہن بچوں کیلئے آزمودہ عمل
- ☆ دعا کی برکت سے اولاد پوزیش
- ☆ طلاق دیتی
- ☆ عمر درد سے نجات کا تیر بہدف نسخہ
- ☆ ناف ایسی ٹھیک کہ زندگی بھر دوبارہ نہ ہو
- ☆ سپائٹس، ہائی بلڈ پریشر، کو لیسٹرو

خواتین کیلئے کچن کلینک

جادو اثر پتیوں سے طلسماتی شفاء

موبائل پر
FOLLOW UBQARI
40404 پر مہینہ کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکٹھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکیر البدن	300/-	38	طافتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی صحت و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیچینج	440/-	40	طب نبوی میز آئل	300/-
5	السرکورس	400/-	41	طب نبوی انمول میز پاؤڈر	120/-
6	برو اسیر کورس	500/-	42	عروہ سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلسمیری کورس	500/-	43	فتاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فمنس پیچینج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فمنس فلاڈا ناک	120/-
10	بنفشی تھوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیٹھ کٹھول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائلا سرکورس	800/-	48	کولیسرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	کرنٹ مائش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	کمز جڑوں اور پھلوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیچینج	500/-	51	گیس بدھمی بخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلیاں رولیاں میو سے نجات کورس	500/-
17	چاندن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزا ناک	120/-	56	لا جواب مافہ پیچینج	670/-
21	دیس کی کریم	500/-	57	مجموع شفاء یابی	500/-
22	دردی ہرمل لپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دم والا شہد زوائی	900/-	59	مونٹا پا کورس	600/-
24	ڈیپریشن پیچینج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی پینک	20/-	61	مردی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	مجموع مراد	1100/-
27	روشن دماغ ناک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرغوانی تقرانی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفا تین	250/-	65	نشاٹلی گولیاں	1000/-
30	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا تھن	70/-	67	ہیپا ٹائس کورس	800/-
32	مدابہار سن و خوبصورتی پیچینج	840/-	68	ہارمونز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک گلوگرام	600/-	70	ہیپا ٹائس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہائیم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الپچی	300/-	72	یورک ایڈ نجات کورس	600/-

آج کل کا غذا اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سر بند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں ان کی شفا یابی کے کمالات اور لوگوں کی تقدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے باکر اور قریبی شال سے اچھی خریدیں پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دوا دی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لا جواب کتاب ہے۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	ایکے دو گئے رسول	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	150/-
3	اثری سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-
4	افوچی پیار یاں انور کے علاج	180/-
5	آزمودہ گھر معالج	170/-
6	آداب معرفت	250/-
7	آسان نیکوں کے چہرے انجیل غفلاں (اردو انجیل)	180/-
8	1947ء کے عظیم تاریخی کاموں کا خلاصہ عربی زبان	250/-
9	اقوال اولیاء	350/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	97
11	ایک روحانی ناسل کی تخلیق و اثری	200/-
12	انجیل صبر اور اذان کے کلمات	180/-
13	بدرین نصیحتیں کا خلاصہ لا جواب دعا	150/-
14	بدرین پریشانیوں کے لئے لا جواب دعا	160/-
15	بیماریوں کے علاج اور طبیعی طریقے	160/-
16	بڑوں کی زندگی کے نکات تجربیات	250/-
17	بپا کا تقدس اسلام اور ہدیہ سائنس	200/-
18	تجربہ ارزہ نبوی سے خوشگوار زندگی	250/-
19	پتھری ڈائلا سرکورس	120/-
20	پیشہ زندگی گزارنے کے قدرتی طریقے اور ہدیہ سائنس	120/-
21	پیشہ سے صحت و خوشگوار	200/-
22	پیشہ زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور ہدیہ سائنس	120/-
23	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	175/-
24	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	110
25	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	120/-
26	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	180/-
27	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
28	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
29	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	100
30	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	120/-
31	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	180/-
32	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
33	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
34	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	100
35	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	120/-
36	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	180/-
37	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
38	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
39	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
40	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	120/-
41	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
42	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
43	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	150/-
44	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
45	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	120/-
46	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
47	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
48	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
49	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
50	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-
51	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
52	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-
53	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	80/-
54	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	450/-
55	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-
56	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
57	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
58	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
59	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
60	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	210/-
61	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
62	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
63	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
64	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	180/-
65	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	40/-
66	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
67	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
68	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	200/-
69	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	30/-
70	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
71	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	350/-
72	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250
73	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
74	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
75	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
76	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
77	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
78	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	400/-
79	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
80	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	300/-
81	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-
82	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
83	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	10/-
84	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-
85	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	150/-
86	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-
87	پیشہ زندگی کا خلاصہ سائنس کے نیک	250/-

0343-8710009

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
27	بچے نے اسم اللہ پڑھی اب آپ کی قبر میں مغفرت	3	سود کی رقم کے کرشمے
28	جنات میرے کونز کو لے گئے	4	رب کو پانے کا راز
29	کسی کا گھر اجاڑا اپنی نسلیں اجڑ گئیں	5	تذکرہ نبی کریم کی سب سے اچھی بیٹی کا
30	قارئین کے سوال قارئین کے جواب	6	جب بچوں کی زبان بگڑ جاتی ہے
31	آپ کا خواب اور روشن تعمیر	7	حافظ قرآن کا فائدہ باخیر اور قبر سے خوشبو
32	مال کے قدم دھو کر پیسے اور بی بی ختم	8	انگلز انٹی سے نجات کی آسان صورتیں
33	خواتین پوچھتی ہیں؟	9	تھیراپی برسات کی بیماریوں سے محفوظ رہیے
34	سلاوا صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید	10	ذیقعدہ میں مستجاب الدعوات نہیں
35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	11	حضرت ثناء اللہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل وفات
37	کلو نجی اور روشن کلو نجی کے فوائد	12	بچوں سے پائے جتنی نذرانہ اور دعا کی سکون
38	گنت - ہبلت	13	طبی مشورے
39	جنات کا پیدا انہی دوست	15	خواتین کیلئے کچن کیلینک
42	جن نے یا قہقہا پڑھنے پر طلاق دیدی	16	صرف ایک شیخ اور ج کیلئے حاضری پکی
43	ایک روپے میں سفر خرچ کا خریدار نہ ملا	17	میاں بیوی: دلکھ کے ساتھی
44	گمشدہ چیز فراد اور سرمایہ پانے کا ولیفہ	18	تجارت اور برکت
45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹونکے	19	یہ کہانیاں تو ہمارے گھر کی ہیں
47	مزاحیہ پندے سے دلچسپ ملاقات	20	ہر قسم کی محتاجی ختم کرنے کا نبوی راز
48	پانی سے علاج کے قدرتی ذرائع	21	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
49	ورزش سے قوت برداشت میں اضافہ	23	جادو اثر خبیثوں سے طلسماتی شفاء
50	عربی رسالہ کتب ادبیات آپ کے شہر میں	24	بنفشی قبوہ سے مہمانوں کی تواضع
	مابین اسلام اور مغربیوں کیلئے آزمودہ ادبیات	25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ نفسیاتی علاج
		26	ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں

بجلی بولڈ رائٹ ہر جگہ

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ نوٹ: درستی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3

نقشہ: مزنگ چوگی قریب مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ | عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

عَبْقَرِي حَسَانٍ ۞ فَاِيَايَ الْاٰءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝ الْقُرْآن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جوہری عبقری مجدد و نبی، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی
حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلے) حضرت علامہ لاہوری پراسرار

شمارہ نمبر 3 جلد نمبر 9 ستمبر 2014ء ذیقعدہ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ
عبقری
لاہور
ستمبر
2014ء
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
(ایڈیٹر) (پاکستانی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجل الہی شمس، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے سالانہ ممبر شپ 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

حضرت حکیم صاحب کے نام پڑھو کہ
بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ
حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت
برکاتہم) سے علامہ لاہوری پراسرار کی دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور
کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان
ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے یا عبقری کے ایڈریس پر
خط لکھیں۔
www.ubqari.org facebook.com/ubqari
حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ملک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009
نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی و جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کبھی لوگوں
کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر
تک پہنچانی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ،
صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور محنت
لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً
یہی کسی محنت کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے
ذریعے عبقری کے دفتر جیڑیں، ملٹی کرائس شکریر! (رجسٹرڈ نمبر 10/1534/L/S/6237/RP)

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے
صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب
صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے
حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی
باری کینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چوگی قریب مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

اگر کوئی ایسا خیال یا بات جو ذہن سے نہ جائے تو غسل خانے میں جا کر دل میں غسل خانہ کی دعا پڑھیں، خیال ذہن سے نکل جائے گا، کئی بار کا آزمودہ ہے۔ (گ، س)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک پرانے پالان پر چڑھ کر ایک کپڑا پڑھا جو چار درہم کا بھی نہ ہوگا اور فرما رہے تھے: اے اللہ! اس حج کو یا اور شہرت سے خالی فرما۔ (ابن ماجہ 207، شمائل صفحہ 22)

حضرت قدامہ بن عبد اللہ بن عامر کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ (حج کے موقع پر) ایک سرخ اونٹنی پر رمی فرما رہے تھے اس طرح کہ نہ لوگوں کو مارا پینا جا رہا تھا نہ دھکے دیئے جا رہے تھے نہ ہٹو کا شور ہنگامہ تھا۔ (اخلاق النبی صفحہ 114)

فائدہ: عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ کوئی بڑا آدمی بھیڑ اور اشدحام میں چلتا ہے یا گزرتا ہے تو اس کیلئے آگے بڑھ کر راستہ صاف کیا جاتا ہے۔ گزرنے والے سے کنارے ہٹو کہا جاتا ہے۔ آپ ﷺ اسے ہرگز پسند نہ فرماتے تھے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے گفتگو کی تو اس کی رگ پھڑکنے لگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اطمینان رکھو میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں۔ میں قریش کی اس عورت کا بیٹا ہوں جو خشک گوشت کھاتی تھی۔ (ابن ماجہ صفحہ 238، بل صفحہ 34)

تین متواضعانہ صفات:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ میں تین خصائص ایسی تھیں جو مکتبرین میں نہیں ہوتیں۔ 1۔ گدھے پر سوار ہو جاتے۔ 2۔ کوئی بھی آزاد غلام دعوت دیتا قبول فرما لیتے۔ 3۔ کوئی کھجور پڑا پاتے تو اسے (صاف فرما کر) تناول فرما لیتے۔ (تہذیب فی الدلائل جلد 6 صفحہ 9)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ سے زیادہ اچھے اخلاق والا دنیا میں کوئی نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ کے اصحاب اور گھر والوں میں سے جب کوئی آپ ﷺ کو بلاتا تو جواب فرماتے ”لیک“ ”حاضر“ اس لیے خدائے پاک نے آپ ﷺ کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی۔ انک لعلی خلق عظیم۔ (اخلاق النبی ابوالشخ صفحہ 2)

حضرت نبی کریم ﷺ کے اخلاقِ حسنہ اور تواضع کا بیان

ابن کثیر رحمہ اللہ

جو میں نے دیکھا
سنا اور سوچا

سود کی رسم کے کرشمے

حالد

”بڑا بیٹا قرآن حفظ کر رہا تھا اور تعلیم بھی حاصل کر رہا تھا پھر وہ اپنی پڑھائی چھوڑ کر یو۔ کے پڑھنے چلا گیا اور وہاں بھی پڑھائی چھوڑ دی اور نوکری شروع کر دی جو رقم بھی کماتا ہے جوئے خانے میں جا کر ہار جاتا ہے، لیکن ہر بار اس کے اندر ایک آگ بھڑکتی ہے کہ اس بات تو ہمارا ہوں لیکن اگلی بار میں ہزاروں لاکھوں پاؤنڈ ضرور کمائوں گا۔۔۔ لیکن۔۔۔ ابھی تک اس کے گھر میں غربت اور فاقے چل رہے ہیں پاکستان واپس آنے کیلئے پیسے نہیں حتیٰ کہ اب وہاں

غیر قانونی زندگی گزار رہا ہے۔ اس کی شادی بھی نہیں ہوئی نہ دن نہ قہر نہ آخرت نہ موت نہ اللہ نہ رسول اور نہ ہی دنیا۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ سر پر بہت زیادہ قرض ہے اتنا قرض کہ راتوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں۔ گھر میں بیماریاں مسائل اور مشکلات اتنی زیادہ ہیں کہ ہم گھبرا کر کہتے ہیں کہ سارے اجتماعی خودکشی کر لیتے ہیں۔ شادی کو بیس سال ہوئے ایک دن بھی سکھ کا نہیں دیکھا۔ میرے شوہر کافی پڑھے لکھے ہیں یورپ مڈل ایسٹ میں زندگی کے دن رات گزارے۔ اب ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہیں گھر میں بات کچھ نہیں ہوتی اور خواہ مخواہ لڑائی جھگڑا ہو جاتا ہے۔ ایک مشکل ختم نہیں ہوتی، دوسری شروع ہو جاتی ہے۔ زندگی کا چین سکون ختم ہو گیا ہے اولادوں کی شادیاں نہیں ہوتیں نسلیں ویران ہو چکی ہیں۔ ہر دن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بس زندگی کا یہ آخری دن ہے۔“ میں ان کی بات تو جہ اور غور سے سن رہا تھا۔ ابھی ان کی بات جاری تھی سانس لینے کو رُکے تو میں نے ایک چھتتا ہوا انوکھا سوال کر لیا۔ آپ کے گھر کے اخراجات کیسے پورے ہوتے ہیں؟ اور یہ رزق کہاں سے آتا ہے؟ بس ان کی ساری ادھوری کہانی کو ان کے ایک فقرے نے پورا کر دیا اور ساری سوچوں کے دھاروں کو ایک انوکھے لفظ نے پورا کر دیا ان کے سارے دکھوں روگوں مسائل اور مشکلات کو الجھتے سکتے، بدترین بھیا نک منظر کو ان کے ایک چھوٹے سے سوال نے مکمل کرنے پر مجبور کر دیا۔ وہ سوال کیا تھا؟ وہ کون سا بھیڑیا ہے جو ہماری سکھ کی بکریوں اور چین کی بھیڑیوں کو کھاتا ہے۔ وہ کونسا سانسپ ہے جو ہمیں ڈس کر زہریلی نیند میں سلا رہا؟ وہ کون سا بچھو ہے جس نے ہمیں ڈنک مار کر تڑپنے پر مجبور کر دیا ہے۔ میں نے اپنا سوال اس روتے سکتے خاندان کے سامنے پھر دہرایا اس کا جواب ملا وہ جواب یہ تھا کہ دراصل ہم نے اپنی رقم ایک بینک میں منافع کے طور پر رکھی ہوئی ہے اور اسی کا منافع آتا ہے اور ہمارا سارا گھر کھاتا ہے پھر وہ خاتون خود ہی کہنے لگی: یہی مشکوک رزق ہے جو پہلے دن سے ہمارے گھر آیا اور اسی رزق نے ہی ہمارے گھر کے چین سکھ اور راحت کو لوٹ لیا۔

قارئین! کیا خیال ہے اس خاتون نے خود ہی سوال کیا اور خود ہی جواب دیا کیا یہ بات صحیح ہے؟

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

جو کچھ آپ اپنے لیے بہتر سمجھتے ہیں وہی دوسروں کیلئے بہتر سمجھئے، کیونکہ حدیث میں ایسے شخص کیلئے بشرطیکہ خاتمہ بالخیر ہو جائے جہنم سے محفوظ رہنے کی بشارت ہے

عجیب فرمائی کہ جس نے اتباع اور ماننا سیکھ لیا وہ کامیاب ہو گیا اور ہمارے شیخ مرشدی، ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس کو ماننا آ گیا اس کو اللہ سے منوانا آ گیا۔

ایمان کا پیالہ:

تیسری بات جو فرمائی وہ یہ فرمائی کہ میں نے بازار میں جا کر اپنی حالت ایسے بنائی کہ جیسے مجھے بازار میں بادشاہ نے بھیجا ہوا اور میرے ہاتھ میں دودھ کا پیالہ ہو اور وہ دودھ سے لبالب بھرا ہوا اور اس میں ایک پھول رکھا ہوا اور بادشاہ کے غلام کوڑا لیے میرے پیچھے پیچھے چل رہے ہوں اور حکم یہ ہو کہ بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک جانا ہے لیکن ایک قطرہ دودھ کا نیچے نہ گرے اور پھول بھی درمیان میں رہے اور کہیں دائیں بائیں نہ ہو جائے۔ پھول اگر درمیان میں رکھا ہے تو جب پیالہ ملے گا تو دائیں بائیں حرکت تو کرے گا ناں۔۔۔!!! اور اگر پیالہ میں حرکت ہی نہیں ہوگی تو پھول تو وہیں بجا رہے گا۔ بس میں نے اپنے دل کو پیالہ بنالیا اور اپنے ایمان کو پھول بنالیا اور بادشاہ کے غلام کرما کا تین کو بنا لیے اور میں بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک گیا۔ میں نے اپنی آنکھوں کو، اپنے کانوں کو، اپنے جسم کو، اپنے جذبہ کو، اپنے دماغ کو، اپنی خواہشات کو، اپنی تمنائوں کو بالائے طاق رکھا۔ آخری کونے تک جب میں چلا گیا تو میں نے دیکھا کہ میرا پھول اپنی جگہ پر تھا اور دودھ سے لبالب پیالہ بھی اپنی جگہ پر تھا، جب آخری کونے میں آیا تو ایک قطرہ بھی نہیں گر تھا۔ اس لیے میں جب آپ کے پاس آیا تو میں نے کہا کہ مجھے ربل گیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش اور آباد رکھے اچھی صحت اور زندگی دے اور آپ جو خدمت کر رہے ہیں اس میں آپ کو مزید کامیابی عطا فرمائے آمین! میں آٹھ ہفتوں سے آپ کے درس میں آرہی ہوں اور یقیناً جانے بہت سکون ملتا ہے آپ کی دعا میں بہت سکون اور لذت آتی ہے اور بہت سی پریشانی ختم ہو رہی ہیں جب آپ کے درس میں آنے کا ارادہ کیا تھا تو ایک پریشانی تو تب ہی ختم ہوگئی کچھ روٹھے ہوئے رشتہ دار مان گئے، آپ کے درس میں بتائے ہوئے اعمال کرتی ہوں جس دن پہلی بار آپ کا درس سنارت کو سونے کیلئے آنکھیں بند کیں تو ایک دم بہت تیز روشنی سفیدی میری آنکھوں پر پڑی تو میں نے (باقی صفحہ نمبر 5 پر)

انوکھے روحانی وظائف اور راز

ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری

مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

4

درس ۱۱ روحانیت و امن

رب کو پانے کا راز

بستہ وار
درس سے
اقتباس

شیخ الاسلام حضرت حکیم محمد طاق محمد مجتبیٰ جغتائی

فرزانہ، دیوانہ اور مستانہ:

میرے محترم دوستو! مستانہ کہتے ہیں ایسے مرید کو جو فنا فی الشیخ میں مکمل ڈوب جائے اسے اپنے مرشد کے سوا کچھ نظر ہی نہ آئے اور دیوانے کی صفت یہ ہوتی ہے کہ اس میں مانے کا مزاج ہوتا ہے جو دیوانہ ہوتا ہے وہ مان کر چلتا ہے اور جو فرزانہ ہوتا ہے وہ اپنے مزاج سے چلتا ہے۔ فرزانہ اپنی طبیعت سے چلتا ہے، وہ اپنی عقل اور سمجھ کے مطابق چلتا ہے اور وہ بس ایسے ہی چلتا رہتا ہے۔ اس کی روحانی ترقی نہیں ہوتی۔ صبح سے لیا ہوا دیوانہ شام کو آگیا۔ شیخ نے پوچھا: ”کیا ملا؟“ دیوانے نے کہا ”رب مل گیا“ شیخ کے چہرے پر بڑا اطمینان تھا اور اس دیوانے کے چہرے پر بھی اطمینان تھا۔ اس مجذوب نے یوں ہی مصنوعی بات نہیں کہی تھی، حقیقی بات کہی اور بالکل اعتماد سے کہا کہ ”مجھے رب مل گیا“ تو مرشد نے فرمایا: ”تمہیں رب کیسے ملا؟“ عرض کی ”تین چیزوں سے رب ملا۔“

لوگ غافل تھے، میں واصل ہو گیا:

وہ تین چیزیں آپ کیلئے پیش خدمت ہیں۔ جب بھی بازار جائیں یا بازار سے گزریں، اس بازاری ماحول میں ان تین چیزوں میں آپ کو ربل جائے گا۔ اس دیوانے مجذوب نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ لوگ بازار میں غافل ہیں، میں واصل ہو گیا۔ ”میں نے رب کو پالیا“ ان الفاظ پر غور کیجئے گا کہ ”میں نے دیکھا لوگ غافل ہیں میں واصل ہو گیا“ وصال کے معنی ملاقات کے ہیں میں نے اللہ جل شانہ کے تعلق کو قائم رکھا، لوگ لین دین میں مصروف ہیں اور بازار دنیا میں غافل ہیں۔

میں اپنا سودا بیچ آیا:

پھر اس دیوانے نے کہا ”لوگ بازار میں اپنا سودا بیچ رہے تھے میں اپنا سودا بیچ کر آیا اور اس سودے میں مجھے نفع ملا اور نفع میں مجھے رب مل گیا۔“ مرشد نے فرمایا ”وہ کیسے؟“ مجذوب نے عرض کی ”جب سے آپ کی نگاہ بصیرت مجھ پر پڑی تھی تو اس کے سبب مجھے اس بازار میں کچھ انسان ایسے نظر آئے جو دراصل خنزیر اور کتے تھے۔ لیکن میں نے ہر انسان کو اپنے سے برتر سمجھا اور اپنے آپ کو سب سے کمتر سمجھا اور پھر میں نے وہاں اللہ سے ہر کسی کے حق میں دعا کی

کہ الہی یہ تیری یاد میں مشغول ہو جائیں، یا اللہ کچھ اپنی تجارت کا بھی ان کو ذائقہ اور انہیں اس تجارت کا موقع عطا فرما، کہ: هَلْ أَتَاكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ (القصص) قرآن کہتا ہے کہ ”آؤ تم میں کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے بچائے۔“ ہمارا پروردگار کہتا ہے کہ مجھ سے دقت بھی ایک تجارت ہے۔ تو میں نے ان سب کے حق میں دعا کی، ان کی دنیاوی آخرت کیلئے فکر مند ہوا، ان کو اچھی نظر سے دیکھا، بری نظر سے نہیں دیکھا، اور ان کیلئے خیر خواہی کا جذبہ لے کر سرداروں بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک چلتا رہا اور جب شام کو واپس لوٹا تو میں نے بیٹھ کر صبح اور شام کے اپنے ایمان کو ٹولا، اپنے ایمان کا موازنہ کیا تو الحمد للہ میں نے اپنے ایمان کو بڑھا ہوا پایا۔

طلب سچی مقصود حاصل:

اللہ والو! ایمان اس وقت بڑھتا ہے جب رب دل میں آتا ہے۔ جب رب دل میں آتا ہے تو نفع ہوتا ہے۔ آج کی تجارت میرے لیے بہت نفع مند رہی۔ میں نے رب کو پالیا۔ آج کے دن میں نے رب کو بازار میں پالیا۔ شیخ پیر مرشد چاہے بازار میں بھیج دے رب کو پانے کیلئے یا پھر مسجد میں بھیج دے اگر مرید کا جذبہ سچا ہے اور اس کی طلب سچی ہے، تو اس کو بازار میں بھی ربل جائے گا اور اگر اس کا جذبہ سچا نہیں تو اس کو کعبے میں بھی ربل نہیں ملے گا۔

سعادت اور شقاوت:

بعثت سے پہلے ایسا ہوتا تھا کہ بعض اوقات کوئی حاملہ عورت حرم کے اندر ہوتی تو وہیں پر سچے کی ولادت بھی ہو جاتی۔ ایسے بچے کو مولود کعبہ کہتے تھے۔ چنانچہ بعض لوگ کعبہ میں پیدا ہوئے لیکن محض مولود کعبہ ہونا کمال نہیں، کعبہ والے کی ماننا اور اس کی معرفت ماننا کمال ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت بھی کعبہ میں ہوئی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کعبہ والے کو ماننا، کعبہ والے کی ہر بات کو ماننا، اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننا وہ اللہ کے ولی اور ولیوں کے ولی بن گئے۔ اولیاء کے باکمال سردار بن گئے۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد بن گئے اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے چوتھے خلیفہ بن گئے اور ایک بات بڑی

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

آنکھ کے دانے کے حاتمے کیلئے: آنکھ میں دانے شکل آئیں تو ماش کی دال کا استعمال متواتر کریں شفاء مسل حائے گی۔ انشاء اللہ

تذکرہ نبی کریم ﷺ کی سب سے اچھی بیوی کا

ابولیبب شاذلی

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی بیوی بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ ان کی ولادت کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک تیس برس تھی۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کی حقیقی خالہ جن کا نام بالہ تھا کو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بڑا انس تھا وہ دل میں ارادہ رکھتی تھیں کہ اپنے بیٹے ابوالعاص کیلئے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رشتہ اپنی بہن حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے طلب کریں۔ پس جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان شعور کو پہنچیں تو بالہ نے اپنی بہن حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ ابوالعاص بن ربیع قبیلہ بنی عبد مناف بن قصی میں سے تھے۔ وہ مکہ معظمہ میں ان لوگوں میں شمار ہوتے تھے جو صاحب مال تھے۔ ان کا پیشہ تجارت تھا جبکہ کردار کے اعتبار سے لوگ ان پر اس قدر بھروسہ کرتے تھے کہ اپنی امانتیں ان کے پاس رکھوانے میں کسی قسم کی بے اعتباری محسوس نہ کرتے۔ پھر انہیں حضرت محمد ﷺ سے قدرتی طور پر لگاؤ بھی تھا۔ پس جب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی بہن بالہ کے ارادہ کو آنحضور ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس بات کو پسند فرمایا اور رشتہ کیلئے بخوشی اجازت دے دی کیونکہ ابوالعاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بن ربیع مدصرف حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھانجے تھے بلکہ ان کا نسب چہارم پشت میں آنحضور ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا ملتا ہے۔ یوں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخیر و خوبی انجام پایا جو کہ بعد ازاں ایک اچھا فیصلہ ثابت ہوا۔ جب حضور ﷺ منصب رسالت پر فائز ہوئے تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فوراً اسلام قبول کر لیا اور ایمان لے آئیں۔

رمضان المبارک سنہ 2 ہجری میں حق اور باطل کے درمیان پہلا محرم میدان بدر کے مقام پر پیش آیا تو اللہ کی خاص رحمت و احسان سے مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اور قریش مکہ کے بہت سے آدمی مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوئے۔ ان گرفتار ہونے والوں میں ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔ بعد ازاں جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کیلئے مدینہ کی طرف فدیہ کے سلسلے میں وفد بھیجا تو ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فدیہ کیلئے

ان کے بھائی عمرو بن ربیع آیا اس وقت حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ ہی میں تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عمر کے ہاتھ اپنا یمنین عقی کا ایک ہار اپنے شوہر کی رہائی کیلئے بھیجا۔ یہ ہار حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان کی والدہ حضرت خدیجہ

جب سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں یہ ہار پیش کیا گیا

تو آپ ﷺ کو اپنی مرحومہ بیوی کی یاد اس حد تک ستائی کہ آپ ﷺ ابدیدہ ہو گئے۔ پس آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا: ”اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس بھیج دو

الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے شادی کے وقت جہیز میں دیا تھا۔ جب سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں یہ ہار پیش کیا گیا تو آپ ﷺ کو اپنی مرحومہ بیوی کی یاد اس حد تک ستائی کہ آپ ﷺ ابدیدہ ہو گئے۔ پس آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا: ”اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس بھیج دو۔ یہ اس کی ماں کی نشانی ہے۔ ابوالعاص کا فدیہ یہ ہے کہ وہ مکہ جا کر حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فوراً مدینہ روانہ کر دے“

تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہ شرط قبول کر لی چنانچہ انہیں رہا کروایا گیا اور وہ بخیر و عافیت مکہ معظمہ پہنچ گئے۔ آنحضور ﷺ نے ان کے ہمراہ حضرت زید بن حارثہ کو بھیجا تاکہ وہ بطن یا حج کے مقام پر ٹھہر کر انتظار کریں اور جوں ہی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ سے وہاں پہنچیں تو انہیں ساتھ لے کر مدینہ منورہ آجائیں۔ حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وعدہ کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی کنانہ کے ہمراہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مکہ سے روانہ کر دیا۔ کفار مکہ کو جب یہ خبر ملی کہ سرور کائنات ﷺ کی بیٹی مدینہ تشریف لے جا رہی ہیں تو انہوں نے کنانہ بن ربیع اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعاقب کیا یہاں تک کہ ”ذی طوی“ کا مقام آیا تو ان دونوں کو جا گھیرا۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اونٹ پر سوار تھیں۔ کفار کی جماعت میں سے ہبار بن اسود نے اونٹ کا

منہ پھیرنے کیلئے اپنا نیزہ گھمایا جس کے نتیجے میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اونٹ پر سے گر پڑیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حمل سے تھیں۔ اس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سخت چوٹیں آئیں جس سے حمل ساقط ہو گیا۔ کنانہ نے مصلحت وقت کو سمجھا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس لے گئے۔ بعد ازاں چند دن بعد وہ رات کے وقت چپکے سے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہمراہ لے کر بطن پہنچے اور انہیں حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ کے سپرد کر کے مکہ واپس چلے گئے۔ پس حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ پہنچے۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ پہنچے۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس واقعہ کے بعد زیادہ عرصہ تک زندہ نہ رہیں اور سنہ 8 ہجری میں خالق حقیقی سے جا ملیں۔ اس کا سبب اسقاط حمل کی وہ تکلیف تھی جو پہلی دفعہ مکہ سے آتے ہوئے ذی طوی کے مقام پر انہیں پہنچی تھی۔ حضرت ام یمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول کریم ﷺ کی ہدایت کے مطابق میت کو غسل دیا۔ جب غسل سے فارغ ہوئیں تو حضور ﷺ کو اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے اپنا تہہ بندانیت فرمایا اور ہدایت کی کہ اسے کفن کے اندر پھونکا۔ مشہور صحابیہ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحیح بخاری میں روایت ہے کہ میں بھی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے غسل میں شریک تھی۔ غسل کا طریقہ حضور ﷺ خود بتاتے جاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا پہلے ہر عضو کو تین یا پانچ بار غسل دو اور اس کے بعد کافور لگاؤ۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ خود رسول کریم ﷺ نے پڑھائی اور حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں قبر میں اتارا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ خود بھی قبر میں اترے۔ جس دن حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی تو حضور ﷺ بے حد غمگین تھے۔ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے۔ ”زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری سب سے اچھی لڑکی تھی جو میری محبت میں ستائی گئی“ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیچھے جانے والی اولاد میں ایک لڑکا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور لڑکی امہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شامل تھے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

اندھیرا تھا یعنی لائٹ بند تھی۔ درس میں آنے سے روح کو تازگی کا احساس ہوتا ہے اور میری کئی بیماریاں بھی ختم ہو گئی ہیں اب میں بالکل فریش اور ایکٹو رہتی ہوں۔ الحمد للہ! اپنی بات کو ختم کرتی ہوں ہمارے لیے دعا کیجئے گا۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے آپ کے علم میں اضافہ کرے۔ آمین۔ (مدیرہ ارشاد)

وبائی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے ہر کھانے پینے والی چیز پر تین بار سورہ قدر دم کریں، مبتلا مرض کو تین بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ (نجمہ عامر گوجرانوالہ)

جب بچوں کی زبان بکڑ جاتی ہے

جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں، قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی یہ خیالی یا نظر اندازی نہ پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ ”پچھتائے کیا بوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت“

فاروق انصاری

لیکن بہت زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ کیا آپ والدین نے اس رخ پر کبھی سوچا ہے یا نہیں! تو آج ہی سے اپنے بچوں پر نظر رکھیے اور مشاہدہ کیجئے کہ آپ سے کون سی کہاں ہوئی؟ کیا آپ کے بچے نے یہ بدگونی آپ سے سیکھی ہے یا۔۔۔

بچوں کی گفتگو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ان کے ماحول اور درگرد موجود لوگوں والدین یا بڑوں کی گفتگو کے برعکس ہوتی ہے بچے اس تناظر میں توجہ حاصل کرنے کیلئے بھی ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں جو بڑے اکثر بولتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ والدین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں جو اپنے بچوں کی تربیت کے معاملے میں بہت فکرمند اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ان والدین کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا کہ وہ کسی ماہر نفسیات سے پیشہ ورانہ مدد لے سکیں۔ والدین کے آپس میں نوک جھونک، طعنے زنی، گالم گلوچ یا غصے کی حالت میں برا بھلا کہنا بچوں کو نہ صرف سراسیمہ کرتا ہے بلکہ وہ داغی تناؤ کی صورت میں لاشعوری طور پر ان الفاظ کو دہراتے ہیں اور جب وہ کسی بات پر غصہ کرتے ہیں تو ان الفاظ کو دہرا دیتے ہیں اس قسم کے رویے کو ماہر نفسیات Conduct Disorder کہتے ہیں۔ خراب رویے اور خراب زبان کا استعمال بچے والدین یا اساتذہ کے بھرپور کنٹرول کے باوجود بھی کرتے ہیں اور کر سکتے ہیں اس قسم کے کیس میں بچہ گالم گلوچ کے علاوہ دوسری خراب عادتیں بھی سیکھتا ہے۔

ریسرچ بتاتی ہے کہ اس قسم کے بچوں میں نیوکمیکیل کی سطح کم ہوتی ہے جو ان مسائل کو پیدا کرتی ہے۔ ذہنی دباؤ، اداسی اور عدم تحفظ بچوں کو تنگ مزاج بنا دیتا ہے۔

بچے میں منفی علامتوں کا سدباب والدین کے بس کی بات نہیں ہے۔ انہیں لازمی امر کے طور پر بچے کو ماہر نفسیات یا مشورہ ساز کو دکھانا ہوگا۔ وہ والدین جن میں ماہر نفسیات یا مشورہ سازوں کو بھاری بھر کم معاوضے دینے کی سکت نہیں ہوتی ان کیلئے کچھ ہدایات ہیں لیکن پہلے بچوں میں بڑی عادات پر نظر دوڑائیے۔ آپ کو میڈیا کے بڑے اثرات کا بچے کے ذہن پر پڑنے کا بخوبی ادراک ہونا چاہیے۔ بچوں میں بڑوں کا یا اپنے پسندیدہ ہیرو کی نقل کرنے کا رجحان ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پسندیدہ

بچہ والدین کی پرچھائیں ہوتا ہے وہ زندگی کا ہر بنیادی طرز عمل گھر سے سیکھتا ہے۔ ہمارے مذہب میں بچے کے پیدا ہونے پر اس کے کان میں اذان یعنی اللہ کا نام پکارا جاتا ہے تاکہ بچہ زندگی کا پہلا لفظ سننے کو اپنے تخلیق کرنے والے کو پہچانے اس کے کان میں والدین کے جملے اور گالم گلوچ بھی پڑتی ہیں۔ یہ سب ان پٹ اور آؤٹ پٹ کا معاملہ ہے جو کچھ بچے کے کان میں ان پٹ ہوگا اس کے ہونٹوں سے آؤٹ پٹ کی صورت سے باہر نکل آئے گا۔ بچہ جو کچھ اپنے بڑوں سے سنتا ہے اس کے ذہن پر نقش ہو جاتا ہے اور پھر موقع محل ہو یا نہ ہو وہ انہی الفاظ کو دہرا دیتا ہے۔ خوف انسان کی جبلت میں شامل ہے بچے کو بڑی باتوں اور بڑے کاموں سے روکنے کیلئے اور اوائل عمر سے اسے ڈرایا جاتا ہے ”یہ نہ کرو ورنہ بابا مارے گا۔۔۔ یا اگر تم یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ سزا دیں گے“ اسی طرح بچے سے کوئی بچا اگلا ہوتا تو اسے اللہ کی قسم دلوانا بھی بڑے یا والدین سکھاتے ہیں؟

بچے جوں جوں بڑا ہوتا ہے وہ اللہ اور بابا کے خوف کو بھولتا جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھ جاتا ہے کہ اس کی گئی غلطیوں پر کبھی اللہ یا بابا نہیں آئے لیکن وہ اللہ کی قسم کو اپنی حفاظت یا بچت کیلئے استعمال کرتا ہے، چھوٹی عمر میں بچے کو جھوٹ کے نقصان سمجھانا ایسا ہی ہے جیسا ہماری کی چوٹی سر کرنا۔۔۔ لہذا کوئی بھی شرارت بچہ کرتا ہے اور قسم کھا کر اس سے انکار کرتا اور جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔

گھر میں اگر زائد بچے ہوں اور ان کے درمیان عمر کا فرق کم ہو تو ان کی آپس کی لڑائی اور گالم گلوچ کا طرز عمل ان کے والدین کے برعکس بن کر سامنے آتا ہے اور جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں، قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ ”پچھتائے کیا بوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت“ کی مصداق اپنے بچوں کو بدگونی سے بچانا عقدہ لائٹل ہوتا ہے اور پھر یہ سوچ کر اس کی تربیت پر گامزن ہو جاتے ہیں جس میں دیر تو ہوگئی ہے

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

کارٹون کرداروں کی نقل کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔

بچے گفتگو کا بہت سادہ حصہ اپنی آیاؤں، سکول بس ڈرائیور گھر میں کام کاج کرنے والی نوکریوں یا ماسیوں سے سیکھتے ہیں اور اس طرح اپنے پڑوس یا پڑوسیوں سے بھی خراب الفاظ سیکھتے ہیں۔ بہت سے تہذیب یافتہ والدین بھی منہ پھٹتے ہوتے ہیں۔ وہ نوکروں یا ڈرائیوروں کو گالم گلوچ سے نوازتے ہیں جس سے بچے بھی ان الفاظ کا استعمال سیکھتے ہیں۔ اس کے سدباب کیلئے سب سے پہلے والدین کو خود ٹھیک ہونا پڑے گا۔ کبھی بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑا نہ کریں نہ ہی بچے کے سامنے کبھی کسی کو گالی دیں اگر آپ کے گھر میں ٹی وی ہے تو بچوں کو ساتھ بٹھا کر کبھی نہ دیکھیں۔

ان بچوں کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں جن کے ساتھ آپ کے بچے ملے میں کھیلتے ہیں اگر وہ گالی نکالتے ہیں یا بدتمیز ہیں تو اپنے بچوں کو ان کے ساتھ کبھی بھی کھیلنے نہ جانے دیں بلکہ تھوڑا سا وقت نکال کر خود ان کے ساتھ باہر جا کر کھیل لیں یا گھر میں کوئی ایسا انتظام کر لیں کہ بچے آپ کے ساتھ گھر میں ہی کھیل کود کر وقت گزار لیں۔ بچے کے سکول میں ہر ہفتے بعد جائیں اور اس کی ٹیچر یا سکول کی پرنسپل سے بچے کے بارے میں مکمل رپورٹ لیں اور بچے کا رویہ پوچھیں؟

بچوں کو ہر روز کم از کم آدھا گھنٹہ دیں اور اس آدھے گھنٹے میں بچوں کو اصلاحی کہانیاں سنائیں اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اور اولیاء کرام کے اخلاق کے حوالے سے اچھے اچھے واقعات سنائیں۔ انشاء اللہ ان درج بالا چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ کا بچہ گالم گلوچ اور بدزبانی سے بہت جلد نجات پا جائے گا۔

اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دیکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا، لائف ٹائم گارنٹی بارش، سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔

قیمت 200/- روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

(چھوٹا سٹیکر اب صرف 20 روپے)

مہوٹر سائیکل کا سٹیکر صرف 10 روپے میں دستیاب

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زبیب بھکاری

چھوت چھات کی ناگواری

زمانہ جاہلیت کے وقت غیر مسلم ہر وقت مقاطعہ اور چھوت چھات کے ہتھیاروں سے لیس رہتی تھی، مگر نبی رحمت ﷺ ٹوٹے دلوں کو جوڑنے اور رابطہ محبت استوار کرنے کے لیے دنیا میں تشریف لائے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنے پیروؤں کے لیے اس قسم کی تنگ خیالی اور بنی نوع کی تحقیر قطعاً گوارا نہ فرمائی، چنانچہ جس طرح خود آپ ﷺ نے خیبر میں ایک یہودی عورت کے گھر کا کھانا کھایا اسی طرح اپنے پیروؤں کو بھی غیر مسلموں کے ہاتھ کی چیز کھانے کی اجازت دی بشرطیکہ غذا کا کھانا شرعاً ممنوع نہ ہو۔ چونکہ چھوت چھات کا جذبہ سراسر اشراف المخلوق انسان کی تذلیل اور اس سے نفرت پر ابھرتا ہے اسلام اس قسم کی عدم رواداری کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ (جاری ہے)

”غیر مسلموں کی عبادت گاہیں“ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

روحانی پھکی سے مہروں کی تکلیف ختم

مجھے عرصہ دراز سے مہروں کی تکلیف تھی، خصوصاً جسے ہی سردیاں شروع ہوتیں اکثر میرے پٹھے کھینچ جاتے تھے اور کارل استعمال کرتی تھی۔ اس سے ایک ہفتہ کے بعد میرا لگنا ناک خراب ہو جاتے تھے اور اینٹی بائیوٹک لیت تھی۔ چند ماہ پہلے میری ایک دوست نے شہد میں روحانی پھکی ملا کر دی۔ میں نے چند ماہ متواتر استعمال کی۔ اب میری تمام تکالیف بالکل ختم ہو گئیں ہیں دوست احباب بہت حیران ہوتے ہیں یہ سب ایک بیس روپے والی روحانی پھکی کا کمال ہے۔۔۔؟؟؟ (مسز کامران لاہور)

موسمی الرجی کا خاتمہ

مجھے کئی سالوں سے لیکوریا اور سردیاں شروع ہوتے ہی نزلہ زکام ہو جاتا تھا۔ میں نے اپنی کوئی لک سے روحانی پھکی تحفہ لی۔ گزشتہ سردیوں میں الرجی نہیں ہوئی اور لیکوریا کو بھی بہت زیادہ فرق ہے۔ (بنت جمیل لاہور)

حافظ قرآن کا خاتمہ بالخیر اور قبر سے خوشبو

جب قبرستان میں نماز جنازہ پڑھایا جا رہا تھا وہاں جنازہ گاہ میں وہی نقاب پوش بزرگ موجود تھے۔ دوسری عجیب بات یہ دیکھی گئی کہ جہاں ان کو دفنایا گیا وہاں ان کی قبروں سے اتنی پیاری گلاب کے پھول کی خوشبو اٹھتی ہے جیسے وہاں کسی نے بہت سے گلاب کے پھول بکھیرے پڑے ہوں۔

(شبانہ اور نگزب، پشاور)

قبیلے کے ساتھ رہنے آتے ہیں۔ ایک چرواہا اپنے اونٹوں کو وہاں سے لے کر گزر رہا تھا جہاں ان کی قبریں تھیں۔ اچانک چرواہے کا ایک اونٹ بھاگ کے گیا اور ان دونوں قبروں کے ساتھ بھی اپنا چہرہ مل رہا ہے، کبھی ٹانگ مل رہا ہے اپنے جسم کو گزر رہا ہے۔ وہ چرواہا اس اونٹ کو زبردستی وہاں سے ہٹا رہا تھا وہ ہٹ ہی نہیں رہا تھا۔ پھر وہ چرواہا گاؤں آیا اور لوگوں سے پوچھا یہ قبریں کس کی ہیں تو لوگوں نے بتایا کہ اس طرح یہ وہ حافظ قرآن کی قبریں ہیں۔

ایت الکرسی ایک خدائی تالا

(عبدالحمید، صوابی)

میری والدہ اکثر بتاتی ہیں۔ ہمارے گاؤں میں ایک بندہ تھا اس کی بڑی خوبصورت اور نسلی جھینس تھیں، ایک بندہ اکثر یہ نیت کر کے رات کو اس کی حویلی میں چوری کرنے آتا لیکن وہاں پر کچھ نہ دیکھ پاتا۔ صبح جب جاتا تو دیکھتا جھینس وہاں پر ہیں کسی نے اس بندے سے پوچھا حیران کن بات ہے۔ تمہاری جھینس بالکل ٹھیک ہیں، کوئی چوری نہیں ہوئی، گاؤں میں اکثر لوگوں کی چوریاں اور جانور لوگ لے جاتے ہیں۔ اس بندے نے کہا کہ میں آیت الکرسی پڑھ کر چاروں کونوں میں پھونک دیتا ہوں۔

محترم قارئین! میرا آزمودہ ہے کہ جب میں موٹر سائیکل کھڑی کرتا ہوں سٹیڈ ہو یا نہ ہو میں صرف سائیکل لاک لگاتا ہوں، آیت الکرسی پڑھ کر پھونک دیتا ہوں۔ میرا یقین ہے جو مرضی ہو جائے میری موٹر سائیکل چوری نہیں ہو سکتی۔ عمل یقین کے ساتھ ہو تو ضرور اثر کرتا ہے۔ گھر کو تالا لگاتے وقت بھی یا کوئی بھی قیمتی چیز کی حفاظت کیلئے ایسا کرتا ہوں۔ آیت الکرسی پڑھ کر پرسکون ہو جاتا ہوں۔ آیت الکرسی ایک خدائی تالا ہے۔

نمک سے نیس قسم

کی بیمار یوں سے شفاء:

قارئین! یہ طب نبوی ﷺ کا بورڈ میں نے ایک جگہ لگا ہوا دیکھا تھا میں نے پڑھا کہ کھانا کھانے سے پہلے حسب توفیق یا حسب ذائقہ نمک چھ لیں یا کھانا ختم ہونے کے بعد تھوڑا سا نمک چھ لیا جائے تو پیٹ کی تیس قسم کی بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے۔ اللہ پاک میرے بتا نے اور لکھنے کی کمی پیش معاف کرے۔

ہمارا گاؤں خدر خیل کوہاٹ سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلے پر ہے۔ وہاں دو حافظ قرآن رہتے تھے وہ دونوں دوست تھے ایک دوست سعودی عرب میں جاب کرتا تھا۔ وہ چھٹی پر آیا ہوا تھا تو اس کو اپنے پاسپورٹ وغیرہ کے کاغذات لینے کرک جانا تھا۔ دونوں دوست موٹر سائیکل پر کرک روانہ ہوئے راستے میں ٹینکر نے پیچھے سے ان کو ٹکرا دی اور وہ دونوں موقع پر ہی انتقال کر گئے جب ان کو گھر لایا گیا تو ایک عجیب بات یہ ہوئی ایک بزرگ سفید لباس میں ملبوس جن کے چہرے پر سفید رنگ کا نقاب تھا وہ ان کی چارپائی پر بیٹھے تھے اور آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔ پھر جب ان کو نہلا یا جا رہا تھا یہ بزرگ وہاں موجود تھے لوگوں کو حیرانی ہوئی یہ کون ہیں تو اچانک وہاں سے غائب ہو گئے پھر جب قبرستان میں نماز جنازہ پڑھایا جا رہا تھا وہاں جنازہ گاہ میں وہی نقاب پوش بزرگ موجود تھے۔ دوسری عجیب بات یہ دیکھی گئی کہ جہاں ان کو دفنایا گیا وہاں ان کی قبروں سے اتنی پیاری گلاب کے پھول کی خوشبو اٹھتی ہے جیسے وہاں کسی نے بہت سے گلاب کے پھول بکھیرے پڑے ہوں۔

تیسری عجیب بات:

یہ دیکھی گئی کہ ہمارے گاؤں میں اونٹوں کے چرواہے اپنے

چھوٹا سا ٹوکہ اور پانی کی الرجی ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں۔ میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی آب زم زم کے فضائل اور برکات (مولانا محمد روح اللہ نقشبندی) اس میں پڑھا کہ شیخ رومی مغربی نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے پانی نقصان یا تکلیف پہنچتا ہو تو وہ پانی کو مخاطب کر کے یہ الفاظ کہہ دے۔ اے پانی! زم زم کا پانی مجھے سلام کہتا ہے پھر وہ پانی ضرر نہ پہنچائے گا۔ مجھے پانی سے بہت جلد ٹھنڈ لگ جاتی تھی۔ ٹھنڈا پانی بہت پیتی ہوں لیکن پیٹ میں درد ہو جاتا تھا۔ میں نے اسی طرح کیا تو اس کے بعد درد کبھی نہ ہوا۔ (بنت یونس کراچی)

تین چھٹا تک پانی میں دو لمبوں کا عرق نچوڑ کر سوتے وقت پی لیجئے یہ یرقان میں بہت فائدہ دیتا ہے چھ سات روز کے استعمال سے نمایاں منقہ محسوس ہوگا۔

بھی ملے گا۔ یوں دلوں سے کدورتیں ختم ہو جائیں گی اور گھر کا ماحول بھی خوشگوار بن جائے گا۔ ایسا کرنے سے اینگرائٹی ہمیشہ کیلئے مریض کو چھوڑ دیتی ہے اور مریض مکمل صحت یاب بھی ہو جاتے ہیں۔

اینگرائٹی سے نجات کی آسان صورتیں

اس حوالے سے نفسیاتی ماہرین کے رائے ہے کہ اینگرائٹی سے محفوظ رہنے کیلئے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ذہنی اور جسمانی مشق کا عادی ہو اور لوگوں میں جلدی گھل مل جانے کی کوشش نہ کرے۔ خود کو مصروف رکھنے کیلئے مطالعہ، سپروٹفر پیج اور ورزش کا عادی بنائے

قبض اور مسوں سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ مجھے کافی عرصہ سے قبض کی وجہ سے مسوں کا مسئلہ تھا۔ کرسی پر بیٹھنا مشکل تھا کیونکہ اکاونٹس میں ہونے کی وجہ سے بیٹھنے کا کام تھا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ اسپنغول اور تارامیرا کے بیج ہم وزن لیکر صبح و شام آدھا چمچ چائے والا کے ساتھ چھ سو توں کا عمل کرو یعنی جب بھی نوافل ادا کرو تو قرآن پاک کی آخری چھ سورتیں پہلی رکعت میں تین اور دوسری رکعت میں آخری تین پڑھو۔ میں نے اسپنغول اور تارامیرا کے بیجوں کے ساتھ آخری چھ سورتوں والا عمل کیا مجھے کچھ دنوں کے بعد محسوس ہوا کہ کسی سیاہ پتھر کی شکل میں مسہ نکل گیا ہے۔ الحمد للہ! اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (ایم اے رشید)

ہوئے کسی انجانی بڑی کامیابی پر کسی خاص شخصیت سے ملاقات کرنے کی صورت میں اینگرائٹی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے بچے جن کے والدین میں ناچاقی زیادہ رہتی ہو تنہائی یا اکیلے رہنے والے افراد ماں باپ کا بیچا لاڈ پیار یا بچے کو مکمل طور پر نظر انداز کرنے اپنے ہم عمر ساتھیوں سے ملنے جلنے سے روکنا یا لوگوں میں بچوں کو Mix up نہ کرنے کی صورت میں وہ اینگرائٹی کا شکار ہو جائے گا۔

اینگرائٹی سے نجات کی صورتیں

اس مرض سے نجات حاصل کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک تو ادویاتی علاج ہے جس میں مختلف ادویات کے ذریعے مریض کی ذہنی کیفیت کو نارمل کیا جاتا ہے جبکہ دوسرا طریقہ علاج نفسیاتی ہے جسے Psychotherapy کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں مریض کے شعوری یا لا شعوری خوف اور احساس محرومی کو ختم کر کے اس کی منفی سوچ کو مثبت نظریات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو سخت ورزشیں بھی کرائی جاتی ہیں۔

مطالعہ سپروٹفر پیج اور ورزش

اس حوالے سے نفسیاتی ماہرین کے رائے ہے کہ اینگرائٹی سے محفوظ رہنے کیلئے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ذہنی اور جسمانی مشقت کا عادی ہو اور لوگوں میں جلدی گل مل جانے کی کوشش کرے۔ خود کو مصروف رکھنے کیلئے مطالعہ، سپروٹفر پیج اور ورزش کا عادی بنائے زیادہ سے زیادہ دوست بنائے تاکہ کسی پریشانی میں لوگوں کے مشوروں پر عمل کر کے اس مشکل سے باہر نکل سکے۔

ہشاش ہشاش اور ذہنی لحاظ سے پرسکون

دوسری اہم بات یہ ہے کہ دوست احباب کے ساتھ وقت گزارنے سے آپ خود کو اکیلا یا تنہا محسوس نہیں کریں گے۔ یوں ہر وقت ہشاش ہشاش رہنے میں دوستوں کا تعاون بھی حاصل رہے گا اور آپ ذہنی لحاظ سے بھی مطمئن اور پرسکون رہیں گے۔

آپس میں گفتگو کا جذبہ سے ذہنی ہم آہنگی

اپنے گھر والوں کے ساتھ خوش مزاجی کا مظاہرہ کرنے آپس میں گفت و شنید کرنے سے آپ کی ذہنی ہم آہنگی بہتر ہو سکتی ہے۔ گھر کے افراد کے ساتھ دوستانہ اور محبت بھرا سلوک کرنے سے فاصلہ کم ہو جائے گا اور ایک دوسرے کو جاننے اور سمجھنے کا موقع

عروبہ نوید

اینگرائٹی۔ ایک نفسیاتی اور ذہنی کیفیت کا نام ہے جس سے ہماری بیشتر آبادی متاثر ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں مرض مقبول عام ہے۔ ایک نظریے کے مطابق یہ ڈپریشن کی ہی قسم ہے۔ صرف اس کی چند ایک علامات مختلف ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کیفیت میں مبتلا رہنے میں انسان کے ارد گرد کا ماحول اور اس کی اپنی ذہنی صلاحیت کا زیادہ عمل دخل ہوتا ہے اور یہ عمر کے کسی حصے میں بھی آشکار ہو سکتا ہے یعنی اوائل عمر سے ساٹھ ستر برس کے عرصے میں کسی بھی وقت حملہ آور ہو سکتا ہے۔

ماہرین کے مطابق عموماً وہ بچے جنہیں گھر میں نارمل ماحول میسر نہ آئے یا وہ کسی بھی خوف میں مبتلا رہے ہوں ان میں اینگرائٹی کا مرض زیادہ پایا جاتا ہے۔ اکثر والدین بچوں کو خوفزدہ رکھتے ہیں جو کہ ایک غلط طریقہ ہے۔ ایسا کرنے سے بچہ نہ صرف احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہے بلکہ یہ خوف تا عمر اس کی شخصیت کو کمزور بنانے کا سبب بھی بنتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ شخصیت کا جز بن جاتا ہے اور جب بھی اسے زندگی میں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو یہ مرض شدت اختیار کر لیتا ہے۔

علامات: اینگرائٹی کی صورت میں مریض مخمض کا شکار ہوتا ہے۔ وہ بے چینی اور گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن بہت تیز ہو جاتی ہے اور رنگت بھی پیلی محسوس ہوتی ہے مریض کو انجانا سا خوف اور خدشات گھیر لیتے ہیں۔ اکثر اوقات اینگرائٹی کی وجہ سے سر میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، متلی کی کیفیت، کندھوں اور پٹھوں میں کھچاؤ، جلن اور تیزابیت ہونا طبیعت میں غصہ یا چڑچڑاہٹ بھی آ جاتا ہے۔

علاوہ ازیں مریض منفی سوچ میں مبتلا ہو کر احساس گناہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسے ارد گرد کا ماحول اور لوگ اجنبی محسوس ہوتے ہیں حتیٰ کہ مریض اپنے ہی گھر سے دور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ عام طور سے بڑا لگتا ہے اور وہ خود کو بیکار یا فالتو سمجھنے لگتا ہے۔ کام میں جی نہیں لگتا۔ اکثر سوتے میں ڈر جاتا ہے۔ رش والی جگہوں، اندھیرے اور بند کمرے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ مریض پر ہوش کی بجائے جوش کی کیفیت نمودار ہو جاتی ہے۔ عموماً حساس شخص کو انگریو کے دوران جہاز میں سفر کرتے

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچتی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں ملتی ہیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتیٰ الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری نقاشی کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا اس کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہوئی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی الفاظ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی الفاظ بعد ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائے گی۔ (ادارہ)

محمد عبدالباسط چشتی

موسم برسات کو عام طور پر گندا موسم سمجھا جاتا ہے، موسم اپنی آب و ہوا کی ظاہر خوشگوار کے باوجود صحت انسانی کیلئے بعض بڑے خطرناک مضمرات کا حامل ہے۔ پاکستان میں برسات اور اس کے اثرات اگست سے لیکر ستمبر تک ہوتے ہیں۔ اس موسم میں جہاں انسان کے قوائے جسمانی میں مضرت رساں تغیر پذیرائی کی غیر معمولی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ اس موسم میں جہاں انسان کے غذائی تاثر اور نظام ہضم میں بھی بہت سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں آب و ہوا کے اثر میں سمیاتی کیفیت بڑھ جاتی ہے اور ہر ذی روح کی قوت مدبرہ بدن میں معتد بہ کمی واقع ہو جاتی ہے بالخصوص ہمارے ہاں یہ موسم بہت سی قباحتوں اور خرابیوں کا موجب ثابت ہوتا ہے کیونکہ ہمارے ہاں برسات کی موسلا دھارا اور متواتر مسلسل بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں دنوں اور ہفتوں تک جمع رہنے والا پانی صحت عامہ کیلئے بڑا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ انکاسی آب کا کوئی خاطر خواہ اور قابل رشک نظام نہ ہونے کی وجہ سے برسات کا جمع ہونے والا پانی بہت سے امراض پھیلائے کا باعث بنتا ہے۔

ستمبر کے مہینے میں چھڑوں کا حملہ انسانوں کی مملکت صحت پر اپنے مضری حربے استعمال کرتا ہے۔ ستمبر میں موسمی تغیر زیادہ پر اسرار صورت اختیار کر لیتا ہے ستمبر کے وسط اور بعض اوقات آخری دنوں تک اگست کی مخصوص موسمی سوغات یعنی ملیر یا بخار کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ستمبر کے دوران بالائے زمین اور اندرون زمین موجود مرطوب آب و ہوا چھوٹے موٹے عوارض یعنی پھوڑے پھنسیاں، بدھمی (جس میں معمولی نقص ہضم قواء معدہ کی مآوفی استعداد بھی شامل ہے) اختلاف طبعیت، اعضاء شکم کا عدم توازن، اعضاء شکم غیر واضح، تھیری کیفیت، کمزوری اعصاب و اخلاط اربعہ یعنی صفراء سودا، ملغم ہونے کی علامت کا آغاز ابھرتے ہیں اور اس سلسلہ میں جب تک کسی ماہر مستند معالج سے رجوع نہ کیا جائے ان تمام عوارض کی نوعیت و کیفیت پر اسرار اور ناقابل فہم رہتی ہے۔

بخار، ملیریا، پھوڑے، پھنسی، فتور، ہضم، قے، اسہال اور ہیضہ ایسے امراض اس موسم کی پیداوار ہیں چنانچہ غذائی بے اعتدالیوں اور لا پرواہی کے عادی علامتہ الناس اس موسم میں کسی نہ کسی عارضہ یا وبائی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس موسم میں ہر چیز رطوبت زدہ ہو جاتی ہے اور غیر معمولی طور پر مرطوب آب و ہوا مختلف قسم کے جراثیم کو جنم دیتی ہے جو بعض اوقات وبائی قسم کے امراض و عوارض پیدا کرتے ہیں تاہم ان موسمی عوارض و امراض کے دفع و استیصال کیلئے قدرت کاملہ نے ہمیں چند ایسی نعمتیں عطا کر رکھی ہیں اگر ان سے مناسب طور پر استفادہ کیا جائے تو اس موسم کی خطرناکیوں سے محفوظ رہا جاسکتا

ستمبر!

برسات کی بیماریوں سے محفوظ رہیے

اس حقیقت سے بہت کم لوگ آگاہ ہوں گے کہ جس بخار کا تعلق فساد ہو، خون میں حرارت اور غلبہ صفرا سے ہو لیموں اس کو دور کر دیتا ہے۔ برساتی ہوا کے پیدا کردہ فساد کا قلع قمع کرنا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے علاوہ ازیں اس کا استعمال طبیعت میں فرحت و بشاشت پیدا کرتا ہے

ہے۔ بھلا کون ایسا شخص ہے جو لیوں، پیاز اور سرکہ کا لذت آشنا نہیں کیلئے قارئین کرام کو یہ جان کر خوشی نہ ہوگی کہ یہ بظاہر معمولی سی چیزیں جو ہمارے ہائی غذائی معمولات میں شامل ہیں۔ اس موسم کی بڑی قیمتی دوا سے بھی زیادہ اہمیت رکھتی ہیں اور موسم برسات میں ان کے یہ تینوں قدرتی دوائیں موسم برسات کے علاوہ تمام ممکنہ مضمرات سے انسان کو بچاتی ہیں۔

اس حقیقت سے بہت کم لوگ آگاہ ہوں گے کہ جس بخار کا تعلق فساد ہو، خون میں حرارت اور غلبہ صفرا سے ہو لیوں اس کو دور کر دیتا ہے۔ برساتی ہوا کے پیدا کردہ فساد کا قلع قمع کرنا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے علاوہ ازیں اس کا استعمال طبیعت میں فرحت و بشاشت پیدا کرتا ہے اور جگر و معدہ کو قوی کرتا ہے اسی طرح پیاز اور سرکہ کا استعمال نہ صرف جگر و معدہ اور تلی کو وبائی اور موسمی اثرات کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے بلکہ ہضم غذا اور اضافہ بھوک کیلئے ایک انتہائی مفید تدبیر ہے، موسمی اثرات کے باعث جسم میں خواہ کیسا ہی مضر مواد ہو سرکہ اور پیاز اسے یکسر ختم کر دیتا ہے۔ ملیریا کیلئے عام طور پر جو ماڈرن ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ان کا کثرت استعمال بھی بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث بنتا ہے کیونکہ یہ جسم میں بعض دوسری خرابیاں بھی پیدا کر دیتا ہے اس لیے مناسب یہ ہے کہ ملیریا کے لیے مضر کر نجوہ استعمال کیا جائے مضر کر نجوہ میں گرام، مرج سیاہ، دس گرام سفوف بنائیں دو تا چار رتی سفوف صبح

دو پہر ورات کو پانی سے کھائیں تو ملیریا یا بخار کسی وقت کے بغیر دور ہو جاتا ہے۔ طبی تحقیق کے مطابق کر نجوہ کا استعمال قوت بینائی کیلئے بھی بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ ماہ ستمبر میں کسی قسم کی خرابی صحت سے بچنے کیلئے بہترین تدبیر غذائی احتیاط و پرہیز ہے۔ کھانے پینے کی کوئی بھی چیز جو ناقص اور بے ہوا اور خاص طور پر گلے سڑے پھل اس موسم میں ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور کھانے سے پہلے اشیائے طعام کا اچھی طرح جائزہ لے لینا چاہیے تاکہ لا پرواہی اور بے احتیاطی سے کوئی خراب شے معدہ میں پہنچ کر خرابی کا موجب نہ بنے، علاوہ ازیں ہر ایسی غذا سے حتی الوسع پرہیز کرنا چاہیے جو معدہ میں پہنچ کر گرانی پیدا کرے۔ یہاں بتا دینا ضروری ہے کہ موسم برسات میں بدن انسانی کی کیفیات میں غیر معمولی تغیر پیدا ہو جاتا ہے جس کا عام طور پر احساس نہیں ہوتا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ اس موسم میں انسان کا طبعی مزاج اور جسمانی نظام کسی قسم کی بھی گرانی اور خلاف معمول عمل کو برداشت کرنے کی صلاحیت سے قریب قریب عاری ہو جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے ہی ایک طباء کرام اس موسم میں مریضوں کو کسی قسم کی مہسل دوا دینے سے گریز کرتے چلے آئے ہیں۔ فی الجملہ نہ صرف گرانی پیدا کرنے والی اشیاء کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے بلکہ سرکہ، لیوں اور پیاز کے استعمال کو اپنا غذائی معمول بنا کر موسمی اور وبائی امراض سے بچے رہنا چاہیے۔

بچہ، شہد اور حفظان صحت:

بچوں کو حفظ مآخذ کے طور پر خالص شہد حسب العمر مقدار میں تھوڑا تھوڑا دن میں دو چار مرتبہ ضرور چٹائیں انشاء اللہ العزیز آپ کا بچہ ہر قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہے گا۔

چند ضروری احتیاط:

اس مہینے رات کو سوتے وقت (خواہ کرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں جس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ زکام، بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

حی الصلوٰۃ حی الفلاح

میری فجر کی نماز اکثر قضاء ہو جاتی تھی تو میری والدہ نے مجھے بتایا کہ حی الصلوٰۃ حی الفلاح رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو اللہ پاک خود ہی آپ کو نماز فجر کے وقت اٹھا دیں گے۔ میں پڑھ کر سوتی ہوں اور عین نماز کے وقت میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (عظمیٰ افضل لاہور)

ہر شخص کے ساتھ خندہ روئی سے پیش آئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو دوزخ سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کے محبوب ہونے کی بشارت دی ہے۔

ذیقعدہ

میں مستجاب الدعوات بنیں

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھ رہتے تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذیقعدہ کا چاند: جب ذیقعدہ کا چاند دیکھتے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هَذَا الشَّهْرُ اَوَّلُ مِنْ شَهْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُهَا مِنْ شَهْوَرٍ حَجَّ كَبِيْرِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِيْعَ الْمَعَاصِي وَالْاَقَامِر وَلَا تُؤْ ۱ خَذْنَا بِاللَّوَاغِي وَالْاَقْدَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

پہلی شب:

اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۃ بناء یعنی عم پیتسا لون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 333 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیگے۔

نفلی روزہ:

جو کوئی سو موار کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل:

ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دور رکعت نفل:

ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے:

جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینے کی تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۃ یسین پڑھے۔

جمعرات کی شب:

ذیقعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن:

جو کوئی ذیقعدہ کے مہینے کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَ اٰخِصَانِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ”مرکز روحانیت وامن“ میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے وقت مقرر ہوتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 ستمبر بروز منگل صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 20 ستمبر بروز ہفت رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک۔ 29 ستمبر بروز پیر عصر تا مغرب یا کباری یا عشاء پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درود و توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریادوں رہا ہے اور سونے صاف قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلکی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور دیکر

(نوٹ: 1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بن سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ور مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین! عبقری میں ہر ماہ روحانی محفل کا کالم چھپتا ہے اس روحانی محفل کو کرنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں مجھے بہت سی عظیم ہستیوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ایک مرتبہ میں گھر میں روحانی محفل کر رہی تھی میری آنکھیں بند تھیں دل کو سکون اور چین نصیب ہو رہا تھا۔ میں غوغا کی حالت میں جلی گئی کہ مجھے حضرت زکریا علیہ السلام کی زیارت ہوئی اور کبھتی ہوں کہ وہ کچھ پڑھ رہے ہیں ان کے پاس ایک بہت بڑی تسبیح ہے اور پھر میں بھی ان کے ساتھ پڑھتی ہوں مگر اتنا نہیں یاد کہ وہ کیا پڑھ رہے تھے۔ (س.گ)

11

سورۃ اخلاص کے جہاں اور بے شمار فوائد ہیں وہاں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص 2 سو مرتبہ روزانہ سورۃ اخلاص پڑھے اس کے جنازے میں 70 ہزار فرشتے شامل ہونگے

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات

کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور
مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو
حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا نُورُ یَا لَکْسَلَاُ ورد کریں! اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا ابھرنے کا چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنبہ رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو مٹا یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات نو انداز اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ یقیناً آپ اتنا اچھا رسالہ لکھنے پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اس رسالے میں موجود ایک لفظ لاکھوں کا ہے۔ خاص طور پر مراقبہ کے کالم کا تو کیا ہی کہنا ہے۔ یوں مشکل و پریشانی نظر آئی مراقبہ کیا سب مسائل و مشکلات ختم۔ محترم حکیم صاحب! میں پچھلے تین سال سے مسلسل مراقبہ کی پریکٹس کر رہی ہوں۔ الحمد للہ! اس دوران مجھے بہت سے انبیاء و کرام صحابہ کرام اور خاص طور پر حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ ایک مرتبہ میں مراقبہ کرتے کرتے سو گئی تو مجھے خواب آیا کہ میں ہسپتال میں ہوں اور میرے بیڈ کے پاس حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف فرما ہیں اور میں بیمار ہوں پھر میرے کانوں میں آواز پڑتی ہے کہ تمہاری مشکلات جلد حل ہو جائیں گی۔ اکثر مراقبہ کے دوران مجھے لگتا ہے کہ میں سورۃ آل عمران کی پہلی یا دسویں آیات تلاوت کر رہی ہوں۔ (گ، س)

پھلوں سے کیے چستی، فرحت مانگی سیکون

ایک خیال یہ کیا جاتا ہے کہ بچوں کو موٹا تازہ کرنے کیلئے خوب گوشت کھلایا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پھل اور ان کا رس زیادہ بہتر تدبیر ہے۔ البتہ مرض ذیابیطس میں پھلوں کا بکثرت استعمال مفید نہیں جبکہ جامن خوب استعمال کر سکتے ہیں۔

پروفیسر راحت نسیم سوہدروی

کوئیچے اس کے باقاعدہ استعمال سے خون کے فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں جلد کا رنگ نکھرتا ہے اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ داغ، کیل اور چھائیاں وغیرہ جاتی رہتی ہیں۔ وہ لوگ جو دور حاضرہ کا کشتہ ہیں یعنی خون کی کمی کا شکار ہیں ان کیلئے پھلوں کا رس بہترین دوا ہے کیونکہ پھلوں کے رس سے خون کی کمی قدرتی طور پر دور ہوتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور نائزگی کی والے اصحاب لمبی چوڑی ادویہ کی بجائے پھلوں کے رس سے فائدہ حاصل کریں۔

قدرت نے پھلوں میں وٹامنز کا بھرپور خزانہ رکھا ہے۔ ایسے پھل جن میں ترشی ہوتی ہے وہ جلدی امراض اور فساد خون جیسے امراض میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے اصحاب کو نازگی اور لمبوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ ایک خیال یہ کیا جاتا ہے کہ بچوں کو موٹا تازہ کرنے کیلئے خوب گوشت کھلایا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پھل اور ان کا رس زیادہ بہتر تدبیر ہے۔ البتہ مرض ذیابیطس میں پھلوں کا بکثرت استعمال مفید نہیں جبکہ جامن خوب استعمال کر سکتے ہیں۔ تحقیقات جدیدہ اس بات کی مظہر ہیں کہ پھل کھانے سے ان کا رس استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔ پھلوں کا رس بدن میں چستی اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے دل و دماغ کو سکون ملتا ہے۔ پھلوں کا رس اس عام صحت مند انسان اور مریضوں دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ آج کے دور میں پھلوں کے رس کا حصول کوئی مشکل نہیں رہا جگہ جگہ پھلوں کا رس نکالنے والی مشینیں ہیں اور گھروں میں بھی آسانی سے رس نکالا جاسکتا ہے۔ پھر اس رس کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ بالکل خالص ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہیں ہوتی۔

حادثے سے حفاظت کی سو فیصد گارنٹی

بس، ٹرین، موٹر سائیکل، بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دو آیتیں ضرور پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ فَجَرَّهَا وَ مَرَّسَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَعَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ہود 41)۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ بَحِيْجًا قَبِيْضًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّيْلُ مَطْوِيًّا بِسَبْعٍ مِّمِّنْهُ وَ تَعْلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (زمر 67) (شہر یار بٹ لاہور)

پھل نعمت رب جلیل ہیں اور قدرت کا حسین تحفہ۔ ان میں شکر، فواد اور حیاتین جیسے اجزا بکثرت ہوتے ہیں۔ یہ جسم کی نشوونما صحت، ازالہ مرض اور شفاء کیلئے کافی شافی ہوتے ہیں۔ پھل عام طور پر زود ہضم ہوتے ہیں اگر پھل پکا ہوا ہو تو اعضائے ہضم انہیں بہت جلد ہضم کر لیتے ہیں بلکہ غذا بھی جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ اس طرح پھلوں کا رس بھی بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے بلکہ اکثر غذا کی نالی سے نیچے اترتے ہی خون میں شامل ہو کر رگ و ریشہ میں پہنچتا ہے۔ پھلوں میں عام طور پر پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے جب کہ چکنائی، کاربوہائیڈریٹ اور روغنات بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اجزاء جسم انسانی کی نشوونما اور توانائی کیلئے بہت اہم ہیں۔ پھلوں کے رس کے ذریعے ملنے والی شکر دوسری شکر کے مقابلے میں زود ہضم اور لذیذ ہوتی ہے۔ آج کے دور میں پھلوں کا رس بہت آسانی سے مل جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص بد ہضمی کا شکار ہو تو اسے دو تین ہفتے کیلئے پھلوں کا رس استعمال کروایا جائے تو نہ صرف بد ہضمی جاتی رہے گی بلکہ نظام ہضم کی اور خرابیاں بھی جاتی رہیں گی۔ امراض جگر میں تو پھلوں کا رس اسیر کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ جگر پھلوں کی شکر کو دوسری شکر سے جلد ہضم کر لیتا ہے۔

قبض آج کے دور کا عام مرض ہے جسے دیکھو جلاب آور ادویہ لے رہا ہے اور بعض لوگوں کو تو واجابت ہی گولیوں سے ہوتی ہے حالانکہ حکماء کی رائے ہے کہ قبض ادویہ کا استعمال اشد ضرورت میں کیا جائے۔ اول درجے میں غذاؤں سے علاج کیا جائے کیونکہ دواؤں کا استعمال آنتوں کو خراب کر دیتا ہے اور پھر یہ علاج عارضی ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کیلئے پھلوں کا رس بہت مفید ہے۔ ناشپاتی، نارنگی اور کیلے میں قبض سے نجات حاصل کرنے کی قدرتی صلاحیت ہے۔ اگر قبض شدید ہو تو انجیر، خربوز، انگو، قبض کشا پھل ہیں۔ آج کے زمانے میں نوجوان لڑکوں کیوں کا ایک مسئلہ ظاہری حسن ہے جبکہ قدرت نے پھلوں کے رس میں خون صاف کرنے کی بڑی صلاحیت رکھی ہے۔ جو لوگ پھلوں کا رس استعمال کرتے ہیں ان کی رنگت سفید سرخ اور چہرہ بارون نظر آتا ہے اور وہ ظاہری حسن کیلئے کسی مصنوعی کریم کے محتاج نہیں ہوتے۔ نازگی

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

★ کبھی آدھا کبھی پورا درد سر

★ گیس تریبل

★ ہائی بلڈ پریشر اور قبض

★ خارش سے پریشان



طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیمپلر زین استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کبھی آدھا کبھی پورا درد سر

حکیم صاحب! میری عمر 18 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں درد رہتا ہے کبھی آدھے سر میں درد ہوتا ہے کبھی پورے سر میں۔ براہ مہربانی! مجھے سر درد کیلئے کوئی نسخہ تجویز کر دیں۔ (سنیالاہور)

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح و شام خمیرہ گاؤ زبان غمیری جواہر دار نصف چمچ چائے والا اور قرص فقرہ مرکب ایک عدد ہمراہ پانی صبح و شام کھانے کے بعد جوارش شابی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی۔ رات کو سوتے وقت اطریشل اسٹنڈ وٹس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ غذا میں دودھ، انڈا، شوربہ، دہی، گاجر، پالک، میٹھی، ساگ، مولی، سیب، انار، امرود، بادام، اخروٹ کا استعمال کریں۔ سبز مرچ، مصالحہ، فقیل، دیر، ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

بہترین ہاضمہ کیلئے نسخہ خاص

حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے۔ میرا ہاضمہ کمزور ہے۔ کام بیٹھ کر کرتا ہوں میرے پیٹ میں اکثر ہوا بھر جاتی ہے۔ براہ مہربانی! مجھے ہاضمہ کو ٹھیک کرنے کیلئے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ (محمد اختر راولپنڈی)

جواب: محترم! آپ درج ذیل نسخہ خود تیار کر کے استعمال کریں۔ نسخہ ہوالثانی: پودینہ، پچاس گرام، گندھک، آملا، سار، پچاس گرام اور اجوائن، دیسی سوگرم، تینوں ادویات کو اچھی طرح پیس کر اس دوا کا نصف چمچ چائے والا ہر کھانے کے بعد کھالیا کریں۔ انشاء اللہ ہاضمہ ٹھیک ہو جائے گا۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذا ایں استعمال کریں۔ آلو، بیٹنگن، بڑے گوشت، نان، پکڑے، سموئے، حلوہ پوڑی سے پرہیز کریں۔ ورزش ضرور کیا کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شماره 99

ہائی بلڈ پریشر اور قبض

میری عمر 50 سال ہے مجھے کچھ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہے۔ اس کے لیے میں دوا کھاتا رہتا ہوں کبھی بکھار سر میں بھی درد ہو جاتا ہے۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں پیٹ میں ہوا بھی بھر جاتی ہے۔ قبض بھی ہے براہ مہربانی اس کا کوئی اچھا سا علاج بتادیں۔ (سلیم مہمند کراچی)

جواب: ہائی بلڈ پریشر یا خون کا دباؤ بڑھ جانا یہ مرض اب بہت عام ہو گیا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ ہوالثانی: صبح شام کھانے سے نصف گھنٹہ قبل خمیرہ اربیشم حکیم ارشد والا ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کھالیا کریں اور درج ذیل نسخہ خود تیار کریں۔ اسرول، مرچ سیاہ، کشیز، خشک، ہم وزن لیکر پیس کر زیر نمبر کے کپسول بھر لیں۔ اس کا ایک کپسول صبح شام پانی سے کھالیا کریں۔ جب بلڈ پریشر 120/80 ہو جائے تو کپسول روزانہ کا ایک کر دیں۔ رات کو سوتے وقت اطریشل زمانی ایک چمچ چائے والا دودھ سے کھالیا کریں۔ غذا میں جو کا دلیہ، شہد، دودھ، کالی مرچ کا شوربہ، کدو، ٹماٹو، ٹینڈے، پیاز، لہسن، سلا، ذیاب اور انگور کا سرکہ، انار، امرود، سیب کا استعمال کریں۔ تیز مرچ، مصالحہ، چار پیڑا، برگڑ، بابلی کھو، کھو، بڑے گوشت چائے کافی سے پرہیز کریں۔ ورزش ضرور کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف ختم ہو جائے گی۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

خارش سے پریشان

میری عمر 18 سال ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے سارے جسم پر خارش ہوتی ہے۔ دھپو جتنے ہیں جلد میں خشکی محسوس ہوتی ہے دانے نکلتے ہیں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی اچھا نسخہ تجویز کر دیں۔ (توقیر شیخو پورہ)

جواب: عام طور پر دو طرح کی خارش ہوتی ہے خشک اور تر خشک خارش میں جلد پر خشکی محسوس ہوتی ہے اور تر خارش میں خارش کرنے سے مواد بھی رستا ہے۔ عموماً خارش کی وجہ خون کی خرابی، میٹھی، فقیل اور لیسیدار غذاؤں کا زیادہ استعمال صفائی کا خیال نہ رکھنا، الرجی ہونا، تیز مرچ مصالحہ اور چکنائیوں کا زیادہ استعمال کرنا، جلد کا حساس ہونا اس کے علاوہ ایک خاص قسم کا باریک سا کیڑا بھی خارش کا سبب بنتا ہے جو جلد میں رہتا ہے۔ اس میں انگلیوں کے درمیان کانیوں کے اطراف اور جسم کے چھپے ہوئے حصوں پر دانے بھی بن جاتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ

پتھری اور درد گردہ کیلئے: مغز مخم تر ملم (کسم) کو باریک پس لیں پھر اس میں ہم وزن دار چینی ملا لیں، صبح وشام چھ ماشہ کھائیں، درد گردہ اور پتھری کا فائدہ ہو جائیگا۔

مگر مرض ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ادویات کھاتا رہا تو ٹھیک جیسے ہی چھوڑ دوں پھر وہی مسئلہ (محمد عارف شاہد) جواب: سب سے پہلے تو آپ اپنے آپ کو ریلکس کریں اور اتنا پریشان نہ ہوں۔ آپ مستقل مزاجی سے علاج کرائیں ٹھیک ہو جائیں گے۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ ہواشانی: مغز اعلیٰ کلاں، ستاؤنچ بندر، تالمکھانہ، اندر جو شیریں، بدھارا، تخم لا جونی، اسکندہ، بہمن سفید، مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔ اس دوا کا ایک پیچ چائے والا صبح وشام پانی سے کھالیا کریں۔ صبح دس بجے اور رات کو مچون مراد ایک پیچ چائے والا اور حب جالینوس دو گولی دودھ سے کھالیا کریں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ صبح کی سیر ضرور کریں، ورزش کی عادت اپنائیں، جسم اور ٹانگوں کی روغن زیتون سے ماش کیا کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

پیشاب کرنے کی وجہ گردوں اور مٹانے کی کمزوری، مٹانے کی خراش، سوزش زیادہ مقدار میں پانی پینا، خاص طور پر سونے سے پہلے خواب میں ڈر جانا وغیرہ ہو سکتی ہیں۔ لڑکیوں کی نسبت لڑکے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ بچے کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں: نسخہ ہواشانی: صبح وشام مچون فلاسفہ نصف پیچ چائے والا ہمراہ دودھ۔ صبح شام کھانے کے بعد جوارش مصطلی نصف چائے والا ہمراہ پانی کھلا دیا کریں۔ غذا میں مکھن، ابلے انڈے، دیسی گھی، شہد، بکری اور دیسی مرغی کا شوربہ پھل زیادہ استعمال کرائیں۔ بچے کو ٹھنڈ سے بچائیں، چائے اور کولا مشروبات نہ پینے دیں۔ سونے سے پہلے زیادہ پانی نہ دیں اور سوتے میں ایک دفعہ اٹھا کر پیشاب ضرور کروالیا کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کمزوری

محترم حکیم صاحب! مجھے مردانہ کمزوری ہے، بہت علاج کروائے

استعمال کریں۔ نسخہ ہواشانی: شاتیرہ چار گرام، عناب پانچ دانے ایک پاؤ پانی میں اچھی طرح جوش دے کر شکر ملا کر صبح شام پی لیا کریں۔ خارش والی جگہ پر ”مرہم سکون“ لگا لیں۔ نرم اور زود ہضم غذا نہیں استعمال کریں۔ پھل سبز یاں لیں۔ غسل کے بعد جسم پر سرسوں کا تیل لگائیں۔ تیز مرچ مصلحے، پیاز، لہسن، تلی ہوئی سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب نکل جاتا ہے

حکیم صاحب! میرے بچے کی عمر 11 سال ہے، اسے بہت عرصہ سے سوتے میں پیشاب نکل جانے کا مرض ہے۔ دوا میں دی ہیں، پیٹ میں کیڑوں کی دوا بھی دی ہے لیکن افادہ نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ سردیوں میں یہ مرض اور بڑھ جاتا ہے۔ مجھے اس کا کوئی علاج تجویز کر دیں۔ (مسز شکلا اکرم کوئٹہ) جواب: عموماً بچے سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں اس کا علاج کیا جائے تو یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔ بستر پر

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، بندہ رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا ساں، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی بیٹھا، براؤن بریڈ، سلاوا، امروہ، گندھیری، انار، تربوز، گرامر دوا، خربوزہ، حلوہ کدو، پیٹ، کیلا، چھلکا اسپنول، مرہ آم، مرہ ہریز، مرہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سوف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبز یاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آلیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریس، نہاری، پائے

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

دال، مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاوا، ناریل منق، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مرہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گھنٹند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، ماء العسل، (شہد میں

پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے، مالک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلہ اور پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی بخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا بیجی، امروہ، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریس، کھجڑی، عرق سوف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، پیٹھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آلیٹ، پشادری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

بسم اللہ کی خاصیت

حضرت پیر علی بھویری رحمۃ اللہ علیہ کشف المحجوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں حضرت خالد بن ولید کی خدمت میں عراق کے تحائف میں ایک ڈبہ پیش کیا گیا جس میں زہر قاتل تھا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ڈبہ کھول کر زہر پھینکی پر رکھا اور یرسہ اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر منہ میں ڈال لیا آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ غیر مسلم یہ کیفیت دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئے ان میں سے کسی شخص اس وقت حلقہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب کسی کام کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لی جائے تو اللہ غیب سے اس میں خیر و برکت بھیجتا ہے۔ (نجمہ عامر گجرانوالہ) 14

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ، ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن، پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ، کھڑکی، کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش و نگار ہوں، پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتا ہیں اور چٹڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلیوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے۔

اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں۔

خود بھیجئے کا ہندوست کر لیں۔

اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ (ادارہ)

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

خواتین کیلئے پین کلینک

لہسن انٹی بائیوٹک جبکہ شہد جراثیم کش۔ دونوں کو باہم ملا کر اگر استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہترین ٹانگہ کھی ہے اور انٹی بائیوٹک اور انٹی سپیٹک کھی جو کہ جسمانی نظام کو مضبوط اور صحت کو بحال کرنے والا ادو پائی علاج ہے

آلو کو گھٹنے سے بچانے کیلئے

آلو بعض دفعہ بالکل گھل جاتے ہیں۔ آلو کے کٹڑے کاٹ کر نمک لگا کر دس منٹ کیلئے رکھ دیں پھر ان کو دھو کر ہانڈی میں ڈالیں۔ آلو کے قتبے نہیں گھلیں گے۔

ثابت مسور پکانے کا طریقہ

ثابت کا لے مسور صاف کر لیں پھر ان کو کسی صاف جگہ زمین پر ڈال کر کسی پتھر کے بٹے سے ہلکا ہلکا گریں۔ تھوڑی سی سرخ دال بھی نکل آئے گی۔ یہ احتیاط رکھیں کہ زیادہ چھلک نہ اتریں۔ اب دال اٹھا کر چھنک لیں اور دھو کر پکانے سے پہلے پندرہ منٹ پانی میں بھیگی رہنے دیں۔ پھر چولہے پر ہلکی آچ میں پکائیں۔ مٹی کی ہانڈی میں دال چنے اچھے پکتے ہیں۔

چاول پکانے کیلئے

1۔ پرانا چاول کم از کم پندرہ منٹ پہلے بھگوئیں تاکہ چاول صحیح پک سکیں۔ 2۔ چاول ناپ کر پکائیں۔ ایک کپ چاول میں دو کپ پانی کا اندازہ رکھیں۔ 3۔ زردہ پکانا ہو تو گرم گرم چاولوں کا پانی گراتے ہی فوراً ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ اس طرح چاول جڑتے نہیں۔ 4۔ چاول پکاتے وقت پیاز نہ ہو تو آپ تھوڑی سی چینی گھی میں خوب لال سرخ کر کے پانی ڈالیں اور پھر مصالے ڈال کر چاول پکائیں۔ چاولوں کا رنگ براؤن ہوگا اور مٹھاس بھی رہے گی۔ 5۔ مصالے والے چاول پکاتے وقت ایک چمچ سرکہ ڈال دیں تو چاول کا رنگ ٹھیک رہتا ہے۔ 6۔ باقی چاول تازہ کرنے ہوں تو پانی کا چھینٹا دے کر ہلکی آچ پر رکھیں۔ ابلے ہوئے چاول ہوں تو پانی ابال کر اس میں دو منٹ کیلئے باقی چاول ڈال کر پانی پھینک دیں۔ چاول ہلکی آچ پر رکھیں۔

مٹی کے داغ

1۔ گرم کپڑے پر کچھزے داغ پڑ جائیں تو آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں ایک آلو پیس کر ڈالیں اور ملا کر چھان لیں۔ پھر اس آلو کا رس ملے پانی سے داغ والا حصہ دھو لیں۔ 2۔ مٹی کے داغ پر آلو کاٹ کر گر گزریں۔ 3۔ مٹی کھرچ لیں اور پھر داغ پر پٹرول لگائیں

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

لوگ بکرے کی قربانی کرتے ہوئے خون بھی امرود کی جڑ میں ڈالتے ہیں۔ ہر سال تھوڑا سا گڑ ڈالنے سے پھل میں مٹھاس آتی ہے۔

لونگ سے تیار کردہ کامیاب ماؤتھ واش

ماؤتھ واش اکثر آسان اور کارآمد ہوتے ہیں بالخصوص ایسی حالت میں جب کہ برش اور مسواک موجود نہ ہو تو ایسی حالت میں سادہ پانی (اگر نیم گرم ہو تو بہتر ہے) اس میں تھوڑا سا نمک اور دو تین لونگ (باریک پیسے ہوئے) ملا دیئے جائیں تو منہ کے اندر لعاب کا سیلان بڑھ جاتا ہے جو خود صفائی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

لہسن اور شہد کی کرشمہ سازیاں

لہسن انٹی بائیوٹک جبکہ شہد جراثیم کش۔ دونوں کو باہم ملا کر اگر استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہترین ٹانگہ کھی ہے اور انٹی بائیوٹک اور انٹی سپیٹک کھی جو کہ جسمانی نظام کو مضبوط اور صحت کو بحال کرنے والا ادو پائی علاج ہے۔ لہسن اور شہد بنیادی طور پر کثیر المقاصد دو ہے جو کافی بیاریوں میں مفید ہے جس کی ہر گھر میں ضرورت ہے۔ اس کیلئے آپ اچھی کوالٹی کا لہسن اور خالص شہد لیں۔

ہو الشبافی: لہسن دو عدد شہد ایک کلو۔ لہسن چھیل لیں دھولیں اور سکھالیں۔ چھیلے ہوئے لہسن کو باریک باریک کاٹ لیں۔ پھر اس کٹے ہوئے لہسن کو ہاون دستہ (چائے ٹمی کا بنا ہوا) میں ڈال کر کوٹ لیں (تازہ لہسن میں اجزاء علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں کٹنے سے یہ اجزاء اچھی طرح مکس ہو جاتے ہیں) اس کو ٹٹے ہوئے لہسن میں دو چمچ شہد ملا لیں اور کوٹنا جاری رکھیں حتیٰ کہ سارا لہسن اچھی طرح پکلا جائے پھر بقیہ سارا شہد ڈال دیں اور اسے اچھی طرح مکس کر دیں اس کمپوٹیشن کی بوتل میں ڈال کر ڈھکن لگا دیں بوتل پر دن تاریخ اور مہینہ کا لیبل لگا دیں۔

خوراک: ٹانگہ کے طور پر آدھا چمچ روزانہ۔

بطور علاج: خاص حالت میں آدھا چائے کا چمچ دن میں چھ مرتبہ۔ عام حالت میں آدھا چائے کا چمچ دن میں تین مرتبہ۔ اس ٹانگہ کو اسی طرح بھی استعمال کر سکتے ہیں یا لیموں اور پانی ملا کر یا دودھ کے ساتھ یا جزی بوٹی کے سرکہ کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیڑے کے کاٹے زخم یا گڑ میں جلد پر براہ راست بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ایک چائے کا چمچ میں 120 ملی لیٹر پانی مکس کر لیں تو اسے بطور سکین لوشن بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اور دھوپ میں ڈال دیں۔ 4۔ مٹی خشک ہو جائے تو کھرچ کر اتار دیں اور کپڑے کو تیز گرم پانی اور سرکہ سے دھو لیں۔

بندگو بھی

کچی گو بھی کھانا بہت مفید ہے۔ شوگر کے مریضوں کیلئے مفید تر ہیں۔ سلاد کے طور پر کھانے کیلئے اسے اسی وقت کاٹنا چاہیے جب کھانے کا وقت ہو کیونکہ اس میں شامل وٹامن سی ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کو دھو کر کاٹنا چاہیے کیونکہ کاٹ کر دھوئیں تو تمام وٹامنز پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ بندگو بھی کھانے سے خون کی خرابی سے جو امراض ہوتے ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔

سلاد یا سبز دھنیا

دونوں ہی بہت مفید سبز ہیں مگر نازک بھی بہت ہیں۔ ہر روز ان کو بازار سے منگوانا مشکل ہو تو یوں کریں کہ گلاس یا جگ میں ٹھنڈا پانی بھریں اور سلاد ہرے دھنیا کی ڈنڈیاں پانی میں ڈبو دیں تین چار روز تک بالکل تازہ رہیں گے۔ روزانہ ضرورت کے مطابق سلاد کے پتے پانی سے نکالیں اور استعمال کریں، فریج میں دھنیا یا سلاد رکھنا ہو تو اسے پلاسٹک کے لفافے میں کبھی نہ رکھیں۔ بلکہ کاغذ کے لفافے میں ڈال کر رکھیں یا اخبار میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ سبزیوں کو اخبار میں لپیٹ کر رکھیں تو وہ زیادہ دیر تازہ رہیں گی۔ فریج کے باہر بھی رکھیں تو پانی چھڑک کر اخبار میں لپیٹ کر رکھیں۔

امرو دھٹے کرنے کیلئے

جو امرود دھٹے پھل ندے اس کی جڑ کے پاس زمین کھود کر پرانا گڑ کوٹ کر ڈال دیں۔ پھول آنے سے پہلے یہ ٹونکہ آزمائیں۔ کچھ

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

چوہدری غلام محمد یسین، لاہور۔ محمد فیاض۔ حاجی محمد وارث، اسلام آباد۔ محمد متین، بورے والا۔ حکیم محمد اصغر سراج، بہاولپور۔ گلزار احمد، گوجرانوالہ۔ وحید علی خان۔ اعوان شریف، بھولال۔ نازیہ انجم، گجرات۔ محمد ایوب، لالہ موسیٰ، فارخہ سلطانہ، قدرت اللہ، گجرات۔ حمیدہ خان۔ تنویر اقبال، راولپنڈی۔ محمد طاہر، مظفر گڑھ۔ کامران رشید، خواجہ خرم، ارسلان رفیق، کراچی، حکیم اللہ شیخ، ڈیرہ غازی خان۔ محمد یونس، قادری، ننڈ و آدم۔ محمد زاہد، واہڑی۔ حافظ محمد حسین شاہ، مسر علی سلمان، کوئٹہ۔ محمد احسن اللہ، گوجرانوالہ۔ حکیم اللہ شیخ، ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد یسین، قادری، غلام سرور خان، راولپنڈی۔ شاہد بدال، ہری پور۔ سحر ایوب، گوجرانوالہ۔ سمیرا بانو، شرمین، لاہور۔ علیم، سجاد، قادر، شیخوپورہ۔ شازیہ ارشد، غلام نبی، مانسہرہ۔ ماریہ مردان، محمد جان، فہر، سلطانپور۔ نسیم اختر، آسیہ سعید، بہاولنگر۔ سید علی، راولپنڈی۔



تحریریں
باری آنے پر
ضرور شائع
ہونگی جلدی
نہ کر رہیں
تحریر محفوظ
رکھی جائیگی

شادی کو دور وحوں کے ملاپ کا نام دیا جاتا ہے اور جب مقدس بندگان میں بندھ کر دو جسم اور دو روئیں ایک ہو جاتی ہیں تو ان کی پسند ناپسند سمیت تمام معاملات میں ذہنی شراکت بڑھنے لگتی ہے لیکن حال ہی میں ایک طبی تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ سماجی اور گھریلو معاملات میں میاں بیوی کی ذہنی ہم آہنگی تو ایک طرف رہی شادی شدہ جوڑے ایک جیسے امراض کا شکار بھی ہو جاتے ہیں کیوں ہے نائنٹی بات!

برٹش میڈیکل جرنل میں شائع شدہ اس تحقیق کے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان امراض میں شراکت کو جاننے کیلئے آٹھ ہزار شادی شدہ جوڑوں کا تفصیلی طبی جائزہ لیا گیا جس کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ افراد جن کے شریک حیات میں سے کوئی ایک ہائی کولیسٹرول ہائی بلڈ پریشر، ذہنی و باؤ پیٹ کے السر اور اس طرح کے دیگر جسمانی عوارض میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے شریک حیات کو بھی عموماً یہی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں تاہم بعض کیسوں میں شادی شدہ جوڑے میں سے کسی ایک فرد کو ان عوارض سے ہونے والی طبی پیچیدگیوں کے خطرات دوگنے بھی ہو جاتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ میاں بیوی میں ہی امراض کی شراکت اس حد تک کیوں ہوتی ہے اور دوسروں میں کیوں نہیں ہو سکتی؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ”میاں بیوی ایک ہی جیسے ماحول میں زندگی بسر کرتے ہیں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ایک جیسی خوراک استعمال کرتے ہیں ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں ایک ہی گلاس میں پانی پیتے ہیں حتیٰ کہ ایک ہی بیڈروم، تھروم اور بکن بھی استعمال کرتے ہیں اس طرح ایک کے جراثیم، الرجین اور بیکٹیریا انہیں کسی دوسرے کے مقابلے میں زیادہ متاثر کرتے ہیں“

میاں بیوی کے مشترک امراض کے علاج کے سلسلے میں شہرت یافتہ برطانوی ڈاکٹر جیکوینس کا ٹرک کہنا ہے ”یہ تحقیق ان شادی شدہ جوڑوں کیلئے ایک انتباہ ہے جس میں ایک فریق تو بالکل صحت مند رہے تاہم دوسرا فریق جسمانی عوارض میں لاحق ہے۔ ایسے جوڑوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس بات کا نوٹس لیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر نہ صرف سختی سے عمل کریں بلکہ کسی اچھے معالج سے علاج بھی کروائیں اور اس سلسلے میں صحت مند فریق بھی اپنا معاونہ کروا کر یہ جاننے کی کوشش کرے کہ کہیں وہ شریک حیات کو لاحق امراض کا شکار نہ بنیں ہو رہے۔ بد قسمتی سے دوسرا فریق بھی امراض کا شکار پایا جائے تو اسے بھی باقاعدگی کے ساتھ اپنا علاج کروانا چاہیے۔ تاہم اگر ایسا نہ ہو اور بیماری بھی ایسی ہو کہ جو جراثیم کے ذریعے پھیل سکتی ہو تو جوڑے کو جہاں تک ممکن ہو اس طرح کی چیزوں سے گریز کرنا چاہیے جس سے کہ یہ جراثیم انہیں بھی لگ سکتے ہیں۔ مثلاً ایک ہی گلاس برتن میں کھانا پینا وغیرہ۔ اس کے علاوہ انہیں گھر کے ماحول کو

میاں بیوی دکھ سکھ کے ساتھ

عائشہ مظفر، لاہور

یہ تحقیق ان شادی شدہ جوڑوں کیلئے ایک انتباہ ہے جس میں ایک فریق تو بالکل صحت مند رہے تاہم دوسرا فریق جسمانی عوارض میں لاحق ہے۔ ایسے جوڑوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس بات کا نوٹس لیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر نہ صرف سختی سے عمل کریں بلکہ کسی اچھے معالج سے علاج بھی کروائیں

بھی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہوا دار روشن رکھنا چاہیے اور ہوسکے تو دن کے وقت کھڑکیوں اور کمروں کے دروازوں کو کھلا رکھ کر دھوپ اور قدرتی ہوا کے اندر آنے کا انتظام بھی کرنا چاہیے تاکہ ان کے سچے یا دیگر اہل خاندان کو لاحق امراض کے جراثیم کا شکار بننے سے محفوظ رکھ سکیں۔“

تحقیق میں معاونت کرنے والی یونیورسٹی آف نیوٹنہم کی ڈاکٹر جولیا کا کہنا ہے کہ ”ہم معالجین پر بھی زور دے رہے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو کئی جسمانی عوارض کا شکار ہو اور وہ شادی شدہ بھی ہو اور ان کی شادی کو کئی سال بیت چکے ہوں تو ایسے مریض کے ساتھ ساتھ اس کے شریک حیات کا بھی مکمل طبی معاونہ کیا جائے یہ بات جاننے کی کوشش کی جائے کہ شریک حیات کی بیماری کے باعث وہ تو کہیں متاثر نہیں ہوا ہے۔ بعض اوقات ہمیں عوارض کا پتہ ہی نہیں چل پاتا ہے اور ہم خود کو مکمل صحت مند سمجھ رہے ہوتے ہیں لیکن دراصل ہوتا یہ ہے کہ شریک حیات کے مرض کے جراثیم ہمارے جسم میں جگہ بنا رہے ہوتے ہیں لیکن

چونکہ اس سے قبل ہم بالکل صحت مند ہوتے ہیں لہذا ہمارے جسم کا صحت مند مدافعتی نظام امراض کے جراثیم سے خیرد آزما ہوتا رہتا ہے لیکن جوں جوں مدافعتی نظام کمزور پڑتا جاتا ہے یہ عوارض بھی آہستہ آہستہ اپنی علامات ظاہر کرتے جاتے ہیں اور جہاں تک مریض کے شریک حیات یا فریق ثانی کا تعلق ہوتا ہے تو وہ ان علامتوں کو سنجیدگی سے نہیں لیتے لیکن جب ان میں شدت آ جاتی ہے تب وہ ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں اور افسوس کہ اس وقت تک بہت زیادہ دیر ہو جاتی ہے۔ اس پس منظر میں ہم ڈاکٹروں کو کہہ رہے ہیں کہ مریض کے ساتھ ساتھ اس کے شریک حیات کا معاونہ بھی کر لیا جائے تو بہتر ہے اس طرح ہم دوسرے فریق کی صحت کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے بروقت اقدام کر سکتے ہیں۔ معالجین اس بات سے متفق ہیں کہ علاج کیلئے جب مریض کو لایا جائے تو معالجین مریض کے شریک حیات کا اس بیماری کے حوالے سے جو مریض کو لاحق ہے، اسکریننگ ٹیسٹ ضرور کیا جائے۔ اس سے پہلے جو تحقیقات کی گئی تھیں وہ کسی خاص بیماری کے تناظر میں تھیں تاہم میاں بیوی کے مشترک امراض کے سلسلے میں مذکورہ تحقیق کا دائرہ کار نہایت وسیع ہے۔ اس سلسلے میں کیے گئے تمام طبی جائزوں اور تحقیق کی بنیاد وہ نظریہ بنا جس کے تحت معالجین نے امراض کی بنیاد اور ان کے پھیلاؤ کو روکنے اور مریض کے لواحقین خصوصاً شریک حیات بچوں اور جو اس خاندان میں رہتے ہیں کو بیماری سے بچانے پر سوچ بچار شروع کیا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے میری آنکھ پر گواہی نکل آئی بہت تکلیف ہوتی نہ نماز پڑھ سکتی نہ ہی کوئی اور کام ہوتا تین چار دن ڈاکٹر سے دوائی لاتی رہی مگر کم بخت ہونے کا نام نہ لیتی۔ پھر ہماری ایک ہمسائی جسے ہم سب خالہ کہتے ہیں انہوں نے میری امی کو بتایا کہ اس کی آنکھ پر دن میں کئی مرتبہ لوسے کی زنجیر پھیرو گواہی ختم ہو جائے گی، میں نے صرف دو دن ہی ایسا کیا میری آنکھ بالکل ٹھیک ہو گئی۔ (ب، غ)

عقبقری میں ٹوٹکے سیکشن کا قیام اس کا خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لا علاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج کا کام ہو جاتا ہے وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کا رگڑ ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سننے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عقبقری نے ایک ٹوٹکے سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔

عملِ تسخیر: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود، بتولویا قبیۃ کھڑ کو خلوت میں بیٹھ کر سحری کے وقت گیارہ دن تک 2432 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جس کا تصور کریں گے وہی مائل ہو جائیگا۔

تجارت اور برکت

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک برکت بڑے تاجر تھے۔ اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں۔ ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کالین دین ہوتا تھا۔ اس قدر وسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتنے تھے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی

منشی عبدالرحمان خان

نبی کریم ﷺ کی ایک پیش گوئی کے مطابق یہ وہ زمانہ ہے کہ سود کے اثرات سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔ تمام تجارت بینکوں کے ذریعے سے ہوتی ہے جہاں سودی لین دین ہوتا ہے۔ اکثر مسلمان سرمایہ دار اور صاحبِ ثروت بھی بغیر سود کی قرض نہیں دیتے اور بعض کو بیہودوں سے بھی زیادہ سود لینے ہیں۔ سود کے بغیر کاروبار چلانا ناممکن بتایا جاتا ہے مگر زمانہ رفتہ میں کروڑوں روپوں کا لین دین تجارت اور قرض بغیر سود کے چلتا تھا۔

چوتھی صدی ہجری کا سیاح ابن حوقل جہاں گردی کرتے ہوئے جب مغربی افریقہ کی آخری حد بادغشت میں پہنچا تو اس نے وہاں اربوں روپے کی تجارت اور بلا سود قرضوں کے لین دین کا رواج دیکھا اور ان کی دستاویز تک پڑھیں۔ چنانچہ وہ ایک بلا سود قرض کی نسبت اپنی ڈائری میں لکھتا ہے: ”میں نے ایک رسید قرضہ بادغشت میں دیکھی جو محمد بن ابی سعدون کے قرض سے متعلق تھی۔ اس پر عادل گواہوں کی گواہیاں ثبت تھیں۔ اس رسید کی رقم 42 ہزار اشرفیاں تھیں۔“ ایک روایت کے مطابق غوری نے آخری دفعہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ سے قرض لے کر ہندوستان پر چڑھائی کی تھی۔ عالم گیر کے لڑکے مراد بخش گونڈ گھرات نے ایک مرتبہ حاجی پیر محمد زہد علی سے چھ لاکھ کا قرض لیا۔ یہ سب قرضے بلا سود تھے۔ اتنی کثیر رقم کے قرض حسنہ کسی ضمانت اور رجسٹری وغیرہ کے بغیر آج کل ملنا تو ناممکن ہے۔ اس زمانہ میں لین دین سود کے منافع کے لالچ کے بجائے آخرت کے فائدے کے پیش نظر ہوتا تھا۔ نیت نیک ہوتی تھی حاجت مندوں کی دعائیں شامل حال ہوتی تھیں جس سے کاروبار چمکتا تھا اور روپیہ بھی محفوظ رہتا تھا۔ ایسی تجارت آخرت کا اس زمانہ میں لین دین عام تھا۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے۔ اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں۔ ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کالین دین ہوتا تھا۔ اس قدر وسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتنے تھے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی۔ اس احتیاط کے

باعث اگر کبھی نقصان بھی ہو جاتا تو ملول نہ ہوتے تھے۔ ان کے اپنے کارندوں کو اس بات کی سخت ہدایت تھی کہ عیب دار تھان خریدار کو دکھلا اور جتنا کر بیچنا۔ ایک دفعہ شخص بن عبدالرحمان کو یہ ہدایت یاد نہ رہی اور اس نے عیب و ثواب بتلائے بغیر خز کے تھان فروخت کر دیے۔ امام صاحب کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہیں بہت افسوس ہوا۔ کفارہ کی اور تو کوئی صورت نظر نہ آئی کیونکہ تھان ایسا شخص لے گیا تھا جس کا تہ پتہ معلوم نہ تھا اس لیے آپ نے ان تھانوں کی قیمت جو تیس ہزار درہم تھی خیرات کردی تا کہ آخرت میں کوئی مواخذہ نہ ہو۔ ایک اور موقع پر ایک عورت امام صاحب کے پاس خز کا ایک تھان برائے فروخت لائی امام صاحب نے دام پوچھے تو اس نے دو درہم مانگے۔ امام صاحب نے کہا کہ یہ کم ہیں۔ اس نے کہا تو دو سو دے دیجئے۔ آپ نے فرمایا تھان پانچ سو سے کم کا نہیں ہے۔ اس پر عورت نے کہا کیا آپ ہنسی تو نہیں کر رہے؟ امام صاحب نے کہا نہیں اور پانچ سو درہم اپنے پاس سے دے کر تھان رکھ لیا۔ ان کے پیش نظر ہمیشہ آخرت کی تجارت رہی تا کہ کسی غلط کاری کا وہاں کوئی خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بھی تجارت کے وقت آخرت کو پیش نظر رکھتے تھے۔ آپ ذاتی مفاد کی بجائے خریدار کے مفاد کو ترجیح دیتے تھے۔ ایک مرتبہ انہیں جرجاریا کی اراضی سے مال گزاری میں انگوروں کی کافی مقدار آئی۔ کچھ لوگوں نے اس کا افسردہ نکالنا چاہا تا کہ ان کی جلد نکاسی ہو جائے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا کرنے سے منع کیا اور کہا کہ انہیں مفتی بنا کر بیچو۔ کارندوں نے کہا کہ اس طرح ان کی نکاسی ممکن نہیں جس پر آپ نے سب انگوروں کو پانی میں پیچیکلو کر ضائع کر دیا تا کہ لوگوں تک ایسی چیز نہ پہنچے جو حرام شکل اختیار کر چکی ہو۔ لین دین میں بسا اوقات لوگ کھوٹے سکے دے جاتے تھے۔ آپ کو جو نبی ان کا علم ہوتا انہیں دوسروں کو مڑھنے کے بجائے خود الگ کر کے رکھ دیتے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات پر ایسے پانچ سو کھوٹے سکے ایک جگہ جمع شدہ ملے۔ گزشتہ صدیوں میں مسلمان دنیا کی تجارت پر ایسے حاوی تھے جیسے اس دور میں امریکہ اور برطانیہ کا طوطی بول رہا ہے۔

دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہ تھا جہاں مسلمان نہ پہنچے ہوں اس دور

کے کاروبار کا آج کی منڈیاں مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ اردنیل سے مراغہ جاتے ہوئے راستہ میں ایک منزل کو سرہ پڑتی تھی۔ یہاں سالانہ چاندی ابتدائی تاریخوں میں تجارتی میلے لگا کرتے تھے۔ ان میلوں میں مختلف قوموں کے تجارتی لوگ شرکت کرتے تھے اور کپڑے، عطرسہ، سرکہ، روشنی کے سامان، ٹھٹھیرے، سونا، چاندی، گھوڑے، خچر، گدھے، گائے، بیل، بھیڑ، بکریوں کی تجارت کرتے۔ میلہ کا یہ میدان نو مربع میل سے زائد رقبہ پر پھیلا ہوا تھا اور بقول ابن حوقل جہاں گرج کے موقع پر جس قدر ہجوم اور ساز و سامان میدان عرفات میں جمع ہوتا تھا یہاں اس سے زیادہ جمع ہوتا اور گرج کی یاد تازہ ہو جاتی تھی۔ کاروبار کی کثرت کا یہ عالم تھا کہ ابواسحاق ماجروانی نے صرف اس میلہ میں ایک سال دوا لاکھ جانور بیچے۔ ابو محمد عبدالرحمان ابن السمری نے اسی میلہ میں دس لاکھ بھیڑ بکریاں فروخت کیں۔ اسی میلہ میں ایک دوسرے تاجر شعیب بن میران نے بھی اسی قدر جانور بیچے۔

مصر سے نکل کر صحرائے لیبیا کے مشہور شہر قیروان کو جاتے ہوئے راستے میں برق کے شہر سے گزرتا پڑتا تھا۔ ایک ایک تجارتی مرکز تھا۔ اس شہر میں اون سیاہ مروج، شہد موم، روغن زیتون وغیرہ کی تجارت ہوتی تھی۔ یہاں بکثرت تاجروں اور دوسرے ممالک کے لوگوں کو ہر وقت اور ہر زمانہ میں آمد و رفت رہتی تھی۔ یہ سلسلہ آمد و رفت کبھی منقطع نہ ہوتا تھا۔ اس شہر کے راستوں پر قافلوں پر قافلے ملتے تھے جو تمام تر مسلمانوں کی قوت عمل اور نیک نیتی کی کرامات تھیں۔ اگلے وقتوں میں تجارت عروج پر تھی، معاملات میں نیک نیتی برتی جاتی تھی اس لیے تجارت و بیوپار میں بڑی برکت تھی۔ دولت عام تھی خیر و خیرات بڑی تھی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین زیادہ تر تجارت پیشہ تھے اور ان کی نظر یوم آخرت پر رہتی تھی تا کہ وہاں کوئی خسارہ نہ اٹھانا پڑے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں فیاض مشہور تھے۔ انہوں نے اپنی وفات پر بارہ لاکھ درہم نقد اور تین کروڑ کی جائیداد چھوڑی۔ ابن سعد کی ایک روایت کے مطابق آپ کے گھر سے تین بھار (بھار گائے کے چمڑے کو کہتے ہیں) وزنی سونا نکلا۔

مشہور صحابی تاجر حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر ان کی چاروں بیویوں میں تقسیم کیلئے جب سونا کا ٹاٹا گیا تو کائے والوں کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے۔ ہر بیوی کو اسی اسی ہزار اشرفیاں ملیں۔ باقی حصہ داروں کے حصص کا تو شمار نہیں۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دولت موجود (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

یہ کہانیاں تو ہمارے گھر کی ہیں

ساس بہو کا جھگڑا تو اس بات پر بھی ہو جاتا ہے کہ ساس کہتی ہے: "بہو تم آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہو اور بہو کہتی ہے کھانا کھاتے ہوئے آپ کا منہ کیوں ہلنا ہے" اس لیے ان کے باتوں کو نظر انداز کرنا سیکھیں

سیحہ عالیہ افزاء بخاری، ثوبہ نیک سنگھ

ہائے کتنا ترس آ رہا ہے بچاری پر سارا دن کام میں لگتی رہتی ہے شوہر کی اتنی خدمت کرتی ہے ساس سسر کی خدمت گزار ہے بچوں کو سنبھالتی ہے پھر بھی سب سے جھڑکیاں کھاتی ہے کتنے ظالم ہیں سب۔۔۔ کیا ان کی اپنی بیٹیاں نہیں ہیں۔۔۔؟؟؟ بیٹیوں والے تو بہوؤں سے بھی اچھا سلوک کرتے ہیں۔۔۔ تو بہ ہے! قیامت کیوں نہیں آ جاتی۔۔۔

اور دوسری طرف رخ کچھ یوں ہے ارے بہو تو برائی ہے وہ تو ساس سے برابر وہ یہ رکھتے تو بات سمجھ آتی ہے اور یہ بیٹا تو سگی اولاد ہے اسے تو خیال رکھنا چاہیے۔۔۔ مانا بھائی بوندیں بوجھتی ہیں پر یہ تو شوہر کی سگی بہنیں ہیں وہ تو بہنوں سے نفرت نہ کرے ہائے۔۔۔!!! یہ بیوی چیز ہی ایسی ہے۔ شوہر کو اس کے اپنوں سے دور کر دیتی ہے اور جو اس کے اپنے ہیں خود کو پیارے ہوتے ہی ہیں شوہر کے بھی دلارے بنا دیتی ہے۔ ہائے تو بہ۔۔۔!!! ایسی داستانیں روزانہ دیکھتے اور سنتے ہیں اور بہت سارے رسالوں میں بھی پڑھتے ہیں لیکن اپنے گھروں میں جھانکنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے کہ یہ تو ہمارے گھروں میں حقیقت کی صورت میں نظر آتی ہیں۔

بیٹے اور بیٹی کی شادی کر دی ہے اچھا مبارک ہو۔۔۔! بہت اچھا کیا اور یہی نیک اور اچھا کام بعد میں اور بہت سارے اچھے کام خراب کر دیتا ہے۔ بعد میں ہم سنتے ہیں ارے۔۔۔ اگر مجھے پتہ ہوتا تو کبھی بیٹے کی شادی نہ کرتی، بیٹا تو بس بہو کا ہو کر رہ گیا ہے اور اس کی ساری سنتا ہے اور اسی کی طرف داری کرتا ہے ہم تو جیسے جھوٹے ہیں اس کی بیوی کے دشمن ہیں زندگی تو عذاب بن گئی ہے اور دوسری طرف بیٹی کا کیا معاملہ ہے۔

سنیے۔۔۔!!! ساس تو آئے روز کوئی بات لیکر جھگڑا ڈال کر بیٹھ جاتی ہے ہر کام میں نقص نکالتی ہے کھانا صحیح نہیں بنایا، کپڑے ڈھنگ کے پہنا کر ڈیہ کیا کر ڈیہ کر ڈیہ نہ کرو اور پھر بیٹے کے کان بھی اسی کے خلاف بھرتی ہے۔۔۔ کیا کروں۔۔۔ میں تو اس کے رونے سن کر تنگ آ گئی ہوں بس صبر ہی کر سکتی ہوں اور کیا کروں۔۔۔!!!

یہ ہر دوسرے گھر کی داستان ہے عورت ہی عورت کا سکون بر باد کر دیتی ہے اور یہی سبھی کسرو مرد جو کسی کا بیٹا ہے تو کسی کا شوہر وہ پوری کر دیتا ہے اگر وہی مرد ٹھیک ہو تو گھر کا سکون کبھی بر باد نہیں ہو سکتا اگر وہ تابعدار بیٹا اور خیال رکھنے والا شوہر ثابت ہوئے ضروری نہیں کہ آپ کی ماں ہی تصور وار ہے یا آپ کی بیوی ہی تصور وار ہے بات قصور سے ہٹ کر بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً ساس نے کہتے ہیں ساس بہو کا جھگڑا تو اس بات پر بھی ہو جاتا ہے کہ ساس کہتی ہے: "بہو تم آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہو اور بہو کہتی ہے کھانا کھاتے ہوئے آپ کا منہ کیوں ہلنا ہے" اس لیے ان کی باتوں کو نظر انداز کرنا سیکھیں یا پھر دونوں کو ہی خوش رکھنا سیکھیں کیونکہ یہ گھریلو جھگڑے کوئی انہونی نہیں بلکہ ایسا ہر اس گھر میں ہوتا ہے جس گھر کا مرد عورت کی سنتا ہے بہت کم عورتیں اچھی بہو اور اچھی ساس ثابت ہو سکتی ہیں کیونکہ یہ بہت مشکل ہے کہ بہو شوہر کو اپنوں سے جوڑنا چاہتی ہے اور ساس بیٹے کو اپنوں سے جوڑے رکھنا چاہتی ہے اور اگر مرد سب سے جڑا ہے تو گھر جڑے رہتے ہیں اور اسے ایک بات لازماً ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اس کے ماں باپ اس کے بہن بھائی بیوی کے میکے والوں سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں ان کی خوشیاں بیوی کے میکے والوں سے زیادہ اہمیت کی حامل ہونی چاہئیں اور ماؤں کو چاہیے کہ بیٹی کی تربیت کرتے وقت یہ بات اس کے ذہن میں اچھی طرح ڈال دیں کہ جیسے تم میرے آگے زبان چلا لیتی تھی ساس کے آگے نہ چلانا اور شوہر کی خدمت کرنا اور اگر سسرال والوں کی کوئی بات بڑی بھی لگے تو یہ سوچ کر نظر انداز کر دینا کہ میں تمہاری ماں بھی تمہیں کچھ برا کہہ سکتی ہوں مانا کہ ساس ماں نہیں ہوتی پر تم بھی بیٹی ثابت نہیں ہو سکتی اس لیے گھر کے سکون اور ہماری خوشی کی خاطر ہر بڑی بات برداشت کر جانا ہماری خصوصاً میری تربیت پر آنچ نہ آنے دینا۔

ادھر بیٹیوں کی ماؤں کو چاہیے کہ ان کی بڑھتی ہوئی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اگر وہ آپ کو نظر انداز کر رہا ہے تو اسے اس کا احساس مت کروائیں بلکہ اسے محسوس نہ ہونے دیں کہ وہ آپ کو بھول رہا ہے اور بہو کی بیٹی چاہیے نہ ماں لیکن اس کی نادانیاں نظر انداز کر دیں اور "ٹو کا ٹو کی" سے پرہیز کریں۔ اگر آپ سب اپنے اپنے رشتوں کو نبھانا سیکھ جائیں تو

یہ دنیا ہی آپ کیلئے جنت بن جائے گی کیونکہ سکون تو بچیوں سے خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی روزانہ اچھا کھانا کھانے سے مل سکتا ہے سکون تو دل کے اندر ہے گھر کے اندر ہر کوئی سکون چاہتا ہے چاہے دال کھانے کو ملے لیکن دل خوش ہو۔ تھوڑے کو زیادہ جانے آج ہی سے خود کو بدلے لے کر ہم خود کو بدل لیں گے تو دوسرا بھی بدل جائے گا۔ دل سے حسد، جلن، انتقام کو نکال باہر کریں اور اس کی جگہ پیار، محبت کو دیتے اور جس نے آپ کے ساتھ بُرا کیا آپ اسے معاف کر دیں اور ہر رشتے کو اہمیت دیتے۔ خدارا! ایسا کیجئے کہ یہ ممکن نہیں بلکہ مشکل ہے اور مشکل کو آسان کیا جاسکتا ہے۔

پھوڑا پھوڑا مرہم اور مرہم بے نظیر

سخت پھوڑوں کو پھوڑے کیلئے نہایت موثر و مجرب ہے۔ رات کو روئی کے ایک پھیپے پر پھوڑا پھوڑا مرہم لگا کر پھوڑے پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں صبح کو پٹی کھول دیں پھوڑا پک گیا ہو گیا۔ اسے دبا کر مواد خارج کر لیں اور اسپرٹ سے صاف کر کے مرہم بے نظیر لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں پھوڑا پھوڑا مرہم کے اجزاء ملاحظہ فرمائیں:-

دھوا الشافعی:

نیلاتھو تھو سات ماشہ، ہر وزہ سات ماشہ، سہاگہ بریاں چھ ماشہ، زنگار ڈیڑھ تولہ، مٹھکوی سفید ڈیڑھ تولہ، موم ڈیڑھ تولہ، روغن کنجد ایک چھٹانک۔ پہلے روغن کنجد کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں پھر موم ڈال دیں پھر ہر وزہ ڈال دیں، بعد میں دوسری ادویات ڈال کر گرم کریں پھر اتار لیں اور نیم کے ڈنڈے سے اچھی طرح گھوٹ کر مرہم بنالیں۔

طریقہ استعمال:

رات کو سوتے وقت پھوڑے کی مناسبت سے پھوڑا پھوڑا مرہم کا پلستر بنا کر پھوڑے پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ صبح کو پٹی کھول کر تمام مواد کو صاف کر کے زخم کو اسپرٹ سے صاف کر کے مرہم بینظیر استعمال کریں۔ مرہم بینظیر بنانے کا طریقہ: کوڑ، کالی، زیری، کمیلہ، مردار سنگ تمام ادویہ ایک ایک تولہ نیلا تھو تھو ایک ماشہ، کاربا لک ایسڈ دو تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر کھل کریں اور سوسن کا تیل شامل کرتے جائیں یہاں تک کہ مرہم کی شکل اختیار کرے بوقت ضرورت تھوڑی سی مرہم کپڑے پر لگا کر پھوڑے پھنسی یا زخم پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ استعمال کے بعد میں آپ اس کے فوائد کے قائل ہوں گے۔

(حکیم مہتاب حسین دہلوی، نوشہرہ)

ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے کیلئے: میر کی گھٹلی باریک پس لیں، پرانے سرکہ میں اسے ملا کر ٹوٹی ہوئی ہڈی کے مقام پر اسے لگا کر مضبوطی سے باندھ دیں

قسط نمبر 4

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

فارئین نے دیمک سے نجات کے

تجربہ بات لکھے جو سلسلہ وار ہم
امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

بعد از سلام عرض ہے ماہنامہ عبقری میں بار بار دیمک کے متعلق پڑھا تو ناچیز نے سوچا کہ عبقری مجھ کو موقع دے رہا ہے تو میں کیوں نہ دیمک پر اپنے تجربات لکھوں تو سب سے پہلے تو ایک روحانی عمل ہے کہ صبح فجر کی نماز کے بعد احوال و آخر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور درمیان میں تین مرتبہ سورہ رحمن پڑھیے اور ایک پانی کی بوتل اور اسپرے پاک صاف کر کے پانی بھر کر رکھ لیجئے اور دونوں پر دم کرتے رہیے اور پانی تو سب بچوں کو پلائے بلکہ تمام گھر والے پئیں اور اسپرے کے پانی کو گھر کے کونے کونے میں چھڑک دیجئے اور جہاں دیمک ہے وہاں خصوصاً چھڑک دیجئے بلکہ بار بار چھڑک دیجئے انشاء اللہ دیمک کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ وظیفہ مجھے محلے میں موجود ہماری باجی نے بتایا تھا اور کہا تھا کہ اس سے گھر کے تمام حشرات الارض ختم ہو جاتے ہیں اور پینے سے تمام گھر والے اتفاق اتحاد سے رہتے ہیں اور نافرمان بچے بھی نیک ہو جاتے ہیں۔ تجربہ شرط ہے کہ میں خود بھی اور میرے ملنے بھی پڑھتے ہیں اور یوں ہماری ہر پرے والی دوائی سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ یعنی سورہ رحمن کا دم کیا ہوا پانی روزانہ جس گھر میں چھڑک دیا جائے وہاں سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور دوبارہ آنے کیلئے وہ گھر کیا وہ علاقہ تک ان کیلئے ممنوعہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً چونچیاں، دیمک، چھڑ، ڈینگلی، چھڑ، ہاتھ روم میں پیدا ہونے والے کھٹکے، پھچکے، چوہے وغیرہ جس کو بتایا وہی کامیاب۔۔۔ اس کے علاوہ جنات و جادوؤں نے بھی ٹوٹ جاتا ہے مگر مستقل مزاجی سے پڑھیے۔

نوٹ: جب بھی سپرے والا پانی یا بوتل والا پانی استعمال کریں تو تھوڑا سا بچا کر اس میں اور پانی ڈال کر دوبارہ دم کریں اس طرح اسی پانی پر بار بار دم کریں تو تاشیر بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

سپرے کرنے کا طریقہ:

آپ باہر والے دروازے سے سیدھے یا نقد کی طرف شروع کریں اور تمام گھر میں چھڑکتے (باقی صفحہ نمبر 48 پر) 20

ہر قسم کی محتاجی ختم کرنے کا نبوی راز

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ سورہ واقعہ پڑھتا ہے اس

پر کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ روزانہ رات کو سورہ واقعہ پڑھیں

ق۔ع، لاہور

سورہ یسین اور فجر کا وقت:

حضرت عطاء بن ابی ریح (تابعی) رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن کے شروع حصہ میں سورہ یسین پڑھتا ہے اس کی (دینی و دنیاوی) حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ (ایضاً ص 189)۔ حضرت معقل بن یسار مزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص محض اللہ کی رضا اور خوشنودی کی غرض سے سورہ یسین پڑھتا ہے اس کے سابقہ سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی ج ۲: ص ۷۹، مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

سورہ فتح اور ظہر کا وقت:

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر ایک سورہ نازل ہوئی ہے یعنی سورہ فتح کہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹوں کا ملنا بھی اچھا نہیں لگتا۔ (الجامع الاحکام القرآن للامام القرطبی ج: 14، ص 260) اس کی تلاوت سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایک سورہ نازل ہوئی ہے جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ محبت ہے) پھر آپ نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی۔ (بخاری جلد دوم)

سورہ نباء اور عصر کا وقت:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص نباء پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ٹھنڈے پانی سے سیراب فرمائیں گے۔ (تفسیر روح البیان ج ۵ ص 313) حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کسی بزرگ کو ایک دفعہ (فوائد القواد فارسی ص) اور انہوں نے مجھ سے خواب میں فرمایا تھا کہ عصر کی نماز کے بعد پانچ مرتبہ سورہ نباء پڑھو جب میں بیدار ہوا تو اس فرمان کی تکمیل کی پھر دل میں یہی خیال گزرا کہ اس فرمان میں کوئی بشارت (خوشخبری) ہوگی چنانچہ تفسیر میں دیکھا کہ لکھا ہے جو شخص عصر کے بعد روزانہ سورہ نباء پانچ مرتبہ پڑھتا ہے وہ اسیر حق ہو جاتا ہے اور

اس کا نام اسیر اللہ رکھا ہے یعنی جو شخص کسی کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے کہتے ہیں فلاں کا اسیر ہو گیا یہاں بھی اس سے یہی بات مراد ہے کہ محبت حق کا اسیر ہو جاتا ہے۔ (فوائد القواد)

سورہ واقعہ اور مغرب کا وقت:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جو شخص روزانہ رات کو سورہ واقعہ پڑھتا ہے وہ کبھی محتاج نہیں ہوتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی ج ۲: ص ۷۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ سورہ واقعہ پڑھتا ہے اس پر کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی ہے۔ (ایضاً)۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ روزانہ رات کو سورہ واقعہ پڑھیں۔ (ایضاً)

سورہ ملک اور عشاء کا وقت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں اس سورہ نے ایک شخص کی سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش ہو گئی۔ (ایضاً)۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا جی چاہتا ہے کہ سورہ ملک ہر مومن کے دل میں ہو۔ (شعب الایمان للبیہقی ج ۲: ص ۷۹)

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا شکریہ ادا ہے کہ سابقہ ایپل دیمک کے بارے میں قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے دیمک سے نجات تجربات کے بعد، عبقری میں شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ”نظری کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی“ کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات و مشاہدات کوئی ٹوکنہ، کوئی نسخہ، کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہوا ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ”نظر کیلئے اور نیند کیلئے“ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے فوراً مزید لکھ دیتے ہیں، کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

کالے جادو
سے تڑپتے
سلگتے انوکھے
خط اور
شافی علاج

براہ کرم اتفاقاً میں کسی قسم کی نفی نہ بھیجیں۔ تو جہ طلب امور کھیلنے پتہ لکھا ہوا جوابی اتفاق ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گونڈ پیپ یا سٹیکل زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھوٹے ہوتے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونی کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

21

تھوڑا انتظار اور۔۔۔

جواب: آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ اس کی تسلیوں کے سہارے بیٹھ کر وقت برباد نہ کیا جائے۔ اب اگر کوئی مناسب رشتہ آئے تو اس پر تنجیدی سے غور کرنا چاہیے۔ آپ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ یا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ یا مُرَحِّمُ یَا رَحِیمُ۔ گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر شادی کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا وائی کا ورد کرتی رہیں۔

نظر لگائی

حادثہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نظر بد سے نجات کیلئے دعائیں کا ذکر ملتا ہے۔ آپ کے والدین اور چھوٹی بہنیں فجر کی نماز کے فوراً بعد اور عشاء کی نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر اکس اکس بَاتِمَتِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَصَبِّهَا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور اس کے بعد باذن اللہ کہتے ہوئے اُٹھ کر کھڑے ہو جائیں۔ یہ عمل بلاناغہ اکس اکس روز تک کیا جائے۔ گھر کے چاروں افراد کسی ایک روز بھی یہ عمل کر سکتے

فیصلے اور ہوا کے رخ

ناسازگار حالات

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چھپا سٹھ مرتبہ وَاللّٰهُ
 ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيمِ پڑھ کر دعا کی جائے۔ تو اس دن
 تک اس وظیفہ پر عمل پیرا رہیں۔ انشاء اللہ ناسازگار حالات
 میں بہتری پیدا ہوگی۔

خپالات کی الجھنیں

میرے دل میں ہر وقت عجیب عجیب خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، ہر وقت لاحاصل سوچوں میں گم رہتا ہوں، کوئی کام مجھ سے ٹھیک طریقے سے نہیں ہو پاتا۔ اس مرض کی وجہ سے میری صحت بھی دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ اگر گھبراہٹوں تو گھبراہٹوں، ذہن و دل میں عجیب و

الہامی نسخے نے کمال کر دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے معدے کی تکلیف تھی،
بھوک نہ لگتا، کھٹی ڈکارا، بند ہونا وغیرہ، ڈاکٹروں نے تیز ازیمیت
بتائی۔ میں نے ماہنامہ عبقری اگست 2011ء میں ”معدے کے
لا علاج مریض کیلئے الہامی نسخہ“ کے نام سے نسخہ پڑھا،
صرف استعمال کرنا، قیام اور نسخہ نہ کمال ہے، یہ کردار ہی اسباب

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شماره 99

ضعیف اور قوی ترین شخص

(صابر حسین تونسوی لاہور)

جادو اثر پتیوں سے طلسماتی شفاء

میں نے کہا آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو بھیج کر کمیٹی چو کہ جمعہ بازار میں نرسری ہے وہاں سے نیاز بو کا ایک پودا منگوا کر مجھے دے دیں۔ میں آپ کو دم نہیں کرتا پودے کو دم کر دوں گا۔ ایک دن میں تین چار مرتبہ اس کے دو پتے لے کر چبائیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء دے دے گا۔ اس نے ایسے ہی کیا۔

محمد حنیف بھٹی

کر کے اس کے بعد بکری کے دودھ میں بھگو کر روزانہ زخم پر لگا۔ آگ کے پودے پر میری ڈیوٹی لگی۔ ہمارے گھر کے قریب ہی قبرستان تھا میں روٹی لے کر جاتا پتہ کو توڑتا اور روٹی پر اس کا دودھ لگاتا۔ جب روٹی دودھ میں تر ہو جاتی میں اسے لا کر نانی اماں کو دے دیتا اور واقعی اللہ نے اس چھوٹے سے عمل سے میرے بھائی کو شفاء دے دی۔

کی دوائی کھا کھا کر تھک گئی ہوں۔ نمک مرچ کو ترس گئی ہوں۔ صرف تھوڑا سا میٹھے یا پھیکے سالن پر گزارہ ہے۔ آپ کے پاس دم کروانے کیلئے حاضر ہوئی ہوں۔ میں نے کہا آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو بھیج کر کمیٹی چوک جمعہ بازار میں نرسری ہے وہاں سے نیاز بو کا ایک پودا منگوا کر مجھے دے دیں۔ میں آپ کو دم نہیں کرتا پودے کو دم کر دوں گا۔ ایک دن میں تین چار مرتبہ اس کے دودھ پتے لے کر چبائیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء دے دے گا۔ اس نے ایسے ہی کیا۔ اس کا بیٹا مجھے نیاز بو کا پودا دے گیا اور ایک گھنٹہ بعد لے گیا۔ دوسرے دن مسجد سے واپسی پر میں اس کے گھر کے قریب سے گزرا تو خیال آیا۔ اس کا پتہ کرنا چاہیے میں نے نیل بجائی تو وہ خود ہی دروازے پر آئی مجھے دیکھتے ہی کہنے لگی: بابا جی اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے آج کافی عرصے بعد میں نے نمک مرچ والے سالن سے روٹی کھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے منہ کے چھالے ایک ہی دن میں ٹھیک کر دیئے۔

آج سے پندرہ بیس سال پہلے میں کہیں سفر پر گیا ہوا تھا۔ ہمارے ساتھ کراچی کے ایک بزرگ ابراہیم بھی تھے۔ ایک دن وضو کرتے ہوئے وہ اپنے ایک ساتھی کو کسی جڑی بوٹی کے بارے میں بتا رہے تھے۔ مجھے تجسس ہوا جب وہ وضو سے فارغ ہو کر مسجد کے صحن میں آکر بیٹھے تو میں نے ان سے کہا۔ ابراہیم بھائی میری بیوی کو کافی عرصہ سے لیکور یا ہے۔ کیا آپ کے پاس اس کا بھی کوئی ٹوٹکا ہے۔ کہنے لگے کہ نہیں۔ تم جب واپس گھر جاؤ تو شیشم کے گیارہ پتے لے کر رات کو ان کو پانی میں بھگو دینا اور صبح اس کا پانی نتھار کر اپنی بیوی کو نہار منہ پلا دینا۔ عمل کم از کم گیارہ روز کرنا۔ جب میں واپس آیا تو میں نے یہی عمل کیا۔ اس کے بعد آج تک میری بیوی کو لیکور یا کی شکایت نہیں ہوئی۔

میرا بچپن تھا۔ جب میرے بڑے بھائی کو کمر پر ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں ایک پھوڑا نکل آیا۔ وہ غسل خانے میں بیٹھ کر اکثر مجھے بلاتے میں ان کی کمر کو ہاتھ تو خون کم اور پیپ زیادہ نکلتی۔ نانی اماں نے کافی علاج کروایا۔ فرق نہیں پڑتا تھا۔ ایک دن ایک جوگی ہمارے محلے میں آیا تو میری نانی اماں نے اس سے ذکر کیا۔ اس نے میرے بھائی کے زخم کو دیکھا تو میری نانی اماں سے کہا مہینہ نہ کرو یہ دو چار روز یا ہفتہ میں ٹھیک ہو جائے گا۔ تو ایسے کر روٹی لے کر اسے آگ کے دودھ میں تر

میرا بچپن اور جوانی قولباش روڈ بی بی پاکدامن میں گزری۔ میری عمر دس بارہ سال تھی میرے کان میں اکثر شدید درد ہوتا تھا۔ میری نانی اماں گھر کی حکیم تھیں۔ انہوں نے شملہ پہاڑی پر مجھے ایک پودا دکھا کر لکھا تھا جس کو وہ گل جمش کہتی تھیں۔ میرے کان میں جب بھی درد ہوتا وہ کہیں جا بھاگ کر جا اور گل جمش کا پتہ توڑ لا۔ میں وہ پتہ توڑ کر لاتا وہ اسے آگ پر نیم گرم کرتیں۔ اس کے بعد اسے ہاتھ میں لے کر نچوڑتیں تو اس میں سے ایک دو قطرے چھج میں گر جاتے جسے وہ میرے کان میں ڈال دیتیں۔ ادھر کان میں قطرے گرے کرتے ادھر دو کو فوری آرام آ جاتا۔

راولپنڈی میں مری روڈ پر ایک سی این جی پمپ ہے۔ میں وہاں چائی بنانے کا کام کرتا تھا۔ ایک دن سی این جی کے مالک خان صاحب کہنے لگے: ”بھا“ وہ مجھے اب تک ”بھا“ کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان کے ایک بھنوی باغوں اور پارکوں کے نگران تھے۔ کہنے لگے ان کے گھر ٹیکس لے کر چلا جاوے تھے ایک پودا دیں گے احتیاط سے لے کر میری کوٹھی آجا۔ میں ٹیکسی لے کر ان کے بھنوی کے گھر گیا وہ تو گھر پر موجود نہیں تھے۔ ان کے بیٹے تھے۔ میں ان سے ملا تو ان کا ایک بیٹا گھر سے پودا اٹھا لایا۔ پودا گملے میں لگا ہوا تھا اور دو سے تین فٹ بلند تھا۔ میں نے دیکھتے ہی پہچان لیا۔ یہ ”نیاز بو“ کا پودا تھا۔ انہوں نے بھی یہی کہا اسے احتیاط سے لے کر جانا۔ میں اسے لے کر خان صاحب کی کوٹھی پہنچا اور بیل کا بٹن بجایا۔ خان صاحب میرے ہی منتظر تھے۔ جلدی سے آکر گیٹ کھولا۔ پودے کو دیکھا تو خوش ہوئے۔ میں نے کہا خان صاحب اس پودے میں کیا خصوصیت ہے۔ جو آپ نے دو تین سو روپے ٹیکسی کے خرچ دیئے۔ ہمارے سی این جی کے ساتھ نرسری ہے میں وہاں سے بیس تیس روپے کا آپ کو یہ پودا لاتا۔ مسکرا کر کہنے لگے ”بھا“ بات پیسوں کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت دے رکھے ہیں۔ میرے منہ میں معدہ کی گرمی کی وجہ سے اکثر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ جب میں اس کے پتے چباتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے دیتا ہے۔ اس کے دوسرے دن ہی حملہ کی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی: بابا جی پندرہ بیس دن ہو گئے ہیں۔ منہ میں چھالے پڑے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر

درو شریف کی برکت

آج جب میں باجی کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے اپنی ماں سے بھی زیادہ داد کی تصویر نگاہوں میں گھومتی ہے۔ ہر روز رات کو تہجد کے وقت اٹھ کر درود اکبر پورا پڑھنا ان کا نام جنت خاتون تھا جیسا نام تھا ویسا ہی قدرت نے جنت کی زمین پر بھیج دیا۔ وہ دعاؤں کا گڑھ تھیں انہیں اپنے یتیم بچے سے حد درجہ محبت تھی جس کو انہوں نے اپنا دودھ پلا یا تھا۔ آج ہر لمحہ میرے ساتھ رہتی ہیں۔ جہاں مجھے تکلیف آتی محسوس ہوتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ ان کا جوان بھائی اور بھائی جب فوت ہو گئے تو دو یتیم بچے چھوڑ گئے۔ دادی فرماتی ہیں میرا دودھ ختم ہو چکا تھا بیٹا میرا جوان تھا میں نے درود پڑھتے ہوئے اللہ سے دعا کی یا اللہ! یہ بچہ چھوٹا ہے اس کی بہن بڑی ہے اس کے دودھ کا انتظام کیسے ہوگا؟ کہتی ہیں کہ میں نے رات کو حسب معمول درود شریف پڑھنا شروع کیا بن ماں باپ کا بچہ میری گود میں بلک رہا تھا میں نے اسے ایسے ہی اپنے دودھ سے لگا لیا تو میں دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بچہ آرام سے دودھ پی رہا ہے قدرت نے بوڑھی ہڈیوں میں دودھ کا انتظام کر دیا۔ آج اس دودھ کا اثر ہے کہ اس کی ساری اولاد نیک ہے اور کئی بار حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ کی زیارت کر چکی ہے۔ آج بھی ان کے خون بھی وہی درود کی تاثیر ہے جب بھی انہیں کوئی مشکل نظر آتی ہے تو وہ صرف درود شریف سے ہی اس کا حل نکالتے ہیں۔ انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔

(بیگم خدیجہ عالم ملتان)

ہنسی قہوہ مہمانوں کی تواضع

دل کی گھبراہٹ، دماغی پریشانی، بے خوابی، آنکھوں کا درد، ہونا، کندھوں کا کھچاؤ، پنڈلیوں کا درد، ذہنی بے سکونی، دماغی اور اعصابی کھچاؤ اور تناؤ، ان تمام بیمار یوں کیلئے میں اس کو کھلے دل سے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں

ایڈیٹر مجید طارق محبوبی جتانی

قارئین! آپ نے عبقری کا ہنسی قہوہ کھانسی کے لیے تو ضرور پڑھا ہی ہے کبھی آپ نے ضیافت اور مہمانوں کی تواضع کیلئے ہر موسم اور ہر عمر میں ہنسی قہوہ کو آزمایا۔؟؟؟ ہوا یہ کہ میں اندرون لاہور میں جا رہا تھا اچانک خیال آیا ایک صاحب اکثر تذکرہ کرتے ہیں کہ میرا گھر یہیں ہے اندازے سے میں نے ایک گلی میں کریانہ کی دکان سے ان کا پوچھا: اچانک ان کے گھر پہنچا خوش ہوئے مجھے فرمانے لگے: آپ میرے پاس ضرور بیٹھیں، تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک قہوہ بنا کر لے آئے میں نے ہلکا بیٹھا ڈالا پیا، پہلی چسکی نے ذائقہ دیا سرور اور کیف دیا میں نے کہا واہ۔۔۔! یہ گرین ٹی کہاں سے لائے..... کیونکہ قہوہ بالکل گرین ٹی کی ہی طرح بنتا ہے۔ میں کپ پی گیا، دوسرے کپ کی ڈیمانڈ کی، پھر دوسرا کپ پی گیا پھر میں نے تیسرے کپ کی ڈیمانڈ کی۔۔۔ وہ مسلسل بیٹھے مسکرا رہے تھے اور کہہ رہے تھے آپ قہوہ پی رہے ہیں، خوشی مجھے ہو رہی ہے۔ میں نے اٹھتے ہوئے کہا مجھے قہوہ نہیں چاہیے بس اتنا بتادیں اس کا نام کیا ہے اور کہاں سے ملا.....؟ مسکرا کر کہنے لگے: اس کا نام ”ہنسی قہوہ“ ہے اور عبقری کے دفتر سے ملتا ہے۔ میں حیران.....!!! یہ کیا.....؟؟؟ کہنے لگے: مجھے زکام تھا اور کھانسی تھی میں نے ہنسی قہوہ استعمال کیا، مجھے فائدہ ہوا، اتفاقاً میری ساس میری طبیعت اور بیمار پرسی کیلئے تشریف لائیں۔ میں اُس وقت قہوہ بنا کر پی رہا تھا، مجھے کہنے لگیں تھوڑا سا مجھے بھی پلا دو..... میں نے انہیں بھی پلا دیا۔ ایک کپ پینے کے بعد وہ چلی گئیں۔ دوسرے دن اہلیہ کے ذریعے پیغام ملا کہ ساس صاحبہ بھتی ہیں وہ قہوہ مجھے بھیجیں، میں بہت عرصہ سے بے خوابی کی مریضہ تھی مجھے نیند نہیں آتی تھی، ذہنی ٹینشن نے مجھے گھرا ہوا تھا، اولاد کے مسائل نے پریشان کیا ہوا تھا، کھانسی تو مجھے پہلے بھی نہیں تھی لیکن نیند بہت اچھی آئی اور طبیعت بہت ہلکی پھلکی ہو گئی۔ جسم کی دردیں، طبیعت کی نڈھالی اور پنڈلیوں کا درد ایسا اچھا ہوا کہ ان دونوں میں میں نے نیند کی گولی نہیں کھائی۔ میں نے تھوڑا سا قہوہ اپنی ساس کو بھجوا دیا۔ مجھے کھانسی ختم ہونے کے بعد بھی اس قہوہ کا چرکا

استعمال کیا اس کا کبھی سائیڈ ایفیکٹ نہیں پایا اور نہ نقصان پایا۔ ایک صاحب میرے پاس آئے موصوف پاکستان ٹیلی ویژن میں ایک اہم شعبے میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ کہنے لگے میں دفتر میں سے جب بھی گھر آتا ہوں جسم کچھا کچھا اور ٹوٹا ہوتا ہے اعصاب ٹوٹے ہوتے ہیں کسی سے بات کرنے کو دل نہیں چاہتا، گھبراہٹ، جھنجھلاہٹ، بے چینی اور گھر میں ہر شخص میری آمد سے قبل پریشان ہوتا ہے کہ ابھی والد صاحب آئیں گے اور خوب ڈانٹ پڑے گی اور واقعی ایسا ہوتا ہے اور بعض اوقات مجھے اپنی اس آکتابت گھبراہٹ سے خود شرمندگی ہوتی ہے اور مایوسی بھی۔۔۔ میں تھک گیا ہوں! ڈیپریشن اور ٹینشن کی گولیاں بہت کھائیں لیکن وقتی فائدہ۔۔۔ ڈرتا ہوں کہیں میں ان گولیوں کا عادی نہ بن جاؤں۔

میں نے ان سے عہد و پیمان لیا کہ جو دوا میں آپ کو بتاؤں پہلے آپ اس کو حقیر نہ سمجھیں اور اس دوا کے اوپر جو فائدے لکھے ہیں وہ آپ کی بیماری سے ایک فیصد بھی مماثلت نہیں پائیں گے کہیں یہ نہ سمجھیں کہ شاید میں نے بیماری غلط سمجھی اور تیسری بات کچھ عرصہ اعتماد سے استعمال ضرور کریں اور کم از کم دو تین ڈبیوں کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے میری بات مانی ایک ڈبی استعمال کی اور دوسری ابھی شروع ہی کی تھی کہ ملاقات ہوئی۔ کہنے لگے میں واقعی صحت مند اور تندرست ہوں اور مجھے ایک نیا احساس اور نئی زندگی کی ایک نئی چیز سامنے آئی ہے۔ میرے دل کو سکون اور ذہن کو سکون ہے۔ میرا جسم بالکل پرسکون ہے۔ اے کاش! یہ دوائی مجھے پہلے لگائی جاتی میں اتنی رنگ برنگی گولیاں ڈھیر دیکھی نہ کھاتا کیونکہ ان رنگ برنگی گولیوں نے میرے جسم اعصاب اور خاص قوتوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔

درازی عمر کی بشارت

بڑوں کی تعظیم کیجئے اور چھوٹوں پر شفقت کی نظر کیجئے، رسول اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو جوان کسی بوڑھے کی تعظیم کریگا تو اس جوان کے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ اس کی تعظیم کرے اور انھیں پیدا فرمائیگا۔ اس حدیث میں اشارۃً درازی عمر کی بھی بشارت آگئی ہے۔ ہر کسی کیساتھ تواضع سے پیش آئیے کیونکہ اللہ تعالیٰ مغرور اور متکبر کو پسند نہیں فرماتے پس اگر کوئی دوسرا آپ کیساتھ تکبر کیساتھ پیش آئے تو اسے برداشت کر لیجئے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ عفو کی خصلت اختیار کرو، بھلائی کی ترغیب دو اور جاہلوں سے پہلو ہٹی کرو۔ (ہمشیرہ احمد حمزہ ساگھر سندھ)

کیا اور اس کے زلزلت بہت لا جواب پائے۔ ہنسی قہوہ دماغی سکون کیلئے، ذہنی سکون کیلئے، ڈیپریشن ٹینشن اور اسٹریس کیلئے بہت لا جواب اور آج کے دور کی ابھی ہوئی پریشانیاں اور آج کے دور کے اچھے ہوئے مسائل کا آخری سے آخری علاج میں نے پایا ہے۔ بعض مریض ایسے ہوتے ہیں جن کو طرح طرح کی ٹکفیفیں ہوتی ہیں اور مختلف مسائل میں الجھے ہوتے ہیں میں انہیں چپکے سے بس ہنسی قہوہ دے دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ بس ہنسی قہوہ استعمال کریں۔ مریضوں کو صرف ایک بات کی وضاحت ضرور کرتا ہوں کہ یہ نہ کہیے گا کہ ہمیں کھانسی، نزلہ، زکام نہیں، آپ نے یہ کیا دوا دے دی۔ بس اسے اعتماد سے استعمال کریں اور دن میں تین بار پانچ بار سات بار ایک کپ چسکی چسکی ضرور استعمال کریں۔ موسم سرما ہو یا گرما، بارش ہو یا طوفان، چھوٹے ہوں یا بڑے، عورت ہو یا مرد، دل کی گھبراہٹ، دماغی پریشانی، بے خوابی، آنکھوں کا درد، ہونا، کندھوں کا کھچاؤ، پنڈلیوں کا درد، ذہنی بے سکونی، دماغی اور اعصابی کھچاؤ اور تناؤ، ان تمام بیماریوں کیلئے میں اس کو کھلے دل سے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ ایسے لوگ جو نیند کی گولیاں استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ انہوں نے مستقل ہنسی قہوہ استعمال کیا، دسی جڑی بوٹیوں کا کمال ہنسی قہوہ کے استعمال نے انہیں حیرت انگیز فائدہ اور زلزلت دیے۔ قارئین! جب میں اس قہوہ کے اجزاء دیکھتا ہوں تو مجھے پھر احساس ہوتا ہے کہ واقعی جو فوائد بتائے گئے ہیں وہ حقیقت ہیں کیونکہ دسی جڑی بوٹیوں کا زندگی میں یہ کمال ہے کہ جس نے بھی

جو شخص لوگوں کو عمل صالح کی ہدایت کرے اور خود اس پر عمل نہ کرے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے دوسروں کو روشنی دکھانے کیلئے چراغ اپنے ہاتھ میں رکھا ہو

پیشہ اور بحال گھرانوں کے اجماعے خطوط اور مسجملے جواب

نفیاتیات گھریلو الجھنیں

اہ آزمہدہ یقینب علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

شوہر پر شک

میری عمر 21 سال ہے شادی شدہ اور ایک بچے کی ماں ہوں۔ پہلے شوہر کسی اور لڑکی سے محبت کرتے تھے مگر اس کے گھر والے راضی نہ ہوئے پہلے اس سے ملنے تھے جب مجھے پتہ چلا تو مانا ختم ہو چکا تھا۔ ہر طرح خیال رکھتے ہیں۔ مالی پریشانی نہیں مگر میں ہر وقت بے چین رہتی ہوں۔ شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی ہوں۔ ابھی کچھ عرصے پہلے ان کا کسی لڑکی سے کوئی سلسلہ چل نکلا اور مجھے پتا نہیں نکلیں تھا۔ مگر میں لڑکی کو قصور وار نہیں ٹھہراتی، غلطی تو میرے شوہر کی ہے۔ صبح جاتے ہیں شام کو آتے ہیں۔ زیادہ وقت نہیں دیتے مذیادہ باتیں کرتے ہیں۔ شاید مجھ میں ہی کچھ کمی ہے جو وہ دوسری لڑکیوں میں تلاش کرتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ دو فیصلے کر رہے ہیں ہماری اکثر لڑائی بھی ہوجاتی ہے جو بات سوچتی ہوں کہ نہیں ہوں گی کہہ ڈالتی ہوں۔ (ح، خ۔ اسلام آباد)

مشورہ:

شادی کے بعد عموماً ایسے حالات پیش آتے ہیں جب میاں اور بیوی کی شخصیات و خیالات اور نظریات باہم متصادم ہوجاتے ہیں اور جب یہ احساس ہوجائے کہ شریک حیات کسی اور کو پسند کرتے تھے تو مزاج کا جھگڑا اور اپنا اختلاف کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر آپ شکی یا دہمی ہیں تو پھر زندگی کی خوشیوں کو مایوسیوں میں بدلتے دیر نہیں لگے گی۔ ارادے کے باوجود آپ خود کو چھٹی ہوئی گفتگو کرنے سے نہیں روک رہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح آپ کے دبے ہوئے ناگوار جذبات کو باہر نکلنے کا موقع مل جاتا ہے۔ آپ کی یہ شکایت جائز ہے کہ شوہر کو آپ سے باتیں کرنی چاہئیں لیکن یہ بات کہ ان کا افسر تھا اور وہ فون پر کسی لڑکی سے بات چیت کر رہے تھے غلط نظر آتی ہے بلکہ یہ آپ کے شکی مزاج ہونے کی علامت ہے۔

پرہیزھی علاج

میرا دماغ بچپن ہی سے کمزور ہے۔ بادام بھی کھائے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کبھی چھوٹی سی بات پر موڈ خراب ہوجاتا ہے دو دو دن بھوکا رہتا ہوں۔ والدہ کہتی ہیں کچھ کہہ دیا کرو مگر میں بہت

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

ساتھ تعلیم دلاؤں۔ پورے سال توجہ دینی ضروری ہوتی ہے۔ تب بہترین نتائج کی امید کی جاسکتی ہے وہ بھی سب بچوں سے نہیں کیونکہ سب بچوں کا ذہن ایک جیسا نہیں ہوتا۔ والدین کو بھی اپنے بچے کی ذہنی صلاحیتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے توقعات رکھنی چاہئیں۔ لہذا بچے سے وہ توقعات کریں جن پر وہ پورا اتر سکتا ہے تاکہ آپ کو بھی مایوسی ہو اور بچہ بھی آپ کے رویے سے مایوس ہو جائے جبکہ حوصلہ افزائی بچے کو اپنی صلاحیتوں کے بہترین استعمال کی طرف راغب کرتی ہے۔

بیماری کا خوف

میرے والد ذیابیطس کے مریض ہیں۔ بہت عرصے سے علاج ہو رہا ہے مگر طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی۔ مستقل دوا لین پڑتی ہے۔ ہمارا ایک بھائی ملک سے باہر بھی ہے۔ کئی مہینوں تک اس سے رابطہ نہیں ہوتا پھر خود ہی فون کر لیتا ہے۔ اب کو بھائی کی فکر رہتی ہے۔ والدہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ میں ان حالات میں ذیابیطس کی بیماری کے خوف کا شکار ہو گیا ہوں کھانے پینے میں بہت احتیاط سے کام لیتا ہوں جس کے نتیجے میں میرا وزن کم ہو گیا ہے۔ اب اگر کوئی کہتا ہے کہ تمہیں کیا ہوا کیا طبیعت خراب ہے۔ (محمد زاہد شکار پور)

مشورہ:

ذیابیطس کے مرض میں انسان کے جسم میں شکر کے قدرتی نظام میں توازن نہیں رہتا۔ عام لوگوں میں تو شدید گھبراہٹ غیر معمولی فکر یا خوف کی کیفیت میں خون اور شکر کے قدرتی نظام میں گزربڑھ سکتی ہے۔ مستقل دوا دین پڑتی ہیں۔ اگر آپ تیس سال سے کم ہیں تو خواہ مخواہ اپنے طور پر غیر ضروری احتیاط نہ کریں۔ احتیاط کرنی ہے تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کیجئے۔ آپ کا وزن کم ہونے کی وجہ غذا کی احتیاط کے علاوہ اپنی صحت کی طرف سے زیادہ فکر ہے۔ فکر دور ہو جائیگی تو بہتری ضرور محسوس ہوگی۔

ماہواری کی بولش اور طبیعت ختم

ماہواری کے پہلے ہی دن سے ایک پاؤ پانی میں چار یا پانچ سبز چائے کے پتے ایک موٹی الائچی گرم مصالحہ والی دس پتے پودینہ سبز ڈال کر خوب ابالیں جب ایک بڑی پیالی پانی رہ جائے تو حسب ضرورت چھینی ڈال دیں اور ایک چھوٹی چمچ دیسی گھی ڈال کر پی لیں۔ اس کے بعد کچھ دیر تیز قدموں سے چلیں اس طرح ماہواری کے چار دن دن میں ایک مرتبہ یہ قہوہ پینے سے ماہواری کھل کر ہوگی اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہوجائے گا۔ کچھ عرصہ استعمال کریں۔ بہت زبردست چیز ہے۔ (شبنم نذیر، ضلع ٹانک)

خونی دست بند کرنے کیلئے: چاول کے پچھ میں نمک ملا کر پینے سے خونی دست بند ہو جاتے ہیں۔ میرا کئی بار کا آزمودہ ہے

ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

اگر کوئی شخص سات دن تک گوشت نہ کھائے اور تنہا بیٹھ کر سورہ نساء

کی آیت نمبر 163 اور 164 کو 72 مرتبہ پڑھے تو خواب میں ایک نورانی بزرگ

اگر مشکل کا حل بتاتے ہیں، جہاں پڑھے وہی سوئے پڑھنے کے بعد بولنا

کھانا پینا نہیں یہ سب کام پہلے کرے تاکہ بعد میں نہ کرنے پڑھیں

سجاد احمد، راولپنڈی

اس کاغذ کو اپنے سامنے رکھ کر پانچ سو مرتبہ اسم اللہ پڑھے۔ لکھے ہوئے اسم پر نظر جما کر بالکل آہستہ آواز میں صرف اکیس دن تک پڑھے پھر دیکھئے روحانیت آپ کو کیا کیا مشاہدہ کراتی ہے۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔

کامیاب استخارہ

تَمَاسَّ بَعْدَ أَنْ يَسُوِّدَ
وَعَدَّشْ تَوْفَعًا عَادِشْ

اسے با وضو 100 مرتبہ پڑھے، سونے سے پہلے شمال کی طرف سر جوئی کی طرف پاؤں خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے سو جائے کمرے میں اگر ترقی جلائیں کوئی دوسرا شخص کمرے میں نہ ہو ایک رات سے لے کر سات رات تک کرے جو کچھ معلوم کرنا چاہتے ہیں سب معلوم ہو جائے گا۔

بواسیر کیلئے

اس درج ذیل عبارت کو کسی سفید کاغذ پر لکھ کر نیچے اپنا نام مع والدہ لکھے اور اس کاغذ کو قبرستان میں دفن کر آئے جوں جوں کاغذ گنا شروع ہوگا۔ بواسیر ختم ہوتی جائے گی۔ عمل عبارت یہ ہے:-

بسملہ یا فارغی تا مار غی
اِذْهَبْ يَا مُرْ اِلَهِ
نام مع والدہ

حکمت سے ایک نسخہ خاص

حوالہ: ثانی: زنجبیل، فلفل سیاہ، دوون، ہم وزن لیں اور چینی اس کے دو گنا۔ ان کو کس کر کے سفوف بنا کر کھانے سے پہلے استعمال کریں۔ چھوٹا چائے والا چمچ فوائد: خون صاف ہوگا، نظر تیز ہوگی، منہ سے خوشبو آئے گی، دماغ تیز ہوگا۔ معده صحیح ہوگا اور خاص طور پر یہ دوا قوت باہ کیلئے بہت فائدہ مند ہے استعمال کریں اور دعا لیں دیں۔

عبقری کی سابقہ
فائلوں سے موتی چنیں

گھر بلیو چاقیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ماہنامہ عبقری نکالنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے سینے کے رازوں کو ایک کتابی شکل دی، میری طرف سے ماہنامہ عبقری پڑھنے والوں کیلئے چند عمل پیش خدمت ہیں۔ ان عملیات کو کرنے سے پہلے شرائط پوری کریں۔ سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز کی پابندی کریں، جھوٹ سے اجتناب کریں، پاکی کا خیال رکھیں پھر یہ عمل کارگر ہوگا اور ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں۔ عمل: اللہ سومرتبہ پڑھے۔ درود پاک دس مرتبہ پڑھے۔ استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ تاکہ آپ میں روحانیت بڑھے۔ اب عمل پیش خدمت ہیں:-

ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

اگر کوئی شخص سات دن تک گوشت نہ کھائے اور تنہا بیٹھ کر سورہ نساء کی آیت نمبر 163 اور 164 کو 72 مرتبہ پڑھے تو خواب میں ایک نورانی بزرگ اگر مشکل کا حل بتاتے ہیں، جہاں پڑھے وہی سوئے پڑھنے کے بعد بولنا، کھانا پینا نہیں یہ سب کام پہلے کرے تاکہ بعد میں نہ کرنے پڑھیں۔

رزق میں برکت کیلئے

فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ ہاتھ دعا کیلئے بند کرے اور سورہ مانہ کی آیت ایک سو چودہ کی تلاوت سات مرتبہ کرنے سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

قرض کی وصولی کیلئے

اسم یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا ورد 121 مرتبہ کرے۔ اکیس دن تک اس شخص کا تصور کرے جس سے پیسے لینے ہیں۔ تو اللہ نے چاہا تو پیسے مل جائیں گے۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا ہوا ہے عمل میں کامیابی کے بعد ایک بار الحمد للہ اور تین بار سورہ اخلاص اور دس مرتبہ درود پاک پڑھ کر ان کو خواب پہنچانے کیلئے پڑھائی کے بعد یہ عمل کریں تو جلد کامیابی مل جائے گی۔)

روحانی ترقی کیلئے

اسم اللہ کو کسی بڑے صاف کاغذ پر لکھ کر عشاء کی نماز کے بعد

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

گھر بلیو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال

تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں انشاء اللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی دنیا میں سکون ملے گا اور قبر اور آخرت بھی سنورے گی۔ 1- ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اور حلال رزق استعمال کریں چاہے جتنا بھی تھوڑا ہو۔ 2- ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک دفعہ، آیت الکرسی اور ایک دفعہ سورہ الم نشرح ضرور پڑھیں۔ 3- ہر رات سورہ واقعہ پڑھیں، جھوٹ کبھی نہ بولیں، ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھاتا ہے۔ 4- جب بھی اور جہاں کہیں سے بھی گھر واپس آئیں تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ کر داخل ہوں گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور ایک دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ 5- حسب توفیق صدقہ کرو یا کریں چاہے دس روپے ہی ہوں ان اعمال پر عمل کر کے انشاء اللہ گھر میں برکت کے آثار آپ خود دیکھیں گے۔

عوامی نسخہ جات

ہر قسم کی قے کیلئے:

حوالہ: ثانی: کالامک، زیرہ، سیاہ، مرچ سیاہ اور مصری 10، 10 گرام تین کر شہد میں ملا لیں، مریض کو دن میں تین ہونے پر چماتے رہیں ہر قسم کی قے ختم کرنے کیلئے بہترین نسخہ ہے۔ آواز کی خرابی دور: حوالہ: ثانی: جامن کی گھٹلیوں کا سفوف بنالیں پھر اس کو شہد میں ملا لیں، کالے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں چوسنے سے آواز کی ہر قسم کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔ زیادہ بولنے اور مقرر حضرات کیلئے اس کا استعمال ایک تحفہ خاص ہے۔

معدے کے درد کیلئے:

حوالہ: ثانی: کالامک، کچور، سبز ہریڑ، درج بوٹی تمام 50 گرام تمام کو گراؤں کر لیں، کھانے کے بعد ایک چمکی (چونکہ مجھے جن صاحب سے یہ نسخہ ملا اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں فائدہ ہونے پر ان کیلئے دعائے مغفرت ضرور فرمادیں۔) (ماہنامہ عبقری، جلد 5)

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات جلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج کا مات ہو گئے۔

(قیمت فی جلد: 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

لاچ بری بلا ہے

(محمد بلال لا پور)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ اس کو سکے جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس کے پاس ایک تھیلی ہوتی تھی وہ اپنے تمام سکہ اس تھیلی میں رکھتا تھا۔ وہ ڈر کے مارے کہ کوئی اس کی تھیلی نہ چُرا لے اپنی تھیلی کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ ایک دن اُس کی تھیلی مکمل طور پر بھر چکی تھی۔ اب وہ اپنی تھیلی کی اور بھی زیادہ حفاظت کرنے لگا تھا۔ ایک دن وہ ایک ٹوٹے ہوئے پل کے اوپر سے جا رہا تھا۔ اُس پل کے نیچے سے دریا بہتا تھا۔ اچانک اس بیچارے کا پاؤں پھسل گیا اور وہ اس میں جا گرا۔ وہ بہت مشکل سے وہاں سے نکل آیا مگر افسوس کہ وہ اپنی سکوں کی تھیلی وہاں کھو بیٹھا۔ اس نے اس کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ آخر اس نے اعلان کروایا کہ جو شخص اس کی سکوں والی تھیلی ڈھونڈ کر لائے گا وہ اس کو اس میں سے دس سکہ انعام کے طور پر دے گا۔ آخر ایک دن اس کے پاس ایک کسان آیا اس کے پاس اس کی اشرفیوں والی تھیلی تھی۔ اس کسان نے وہ تھیلی اس نوجوان کے ہاتھ میں تھما دی۔ وہ لڑکا اس تھیلی کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ مگر جب کسان نے اپنا انعام مانگا تو اس لڑکے کے دل میں لاچ آ گیا۔ اس نے کہا کہ تم پہلے ہی اس میں سے اپنا انعام چرا چکے ہو اُس میں ایک انڈے کی شکل کا ایک موتی تھا جو کہ اب اس میں نہیں ہے۔ میں تمہیں عدالت میں لے کر جاؤں گا اور اپنا حساب پورا کروں گا۔ اس کسان نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کھنگھڑا کر دیا۔ مگر وہ لڑکا نہ مانا۔ آخر کار وہ اس عدالت میں لے گیا۔ ان دونوں نے اپنا اپنا مسئلہ بیان کیا۔ جج صاحب ان دونوں کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے رہے۔ آخر جج صاحب کے فیصلہ سنانے کا وقت آ گیا۔ جج صاحب نے لوگوں کو مخاطب کر کے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ کے خیال سے جس طرح سے یہ تھیلی بھری ہوئی ہے کیا اس میں اتنی گنجائش ہے کہ اس میں ایک انڈے کی جسامت کا موتی تو کیا کوئی رکھ بھی آ سکے؟ لوگوں نے جواب دیا ”نہیں“۔ پھر جج صاحب نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ”چونکہ اس تھیلی میں کسی اور چیز کے اضافے کی گنجائش نہیں ہے اس لیے یہ تھیلی اس نوجوان کی نہیں ہے کیونکہ اس نوجوان کے الفاظ کے مطابق اس میں ایک انڈے کی جسامت کے برابر موتی کی جگہ ہے اس لیے یہ تھیلی اس نوجوان کی نہیں اور قانون کے مطابق یہ تھیلی جس شخص کو ملی ہے اب اسی شخص کی ہے“ اس لاچ لڑکے نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کھنگھڑا کر اس کی کسی نے ایک نہ سنی۔ اس طرح اس کو اس کے لاچ کی سزا مل گئی۔

چھوٹے چھوٹے کاموں سے مغفرت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں میری بھیجی ہوئی تحریریں شائع کیں اس کیلئے بے حد مشکور اور ممنون ہوں اور دعاؤں کی طلب گار ہوں۔ رسالہ عبقری میں بچوں کے صفحہ کیلئے ایک اور تحریر ارسال کر رہی ہوں۔

☆ دن کا آغاز اور دن کا اختتام نیک کاموں سے کرنا۔ ☆ جس کے اعمال کا اختتام خیر کے ساتھ ہو۔ ☆ بھلائیوں کو کرنا اور برائیوں کو چھوڑنا۔ ☆ ناپائیدار آدمی کا ہاتھ پکڑ کر چلنا اس کو اس کی منزل پر پہنچا دینا یا اسے سڑک پار کروا دینا۔ ☆ ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کرنا۔ ☆ خوش خلقی سے ملنا گناہوں کا کفارہ

بچے نے خیر اللہ پر پڑھی!

باپ کی قبر میں مغفرت

اس کا بچہ مکتبہ میں داخل کر دیا گیا استاد نے اسے پہلے دن بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھائی تب مجھے اپنے بندے سے حیا اُلج کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں

جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان و رحیم) لیتا ہے

☆ گناہ کا پختہ ارادہ کرنے کے بعد گناہ سے کرنا۔ ☆ غصہ کی حالت میں درگزر کرنا۔ ☆ مسلمان بھائیوں سے مصافحہ کرنا بھی مغفرت کا موجب ہے۔ ☆ با وضو سونا۔ ☆ گناہ پر غمگین ہونا یا گناہ پر شرمندہ ہونا۔ ☆ کھانا کھانا۔ ☆ جانوروں پر شفقت کرنا۔ ☆ کھانا کھانے اور کپڑا پہننے کے بعد اللہ کی حمد و ثناء کرنا۔ ☆ خرید و فروخت میں نرمی برتنا۔ ☆ اپنے بھائی سے صلح کرنے میں پہل کرنا۔ ☆ خالص اللہ تعالیٰ کیلئے مجالس ذکر کا قیام۔ ☆ علم کی طلب میں لگنے سے بھی گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ ☆ جو لوگوں کی لغزشوں کو معاف کر دے اللہ اس کی خطاؤں کو معاف کر دیں گے۔ ☆ پانی پلانا بھی گناہوں اور خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔ ☆ ملاقات کیلئے آنے والے مسلمان کا اکرام کرنا۔ ☆ مسلمانوں کی حاجتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنا۔ ☆ مومن کو خوش کرنا۔ ☆ لوگوں کے درمیان مصالحت کروانا۔ ☆ میت کی تجہیز و تکفین کرنا۔ ☆ گناہ کے بعد اس کا بچپتا دار اور نیکی کرنا اس گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ ☆ جنازے کے پیچھے چلنا۔ ☆ مساجد کیلئے چندہ دینا اور لوگوں کیلئے پانی کا انتظام کرنا۔ ☆ مریض کی عیادت کرنا۔ ☆ جھگڑے اور بغض و کینہ کو چھوڑ دینا۔ ☆ مسلمان کے راستے سے کانٹے یا کسی بھی تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا۔ ☆ اللہ کے خوف سے کپکپانا اور لرزنا۔ ☆ اسلام میں بوڑھا ہو جانا۔ ☆ جس نے جروح و قصاص معاف کر دیا۔ ☆ مجلس ذکر میں شرکت کرنا۔ ☆ اللہ کی

(آخرین شاہد 'قندیل شاہد' ذہرہ غازی خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب گھر والے عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں چند ماہ پہلے کا رسالہ ہمارے ہاتھوں میں پہنچا تو یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ اس میں آپ نے میری حوصلہ افزائی کی اور میرے ارسال کردہ ”اقوال زریں“ شائع کیے مجھ میں اور زیادہ لکھنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اس لیے ایک کہانی میری طرف سے اس رسالہ نایاب رسالہ کیلئے پیش خدمت ہے۔ بسم اللہ کی تاثیر: بادشاہ روم قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ میرے سر میں درد رہتا ہے کوئی علاج بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس ایک ٹوپی

بچے نے خیر اللہ پر پڑھی!

باپ کی قبر میں مغفرت

اس کا بچہ مکتبہ میں داخل کر دیا گیا استاد نے اسے پہلے دن بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھائی تب مجھے اپنے بندے سے حیا اُلج کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں

جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان و رحیم) لیتا ہے

بھیجی کہ اس کو سر پر رکھ کر درود جاتا رہے گا۔ چنانچہ بادشاہ جب وہ ٹوپی سر پر رکھتا تو درد ختم ہو جاتا اور جب اسے اتارتا تو درد دوبارہ لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا تجسس سے ٹوپی چیری تو اس کے اندر ایک کاغذ تھا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔ یہ بات قیصر کے دل میں گھر گئی۔ کہنے لگا ”دین اسلام کس قدر معزز ہے اس کی تو ایک آیت بھی باعث شفاء ہے اور پورا دین باعث نجات کیوں نہ ہوگا؟ چنانچہ اس نے اسلام قبول کر لیا۔

ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ایک قبر پر ہوا جس میں میت کو عذاب دیا جا رہا تھا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ وہاں سے گزر ہوا تو دیکھا کہ اُسی قبر میں رحمت کے فرشتے تھے، قبر میں عذاب کی تاریکی کی بجائے مغفرت کا نور ہے۔

آپ علیہ السلام کو تعجب ہوا اللہ تعالیٰ سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ”یہ بندہ گنہگار تھا جس کی وجہ سے عذاب میں مبتلا تھا اس کا بچہ مکتبہ میں داخل کر دیا گیا استاد نے اسے پہلے دن ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھائی۔ تب مجھے اپنے بندے سے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان و رحیم) لیتا ہے۔

اللہ کے پڑوسی کون؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے کہ کہاں ہیں میرے پڑوسی؟ تو فرشتے عرض کریں گے کہ یا اللہ! کون ہیں جو آپ کے پڑوسی بننے کے لائق ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ کہاں ہیں قرآن کے بہت زیادہ پڑھنے والے قاری اور کہاں ہیں مسجدوں کو آباد کرنے والے۔ سبحان اللہ! میرے دوستو اگر آپ اللہ کا پڑوس چاہتے ہیں تو ان دو کاموں کو زندگی کا حصہ بنالیں۔

اللہ کے دوست کون؟

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرشتوں سے فرمائیں گے کہ میرے محبوب بندوں کو میرے قریب لاؤ تو فرشتے عرض کریں گے یا اللہ! آپ کے محبوب کون لوگ ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ مسلمانوں کے فقیر لوگ فرشتے ان لوگوں کو اللہ کے قریب لائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے سنو! میں نے تم سے دنیا کی نعمتوں کو اس

11 جنت کے دوست

فقیروں کو مالداروں سے چالیس سال اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ پانچ سو سال پہلے جنت میں بھیجے کا حکم ہوگا

محمد با بر علی سکھیرا ملتان

لیے نہیں ہٹایا تھا کہ تم میرے نزدیک ذلیل تھے میں نے اس کی وجہ سے آج کے دن تم پر اپنے انعامات و اکرام بڑھانے کا ارادہ کیا تھا۔ آج تم جو کچھ چاہو مجھ سے مانگو تو فقیروں کو مالداروں

سے چالیس سال اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ پانچ سو سال پہلے جنت میں بھیجے کا حکم ہوگا۔ (بحوالہ الاحادیث القدسیہ جلد اول ص 93، 94)

ابلیس کے دس خاص دوست:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ابلیس مردود سے فرمایا کہ میری امت میں سے کتنے لوگ تیرے دوست ہیں۔ اس لعین نے کہا کہ دس آدمی ہیں جو میرے خاص دوست ہیں۔ 1۔ ظالم بادشاہ۔ 2۔ تکبر کرنے والا۔ 3۔ وہ مالدار جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ کہاں سے کماتا ہے اور کس مصرف میں خرچ کرتا ہے۔ 4۔ وہ عالم جو بادشاہ کے ظلم کے باوجود اس کی ہاں میں ہاں ملائے۔ 5۔ وہ تاجر جو خیانت کرتا ہو۔ 6۔ وہ آدمی جو ناجائز ذخیرہ اندوزی کرتا ہو۔ 7۔ زنا کرنے والا۔ 8۔ سودخور۔ 9۔ بخیل جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ مال کہاں سے جمع کرتا ہے۔ 10۔ شراب کا عادی۔ ہر پڑھنے والا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھے کہ کہیں میں شیطان کا دوست تو نہیں۔؟؟؟

جنت میرے کزنز کو لے گئے

محترم حکیم صاحب! میرے ماموں جس گھر میں رہائش پذیر ہیں اس گھر میں بہت نیک بزرگ جنات رہتے ہیں جو کہ بہت صفائی پسند ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ جس خاتون سے یہ گھر خریدنا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ میری الماری میں کبھی پیسے ختم نہیں ہوں گے۔ پھر ر ہتے ہیں

جو پر سیہ بنت وجیہ الدین

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو سال سے عبقری کی قاری ہوں آپ کے رسالہ میں ”جنت کا پیدائشی دوست“ بہت شوق و سنجیدگی سے پڑھتی ہوں۔ اللہ آپ کے فیض کو تاحیات جاری رکھے اور آپ کی عمر میں صحت و تندرستی کے ساتھ برکت عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کی نسلوں کو نیک اٹھائے اللہ آپ جیسے دل رکھنے والا ہر کسی کو دے میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے آپ جیسے نیک بندے کی صحبت عطا فرمائی۔

محترم حکیم صاحب! میرے ماموں جس گھر میں رہائش پذیر ہیں اس گھر میں بہت نیک بزرگ جنات رہتے ہیں جو کہ بہت صفائی پسند ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ جس خاتون سے یہ گھر خریدا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ میری الماری میں کبھی پیسے ختم نہیں ہوں گے۔ پھر ر ہتے ہیں۔ میں یہ گھر بیچ کر بہت پیچھتارہی ہوں مجھے واپس دے دو۔ وہ خاتون گھر کو بہت ہی صاف ستھرا رکھتی تھی۔ لیکن۔۔۔!!! میرے ماموں کے گھر والے اُس گھر کو بہت گندرا رکھتے ہیں۔ بہر حال تہید کو باندھنے کا مقصد آپ سے اس واقعہ کا ذکر کرنا ہے جو دو جوان موتوں

روتا چھوڑ کر چلی گئی۔ اس کے انتقال کے کچھ عرصہ کے بعد اس کا بھائی روڈ ایکسپریٹ سے انتقال کر گیا اور اس کے جسم کی کوئی چیز خراب نہیں ہوئے سوائے دونوں ٹانگوں کے بیچ کا حصہ مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا۔

وہ بھی مرنے سے کچھ دن پہلے، بھئی بھئی باتیں کرتا کہ امی میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں بہت دور چلا جاؤں اپنی کزنز سے ذکر کرتا کہ میرے خواب میں اکثر ایک خوبصورت پری آتی ہے وہ کہتی ہے کہ میں تمہیں لینے آئی ہوں، میرے ساتھ چلو۔ جس دن وہ فوت ہوو اسی رات اس کے چھوٹے بھائی نے خواب میں دیکھا کہ میرا بھیا دوبہا بنا ہوا ہے گھوڑوں پر اس کی بارات ہے اور وہ بہت خوش ہوتا ہے۔ اس کے بھائی نے اٹھ کر جا کر اپنی امی کو بتایا کہ امی بھیا تو دوبہا بنا ہوا ہے۔

محترم حکیم صاحب! یہ سب باتیں بتانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ کیا میرے کزنز کو واقعی جنت اٹھا کر لے گئے ہیں؟

ایک خاص بات:

میری خالہ کی شاگردہ ہیں اس کے اوپر جنات آتے ہیں اور اس کو کافی مارتے ہیں۔ بہر حال اس کے اوپر ایک جن آتا ہے جو کہ مسلمان ہو چکا ہے۔ پہلے وہ عیسائی تھا، وہ جن جو اپنا نام عبدالرحمان بتاتا ہے۔ عبدالرحمان بابا اس کے گھر والوں سے کہنے لگا کہ آپ کے کزنز کو جنت اٹھا کر لے گئے ہیں۔ یہ بات سن کر تو اس کے گھر والوں کے کان کھڑے ہو گئے (کیونکہ یہ لڑکی میری کزن کی دوست رہ چکی ہے) انہوں نے ساری بات بتائی کہ وہ ایسے ایسے کہتی تھی وہ سب باتیں بتائیں جن کا ذکر میں پیچھے کر چکی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہمارے لیے ایک انوکھا واقعہ ہے؟

کا سبب بنی۔ میرے ماموں کی بیٹی جو کہ بالکل تندرست تھی ہمارے ساتھ کھیل کود کر جوان ہوئی، ہم بہت اچھی سہیلیاں تھیں۔ لیکن جب وہ اس گھر میں شفٹ ہوئی تو کچھ ہی عرصہ کے بعد وہ عجیب عجیب باتیں کرنا شروع ہو گئی وہ ہم کزنز سے اکثر ذکر کرتی تھی کہ میرا ایک خوبصورت سا گھر ہے جس کی سیڑھیوں پر بھی سرخ رنگ کا قالین ہے جب میں اس سیڑھیوں سے اترتی چڑھتی ہوں تو میرے بال لٹکتے ہیں ہم کہتے کہ یہ ایسے ہی فضول باتیں کرتی رہتی ہے۔ پھر اچانک بیمار ہونے لگی جب ٹیسٹ کروائے تو پتہ چلا کہ اس کو بلڈ کینسر ہو گیا ہے۔ ایک مرتبہ اپنی امی کو اپنے ابو کے سامنے کہنے لگی کہ امی میں ماں بننے والی ہوں، میرے ماموں نے اس کو بہت مارا لیکن وہ اپنی امی سے اصرار کرتی رہی۔ بالآخر اس کی امی اس کو لپیڈ ڈاکٹر کے پاس لے گئیں ڈاکٹر کہنے لگی کہ اس بچی کو تو کچھ بھی نہیں ہے۔ بہر حال وہ اس کو لے کر گھر آ گئیں۔

کئی کئی گھنٹے غسل خانہ میں نہ جانے کس کو خطا لگتی رہتی۔۔۔؟؟؟ کوئلہ اور جلا ہوا ماچس اور دیوار کی مٹی بڑے ہی شوق سے کھاتی تھی۔ پھر ایسا ہوا کہ بہت بیمار رہنے لگی کینسر کا تو اس کو پتہ چل ہی چکا تھا۔ بستر سے لگ گئی اور بالآخر وہ ہم سب کو

دانت درد اور منہ کی سوزش کیلئے: ایک تولد دھنیا کو پانی میں جوش دیکر اس سے کچی کرنے سے دانت کا درد اور منہ کی سوزش کو آرام ملتا ہے

کسی کا گھراٹا اپنی نسلیں اجر کسے

اُن کے آخری وقت میں سوچتی رہی کہ معافی مانگوں مگر اُن کی حالت اتنی خراب تھی کہ ہمت نہ ہوئی۔ چار سال ہوئے کھالے کے روتے دھولے غموں سے بھری زندگی کا خاتمہ ہو گیا 'مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اب کیا ہو سکتا تھا؟

پوشیدہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ ہوا عبقری رسالہ میری نظر سے گزرا اس کو بہت مفید اور ہزاروں لوگوں کے دکھوں کا مداوا پایا۔ میرے بھی بہت بڑے بڑے مسائل ہیں اور میں طرح طرح کی پریشانیوں میں گھری ہوئی ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے ساتھ یہ سب کچھ مکافات عمل ہو رہا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ: 30 سال پہلے میرے بھائی کی شادی ہوئی تھی، دونوں طرف کے لوگ بہت خوش تھے مگر میرے بھائی کی دماغی حالت ٹھیک نہیں تھی، میں بھائی سے بڑی ہوں، میں نے یہ رشتے کی ساری بات طے کی تھی لیکن میں نے اپنی بھابی کو اور ان کے گھر والوں کو دھوکہ میں رکھا اور انہیں بتایا نہیں کہ میرا بھائی تندرست نہیں ہے۔ مجھے معلوم تھا کہ میری بھابی کی زندگی برباد ہونے جا رہی ہے لیکن میں نے کسی سے کوئی بات نہیں کی اور اپنے بھائی کی شادی دھوم دھام سے کر دی۔

شادی کے چند دن بعد یہ حقیقت سب پر آشکار ہوئی تو میری بھابی اور ان کے گھر والوں پر غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ دو سال ایسے ہی روتے دھوتے گزر گئے ان کے دو بچے ہوئے اس کے بعد میرے بھائی کی صحت مزید گرانی شروع ہو گئی اور بس۔۔۔ پھر ساری زندگی اُن حالات خراب رہے۔ بہت علاج کیے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بھابی زندگی بھر روتی رہی میں اس کا ذمہ دار اپنے آپ کو سمجھتی ہوں۔ پھر میں بھابی سے اچھی طرح معافی بھی نہ مانگ سکی جب وہ حج پر جا رہی تھیں تو ہم دونوں نے ایک دوسرے سے معافی مانگی تھی۔ اُن کے آخری وقت میں سوچتی رہی کہ معافی مانگوں مگر ان کی حالت اتنی خراب تھی کہ ہمت نہ ہوئی۔ چار سال ہوئے بھابی کی روتی دھوتی غموں سے بھری زندگی کا خاتمہ ہو گیا، مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اب کیا ہو سکتا تھا؟ میں اس کیلئے نفل نمازیں، تسبیحیں پڑھتی ہوں۔ صدقہ خیرات کرتی ہوں، اپنے سارے اعمال اس کو بخش دیتی ہوں مگر میرے دل کو چین نہیں آتا، ہر وقت روتی رہتی ہوں۔ میں نے اپنی ہاتھوں سے اپنے بھائی کی خوشی کیلئے اس کی زندگی برباد کر دی۔

اب مجھ پر سب کچھ مکافات عمل میں ہو رہا ہے کہ میرے

بچوں کے حالات خراب ہیں۔ میری بڑی بیٹی اپنے گھر میں خوش تھی اس کا شوہر نیک اور دیندار آدمی ہے روزہ نماز قرآن کا پابند۔ بڑے شوق سے بچوں کو قرآن حفظ کرایا تھا کہ اچانک اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہو گئی اس کو جھٹک لگنا شروع ہو گئے اس کی دماغی حالت خراب ہو گئی اس کی بالکل وہی حالت ہو گئی ہے جو کہ میرے بھائی کی تھی۔ سات سال ہو گئے ہیں کہ وہ گھر سے غائب ہے کسی کا اس سے کوئی رابطہ نہیں۔ بزرگوں سے اکثر ہمارا رابطہ رہتا ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا داماد خیریت سے ہے۔ انشاء اللہ آجائے گا۔ چھ سال سے میری بیٹی ماری ماری پھر رہی ہے میری بیٹی بھی بہت نیک اور دیندار تھی مدرسے میں تفسیر وغیرہ پڑھ رہی تھی باپردہ تھی اور دین سیکھنے سکھانے کا بہت جذبہ تھا مگر شوہر کے گھر سے جانے کے بعد اس کا دماغ ہی الٹ گیا، ہر وقت بے پردہ پھرتی ہے۔ بازاروں میں جاتی ہے تو سر پر بھی ڈوپٹہ نہیں ہوتا۔ کسی ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کر رہی ہے غیر مردوں کے ساتھ بالکل فری ہو کر بات کرتی ہے شرم و حیا والی کوئی بات اس میں نہیں رہی۔ میری بیٹی کے بچوں نے حفظ کیا تھا ابھی دہرائی کر رہے تھے کہ ان کے چچا نے بچوں کو مدرسے سے ہٹا کر سکول میں داخل کروا دیا اب دونوں کالج میں پڑھ رہے ہیں قرآن کو بھول چکے ہیں میری بیٹی کے پاس وقت نہیں کہ اپنے بچوں کو دیکھے۔ اس کی بیٹی اب سولہ سال کی ہے میٹرک کا امتحان دے رہی ہے وہ بھی بے پردہ فیشن کر کے پھرتی ہے اس کو چار پانچ سال سے سخت ایگزیمیا ہے سارے جسم پر بے بہت علاج ہو رہے ہیں کبھی کم ہو جاتا ہے کبھی زیادہ۔۔۔ خارش ہوتی ہے پانی بھی نکل آتا ہے رات کو سو نہیں سکتی گرمی بہت لگتی ہے۔ ان سب حالات کی وجہ سے میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ میرے سامنے میری بھابی کی روتی چیختی تصویر آ جاتی ہے۔ مجھے ڈیپریشن کے دورے پڑنے لگتے ہیں کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ سچ کہتے ہیں کہ اگر کسی کی بیٹی کا گھر برباد کر دو تو اپنی بیٹی کے ساتھ بھی وہی سب کچھ ہوتا ہے۔

شاید ای کو مکافات عمل کہتے ہیں۔ میرا ایک ہی بیٹا ہے بہت نیک پڑھا لکھا ہے ہم دونوں کا بہت خیال رکھتا ہے بیوی بچوں والا ہے۔ بچپن سے نمازی ہے باقاعدہ مسجد میں جاتا تھا مگر جب سے بڑا ہوا ہے مسجد میں نہیں

جاتا۔ معلوم نہیں کیا ہو گیا، میں بہت خوشامد کرتی ہوں، مگر اسے ضد چڑھی ہوئی ہے سالوں سے اپنا نقصان کر رہا ہے۔ رمضان میں روزے رکھ لیتا ہے مگر نہ تراویح نہ قرآن۔ بچے قرآن پڑھتے ہیں مسجد میں جاتے ہیں مگر اس پر شیطان سوار ہے۔ جب یہ کالج میں پڑھ رہا تھا تو میں نے چالیس مرتبہ سورہ یسین پڑھ کر اس کا پانی پلا یا تھا۔ لوگ کہتے ہیں زیادہ طاقت کی روحانی چیزیں بھی نقصان کر جاتی ہیں اس کے بعد یہ کچھ دن ڈیپریشن میں رہا پھر ٹھیک ہو گیا اب سمجھ نہیں آتی کیا کروں دن رات وظیفہ پڑھتی اور دعائیں کرتی رہتی ہیں مگر اس پر اثر نہیں ہوتا۔

میری چھوٹی بیٹی کے حالات ویسے تو ٹھیک ہیں مگر۔۔۔!!! اس کے شوہر نے ایک کمپنی سے جاب چھوڑ کر ایک بینک میں ملازمت کر لی ہے مجھے پریشانی رہتی ہے کہ ان کے گھر حرام آ رہا ہے۔ اسے حرام سے کیسے بچاؤ دعا کرتی ہوں وہ بیٹا کوئی اور نوکری کر لے۔ میں نے اپنے سارے حالات آپ کو لکھ دیئے ہیں۔ آپ میری مدد کیجئے میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟ کیا پڑھوں۔۔۔؟ میرا وہ گناہ کیسے معاف ہوگا؟ میرے اور میرے بچوں کو ہدایت کیسے ملے گی؟ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

بقیہ: تجارت اور برکت

حساب سے پینتیس ہزار ملین تھی۔ یہ تو دور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دولت کا حال ہے ان سے بعد کے زمانہ کی یہ کیفیت تھی کہ خلیفہ مقتدر باللہ کے زمانہ میں انجصاص جوہری کی خانہ تلاش سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ اشرفیاں برآمد ہوئیں، دکان کے مال اور دیگر اموال کا تو شمار ہی نہیں۔ اُفگری کے ایک بیان کے مطابق خلیفہ مقتصم باللہ کے زمانہ کے ایک بچہ پینے والے نے بصرہ سے نقل مکانی کر کے جب بغداد میں کاروبار شروع کیا اس سے اسے اتنی آمدن ہوئی کہ ایک سو اشرفی روزانہ زکوٰۃ کی مد میں خیرات کرتا تھا۔ ایران کے قدیم تجارتی بندرگاہ سیراف کے ایک تاجر نے اپنے پاس موجود مال کی وصیت کی تو اس کا ثلث دس لاکھ اشرفیوں پر مشتمل تھا۔ بے زر لوگوں کو تجارت کیلئے اس نے جو سرمایہ دے رکھا تھا وہ اس کے علاوہ تھا۔ عدن کے سوداگر رامشت کے سب سے چھوٹے لڑکے موسیٰ کے زیر استعمال چاندی کے آلات کا جب وزن کیا گیا تو وہ ایک ہزار دو سو من نکلے۔ باقی لڑکوں اور اس کے گھر کی دولت اس کے علاوہ تھی۔ اس کے منشی علی نیل کو ایک مرتبہ صرف چین میں مال بیچنے کا منشیانہ پانچ لاکھ دینار ملا۔ تاثر الامراء کے ایک بیان کے مطابق عالم گیر کے زمانہ میں سوات کے ایک ملا عبد الغفور کا سرمایہ تجارت کروڑوں روپے سے زائد تھا۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جن پر زکوٰۃ ادا ہوتی تھی اور یہی اسی تجارت اور ثروت کا نتیجہ تھا کہ ایک زمانہ میں مستحقین زکوٰۃ تلاش کے باوجود نہیں ملتے تھے۔

(بشکریہ: فیض الاسلام راولپنڈی)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کہا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے افضل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یہ کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تین خصلتیں عطا کی گئیں ہیں۔ ان میں سے اگر ایک بھی مجھے مل جائے تو یہ مجھے سرخ قیمتی اونٹوں کے ملنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (اور وہ تین خصلتیں یہ ہیں) کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح اپنی صاحبزادی سے کیا جس سے ان کی اولاد ہوئی اور دوسری یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی طرف کھٹنے والے تمام دروازے بند کر دئے مگر ان کا دروازہ مسجد میں رہا اور تیسری یہ کہ ان کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے دن جہنم عطا فرمایا۔ (امام احمد بن حنبل)

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شب معراج وحی کے ذریعے مجھے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی تین صفات کی خبر دی کہ وہ تمام مومنین کے سردار ہیں، متقین کے امام ہیں اور (قیامت کے روز) نورانی چہرے والوں کے قائد ہوں گے۔ (امام طبرانی)

عذاب قبر سے محفوظ رہنے کا نبوی عمل

حدیث مبارک ہے کہ جو کوئی رات کو سورۃ ملک ایک دفعہ پڑھے اسے اللہ پاک عذاب قبر سے محفوظ فرما دیتے ہیں اور جو اس سورۃ کے ساتھ الم سجدہ (پارہ 21) جو سورۃ لقمان کے بعد ہے بھی پڑھے تو اللہ پاک اسے لیلۃ القدر جو کہ ہزار مہینوں سے افضل رات کا بھی ثواب عطا کرتے ہیں۔ (جامع ترمذی شریف) (بندہ خدا واہ کینٹ)

عادل ٹریڈرز فیصل آباد کو صدمہ

شیخ فہیم عادل کے والد شیخ محمد افضل عادل دوران رمضان فوت ہو گئے۔ موصوف صالح لخلص اور نیک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ ادارہ عبقری اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

ستمبر کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیاں ہوں یا گرمیاں میری ایڑھیاں بہت زیادہ پھٹتی ہیں مگر خاص کر سردیوں میں تو برا ہی حال ہو جاتا ہے ان میں بڑے بڑے کٹ پڑ جاتے ہیں جن کو دیکھ کر خود مجھے خوف آتا ہے۔ میں نے بہت سی کونڈ کریمیں استعمال کیں مگر فرق بالکل بھی نہیں پڑتا، میں اس حوالے سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی میری مدد کریں اور کوئی اچھا سائنس تجویز فرمادیں۔ شکریہ!

(عالیہ، قصور)

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 18 سال ہے اور میں پری میڈیکل کی طالبہ ہوں میں نے پڑھائی کے دوران بہت وزن بڑھا لیا ہے۔ میرا وزن اس وقت 86 کلو ہے اور قد پانچ فٹ تین انچ ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میں بھی اپنی سہیلیوں کی طرح دہلی تیلی اور سارٹ ہو جاؤں۔ نیز میرا چہرہ بہت بھرا ہوا اور موٹا ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا ٹونک یا نسخہ بتائیں کہ میرا چہرہ بھی بالکل تپلا اور دلا ہو جائے۔

(ف، ن۔ ر)

3۔ قارئین! میرا مسئلہ موروثی گنچ پن کا ہے میں سر سے بالکل گنجا ہو چکا ہوں۔ سر کے اکثر مسام بند ہو چکے ہیں سالوں سے ہر طرح کا علاج کرواتا رہا ہوں۔ بالوں کے متعلق ہر طرح کے ٹونکے و نسخے استعمال کر کر کے بہت عاجز آ گیا ہوں۔ دیسی انڈوں کا تیل خود کھال کر عرصہ تک استعمال کیا۔ بہت مہنگے مہنگے نسخے استعمال کیے مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ کوئی اللہ کا بندہ/بندی اللہ کے واسطے کوئی حتمی علاج عنایت فرمادیں۔ میرا بہت مذاق بنتا رہتا ہے۔ کوئی ایسا نسخہ عنایت فرمادیں کہ قدرتی طریقہ سے سر کے بال دوبارہ پیدا ہو جائیں۔

(ج۔ ر۔ کراچی)

4۔ قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے گھر پر چھپکلیوں نے حملہ کر رکھا ہے، میں ان کی وجہ سے ہر وقت ٹینشن میں مبتلا رہتی ہوں۔ ہر دوپہر پر ہر وقت پانچ سے آٹھ موجود ہوتی ہیں۔ کبھی لڑتی لڑتی زمین پر گرتی ہیں کبھی کھانے پینے کی چیزوں پر گر جاتی ہیں۔ براہ مہربانی قارئین! کوئی ٹونک یا آیت ان سے چھٹکارے کی بتادیں۔ شکریہ!

(جویریہ)

اگست کے جوابات

1۔ بہن! آپ اپنے وظیفہ آج بھی جاری رکھیں تو آپ کی زندگی اور صحت میں آج بھی برکت ہی برکت ہوگی۔ آپ اپنی خوراک پر توجہ دیں۔ سردیوں میں خالص دیسی گھی زیادہ استعمال کریں۔ رات کو نیم گرم دودھ کے ایک گلاس میں دو چمچ شہد ڈال کر کچھ عرصہ متواتر پیئیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری سے ”اکسیر الہدن“ کی کچھ ڈبیاں لے کر مسلسل استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کی یادداشت بھی بہتر ہو جائے گی اور نظر میں بھی بہتری ہوگی۔

(جادو علیٰ کراچی)

2۔ آپ چھلکار بھٹا مکمل سوختہ کریں اور کچھ سفید کنڈیری دونوں ہونڈوں میں کر ملا لیں اور صبح انگلی کے ساتھ مسوڑھوں پر ملیں، کلی 5 یا 10 منٹ بعد کریں، اسی طرح رات سوتے وقت ملیں لیکن کلی کیے بغیر سو جائیں۔ بفضل تعالیٰ چار پانچ ہفتے بعد فوائد معلوم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ خون آنا بند ہو جائے گا اور مسوڑھے مضبوط ہو جائیں گے حتیٰ کہ آپ اپنی انگلی زور سے مسوڑھے پر ماریں گے پھر بھی خون خارج نہ ہوگا۔

(رشید احمد، قصور)

3۔ اطریفل کشیز ایک چھوٹا چمچ بھر کر صبح ناشتہ سے قبل تازہ پانی کے ساتھ اور اسی طرح رات سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ سبزیاں گھیا کدو ٹیٹڈئے گھیا توری، دیسی توری، کھیرا سبز سرخ مرچ وغیرہ کم ہوساں کھائیں، بڑے گوشت اور مرغی کے گوشت سے مکمل پرہیز کریں۔ چھوٹا گوشت کم مقدار میں کھائیں۔ دیسی لسی نمکین کا استعمال کرتے رہیں۔ امرود، سیب، تربوز، خربوزہ، کبوتر کھائیں۔ دھوپ میں سبز رنگ والی عینک لگائیں۔

(مسز اقبال لاہور)

4۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کی تسبیح و شام عشا کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھیں، یعنی گیارہ سو بار۔ متواتر 40 دن عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود ابراہیمی ضرور پڑھ لیا کریں بلکہ ایک گلاس پانی پر دم کرتے جائیں آخر میں ایک چمچ شہد ملا کر پانی پی لیا کریں۔

(شہلا امیر زاولپنڈی)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اوپری اثرات

ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

اچھی ازدواجی زندگی

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کسی ایسی جگہ موجود ہوں جہاں فصل اگانے کیلئے بل چلائے گئے ہوں، وہاں بہت سی گائیں اور ان کے بچے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ پھر منظر تبدیل ہو جاتا ہے، ہم کسی کے گھر میں موجود ہیں۔ میری آنٹی اور ان کی دو بیٹیاں وہاں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ میری آنٹی کی نند ہیں ان کا ایک بیٹا بھی وہاں موجود ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنٹی کہتی ہیں تم میری نند کے بیٹے سے ملو شاید تمہارے رشتے کا کام ہو جائے۔ میں پہلے کہتی ہوں کہ میں بھلا اسے کیوں ملوں پھر میں سوچتی ہوں چلو مل لیتی ہیں۔ میں اس لڑکے سے ملنے کیلئے تیار ہوتی ہوں اتنے میں میرے بڑے بھائی کہتے ہیں چلو گھر واپس چلے ہیں۔ میں دل میں سوچتی ہوں میں اتنی تیار ہوئی ہوں اور اس لڑکے سے بھی نہیں مل سکوں گی۔ پھر میں ایک کمرے میں جاتی ہوں جہاں میری کزنز دو اور وہ لڑکا نیچے بیٹھا ہوتا ہے۔ میں دروازے میں کھڑے ہو کر دیکھتی رہتی ہوں۔ پھر میرا بھائی آتا ہے اور چلنے کو کہتا ہے اتنے میں میرا چھوٹا بھائی آتا ہے اس نے جوتے کسی اور کے پہنے ہوئے ہیں اور میں اسے کہتی ہوں اپنے جوتے پہن کر آؤ وہ کہتا ہے کوئی بات نہیں میں پہن لوں گا۔ اس کے بعد ہم گھر واپس جاتے ہیں۔ (سارہ خان، کوہ مری)

تعلیم: آپ کا خواب مجموعی طور پر اچھا ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اچھا شریک حیات نصیب ہوگا۔ ازدواجی زندگی انشاء اللہ اچھی گزرے گی۔ آپ ہر نماز کے بعد ادا دل و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار اور یا اَلطَّیْفُ 129 بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

نیک اور صالح بیٹی

خواب: میری بہن نے دیکھا کہ بہن اور امی امریکہ میں بھائی کے گھر پر ہیں۔ صبح کا وقت ہے۔ بھائی لان میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے ہیں جبکہ ہم تینوں خواتین اندر کمرے میں ہیں اور میں امید سے ہوں۔ کمرے میں انگوڑی تیل ہے جو کہ انگوڑوں کے وزن سے جھکی ہوئی ہے ایک اور پودا ہے جس پر ہرے رنگ کا بڑا سا پھل لگا ہوا ہے۔ (ایسا پھل بھی نہیں دیکھا) میں بہن سے کہتی ہوں کہ ایک طرف سے تیل کچھ زیادہ جھکی ہوئی ہے مہمان آنے والے ہیں اس لیے اسے اوپر کی طرف کھینچ دو۔ وہ اوپر کرتی ہے تو میں اس سے کہتی ہوں کہ اوپر کرو۔ میں اپنی

خواب: میری کزن نے دیکھا کہ میں بہت چھوٹی ہوں اور میرے بال بکھرے ہوئے ہیں۔ پاؤں میں جوتا نہیں ہے اور نہ ہی سر پر دوپٹا ہے۔ شام کا وقت ہے اور میں پڑوس کی گلیوں سے گزر رہی ہوں۔ وہاں بیٹھ کر رونے لگتی ہوں کہ اچانک وہاں سے ایک چھوٹا بچہ نمودار ہوتا ہے۔ گنے کے کھیت سے نکل کر سامنے آتا ہے اور کہنے لگتا ہے مجھ سے دور کہاں بھاگو گی میں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ سائے کی طرح رہوں گا۔ میں تو تمہارے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ اس بچے کی شکل کالی سیاہ تھی، بڑی سی ناک اور ایک کان میں بالی پڑی تھی اور اس میں ایک عجیب سی بو ہوتی ہے اور پھر میں دیکھتی ہوں وہی بچہ بڑا ہو گیا ہے اس کی رنگت کافی سیاہ ہو گئی ہے اور ایک کان میں بالی پڑی ہے اس کے جسم سے کافی بدبو اٹھ رہی ہے اور وہ میرے پیچھے پڑا ہے۔ میں اس سے دور بھاگتی ہوں تو بھی میرے سر سے دوپٹا اڑ جاتا ہے اور کبھی ناک سے بالی گر جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں کہ سوری ہوں میرے اوپر اس نے اپنے ہاتھ رکھے ہیں۔ (ر، ا، کراچی)

تعلیم: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اوپری اثرات ہیں جس کی وجہ سے آپ کے اکثر کاموں میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ آپ سورہ بقرہ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور پانی میں دم کر کے پی لیا کریں اور اسی سورہ کو سروس کے تیل میں دم کر کے رات سو تے وقت پورے جسم پر لگائیں اور دونوں کانوں میں ایک ایک قطرہ ڈالیں۔ مدت عمل 41 دن ہے۔ انشاء اللہ تمام اثرات دور ہوں گے۔

مبارک خواب

خواب: میں نے اپنی چھوٹی بہن اور خود کو اپنی نانی کے گھر دیکھا کہ میری بہن کسی کو اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ کے نام بتا رہی ہے تو میں نے کہا کہ تم غلط نام بتا رہی ہو ان کے صحیح نام یہ ہیں اور میں نے تین چار اولیاء کرام کے نام لیے جن میں سے مجھے صرف دو نام یاد ہیں۔ ایک میں نے کہا کہ ان کا نام حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرا نام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ میں نے بعد میں اور بھی دو نام لیے جو مجھے یاد نہیں ہیں۔ پھر خواب کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ (رابیہ سکھر)

تعلیم: ماشاء اللہ مبارک خواب ہے اور اشارہ ہے کہ آپ کو ان بزرگوں کا فیض حاصل ہوگا۔ آپ حسب استطاعت ان کیلئے

بہن کے ساتھ اپنی دوست (م) سے ملنے جاتی ہوں وہ مجھے کہتی ہے کہ میں اسٹال بنایا آؤ دیکھو اگر کچھ خریدا چاہو تو خرید لیتا۔ میں بہن کے ساتھ کمرے میں جاتی ہوں ہاں ایک طرف بہت ساری خوبصورت جوتیاں ہیں اور دوسری طرف نوادرات اور خوبصورت زیورات ہیں۔ قلم اور بٹوے بھی ہیں۔ زیورات کا سٹال پوری دیوار پر لگا ہوتا ہے۔ زیورات والے سٹال کی دیوار پر روشنی ہی روشنی ہوتی ہے اور اسی روشنی کے درمیان اللہ کا نام چمکتا ہے پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ن، ر، حائل)

تعلیم: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو نیک اور صالح بیٹی سے نوازا جائے گا۔ آپ بعد نماز عشاء سورہ مريم پڑھا کریں۔

نیک اعمال کی توفیق

خواب: میں نے صبح کے وقت خواب میں دیکھا کہ میں کلمہ پڑھ رہی ہوں اور کوئی میرے ساتھ عظیم عظیم پڑھ رہا ہے تو میں مسکراتی ہوئی کلمہ پڑھتے ہوئے سامنے والے کو دیکھتی رہتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ میرے بیڈ پر خالہ بیٹھی ہیں تو میں خواب میں ہی ان سے خواب کی تعبیر پوچھتی ہوں کہ میں نے اس طرح دیکھا تو وہ کہتی ہیں کہ تمہاری بچت ہوگئی اور اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر کہتی ہیں کہ خاموش ہو جاو۔ اور کمرے کے ایک کونے کی طرف اوپر کی طرف اشارہ کر کے کہتی ہیں کہ وہ دیکھ رہا ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (عالیہ لاہور)

تعلیم: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور انشاء اللہ آپ کو نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح کلمہ طیبہ کی روزانہ پڑھا کریں۔

مردانہ امراض کا خاتمہ

گزشتہ تیرہ سال سے مردانہ امراض کا شکار تھا۔ پھر مجھے یہ نسخہ ملا۔ ہوا الشافی: ثعلب مصری مغز بولہ مغز سنگھاڑا یا موصلی سفید (دونوں میں سے ایک چیز) اور چھلکا اسپنخول۔ چاروں چیزیں ہموزن پیس کر ایک چمچ صبح نہار منہ دودھ ایک پاؤ میں پکا کر کھیر سی بنائیں اور استعمال کریں۔ مردانہ امراض اور طاقت کیلئے لا جواب ہے۔ (م، ز، فیصل آباد)

خون صاف کرنے کیلئے: دو تولہ شیشم کے تازہ پتے چند دن پانی میں جوش دے کر پیتے رہیں آپ کے خون کی ہر حسرابی دور ہو جائے گی۔ (محمد شعیب)

لیا اب صحت ہے، گویا میرے لیے جنت ہے۔

ماں کی وفات اور کالا جادو!!

!(منہ زانہ صغیر، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا ایک مسئلہ ہے میرے خیال میں وہ صرف ہمارا نہیں ہمارے پورے معاشرے کا مسئلہ ہے اور وہ ہے کالا جادو۔۔۔!!! محترم حکیم صاحب! میری اماں جی کی تقریباً تین سال پہلے ایک ٹانگ خود بخود ڈٹ گئی ان پر کسی نے کالا جادو کیا تھا، ہمارے گھر میں اکثر خون کے چھینٹے گرتے، جب ہم ان کو لے کر ہسپتال گئے تو انہوں نے اس میں پلٹیس ڈال کر پلستر لگا دیا۔ تقریباً ایک ہفتے کے بعد پلستر کھل گیا لیکن ٹانگ نہ جڑی۔ ایک اور ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کو چھاتی کا کینسر ہے اور یہ زہریلے کی طرف گیا ہے اور ہڈیاں ختم ہو گئی ہیں۔ اس کے بعد میری اماں جی سوا تین سال چار پانی پر رہیں۔ تقریباً ایک ماہ پہلے ان کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی اور بہت کمزور ہوتے گئے۔ اب یہ زہر اوپر کی طرف چلا گیا ہے پہلے تو گلا خراب رہا اور گلے میں آکر رک گیا۔ اب بات مشکل سے کرتی ہیں، دو تین دن رات بڑی مشکل سے ہم سب نے جاگ کر گزاری، پورے جسم میں طاقت بالکل ختم ہو چکی تھی، ابو کہتے تھے کہ سُبْحَانَ اللہ و مَحْمَدٌ بہِ رَضِیٰ اَنْہُوں خزانہ نمبر دو کا وظیفہ رات کو پڑھتی رہتی تھیں۔ یا اجنادین پڑھتی رہتی تھیں، سورہ مزمل انہیں زبانی یاد تھی، وہ بھی اکثر پڑھتی رہتی تھیں۔ تقریباً ایک سو سے زیادہ لڑکیوں کو بھی قرآن پاک پڑھایا تھا۔

منگل والے دن ہم ان کو ہسپتال لے گئے اب وہاں بھی رات بڑی مشکل سے گزری، کبھی انتہی اور کبھی بیشتی اور اسی طرح صبح کے وقت ایونماز پڑھنے چلے گئے۔ دوسرا بندہ پاس ہی تھا وہ بتاتا ہے کہ ان کو اس دن آخری دفعہ قے آئی اور کہنی لگیں کہ سفید گھوڑی، سفید رنگ کے کپڑوں والا کتنا خوبصورت بابا ہے اور کہنے لگیں سب کو معاف کیا اور اس کے بعد خاموش ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا، ہم بدھ والے دن گھر لے آئے اسی وقت بھائی نے ان کا زیوریا جو تقریباً ساڑھے تین لاکھ کی مالیت کا بنا تھا، مدرسوں میں دے آئے۔ ہمارے گھر جو عورت کام کرتی تھی وہ کہتی ہے کہ باجی جی جمعہ کے دن کا انتظار کر رہی ہیں۔ ساری رات ہم ان کے پاس ہی رہتے تھے جب انہیں ہوش آتی تو استغفر اللہ اور کلمہ شہادت پڑھتی تھیں اسی طرح جمعرات بھی گزر گئی، میں نے انہیں درود شریف پڑھایا وہ بھی انہوں نے پڑھ لیا، پھر تین دفعہ استغفر اللہ پڑھا، پھر پہلا کلمہ، دوسرا کلمہ، تیسرا کلمہ۔۔۔ وہ سب انہوں نے پڑھا اور ساتھ ساتھ آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے پھر میں نے کہا یا اللہ مجھ پر رحم کر، انہوں نے یہ بھی تین دفعہ پڑھا۔ اب ہم تو سو گئے لیکن ابو پاس ہی تھے۔ صبح تقریباً پانچ بجے بروز جمعہ سولہ دسمبر کو دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ آخر میری اماں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا ان کو کیوں کالے جادو سے اتنی تکلیفیں دی گئیں۔۔۔؟؟؟

ماں کے قدم دھو کر پیے اور ٹی ٹی ختم

میں نے ان کو اپنی چار پائی پر بٹھایا اور ایک بڑا پیالہ لیکر نیچے بیٹھ گیا اور ان کے قدموں کو دھو کر وہ پانی پیا، خدا کی قسم جیسے بچے پانی پیتے ہیں اندر گیا تو دمہ اسی وقت ختم ہو گیا۔ اب میری عمر 75 کے قریب ہے، ابھی تک یہ بیماری مجھے نہیں پھولی۔

(سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو)

تھا۔ رات کا وقت تھا دور سے ایک ٹریکٹر لاؤڈ اسپیکر سے ایک بزرگ کی تقریر سی جس میں انہوں نے کہا: ”ماں کے قدموں میں جنت ہے اس کی قدر کرو“ میں صبح کو اٹھا میں اپنے بھائی کے گھر سے اپنی ماں کو لینے آیا، اس کو عرض کیا کہ: اماں میرے گھر میں دو تین قدم گھماؤ، اماں آئی، گھر میں چلی پھری میں نے ان کو اپنی چار پائی پر بٹھایا اور ایک بڑا پیالہ لیکر نیچے بیٹھ گیا اور ان کے قدموں کو دھو کر وہ پانی پیا، خدا کی قسم جیسے ہی پانی ہونٹوں سے اندر گیا تو دمہ اسی وقت ختم ہو گیا۔ اب میری عمر 75 کے قریب ہے، ابھی تک یہ بیماری مجھے نہیں ہوئی۔ میں سب کو کہتا ہوں کہ ماں کی قدر کرو، واقعی اس کے قدموں میں جنت ہے جب میں بیمار تھا تو سخت تکلیف میں دن رات گزارتا تھا گویا جہنم میں تھا لیکن میں جنت کو پانے کیلئے ماں کے قدموں کا سہارا

ہمارے قریب ایک نعت خواں ہیں جو ہر موضوع پر پڑھتے ہیں لیکن ”ماں کی عظمت“ کا موضوع ان کا خاص ہوتا اور وہ اس وجہ سے مشہور بھی ہیں اور لوگ دور دور سے انہیں صرف ماں کی عظمت سننے کیلئے بلاتے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ مجھے کہا کہ میں ایک گاؤں میں نعت شریف پڑھ رہا تھا تو مجھے ایک بوڑھا آدمی ملا جس کی عمر تقریباً ستر یا پچتر سال تھی۔ مجھے کہا کہ میں ایک واقعہ شفاء سناتا ہوں آپ ہر جلسہ میں نعتوں کے درمیان لوگوں کو بتاؤ گے۔ میں نے کہا ضرور بتاؤں گا۔ آپ بتائیں۔ کہنے لگے: مجھے عرصہ سے دمہ کی بیماری تھی اس وقت میری عمر 35 سال تھی، مجھے ڈاکٹروں نے لا علاج قرار دے دیا اور کہا کہ بس گھر میں جا کر باقی دن گزارو، میں مایوس ہو کر بستر پر سویا ہوا

حکیم اللہ شیخ، پشاور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک گورنمنٹ ملازم ہوں اور عبقری کو تقریباً 2008ء سے خرید رہا ہوں۔ میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں شاید عبقری کے ذریعے ہی ہم اس واقعہ سے نکلنے میں کامیاب ہوئے ورنہ ہمارے ساتھ کیا ہوتا اللہ جانتا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ ہماری دفتر کی دو فائلیں گم ہو گئیں، ہم نے بہت چھان بین کی، پورے دو دن تلاش کرتے رہے لیکن نہ ملیں، سب سٹاف بہت زیادہ پریشان تھا اور جو ہمارے سٹاف میں سینئر تھے اس نے ہمیں بتایا کہ اگر کل تک فائلیں نہ ملیں تو میں آگے رپورٹ دے دوں گا۔ ہم ہمت ہار گئے تھے کہ ہمارے ساتھ خدا جانے کیا ہوگا کیونکہ اگلے دن صبح رپورٹ چلی جاتی تھی۔

آخر میں پریشانی کی حالت میں تقریباً دو بجے دن اپنے کمرے میں چلا گیا اور راستے میں جا رہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس کا کوئی حل عبقری میں ضرور ہوگا کیوں نہ اس میں تلاش کروں لیکن بعد میں مجھے خیال آیا کہ عبقری کے سارے شمارے میرے پاس گھر میں ہیں، دفتر میں میرے پاس صرف جولائی 2013ء اور اگست 2013ء کا رسالہ ہے سو چا جا کر چیک تو کریں چلتے چلتے کمرے میں پہنچا، الماری کھولی اور

عبقری نے بچالیا

راستے میں جا رہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس کا کوئی حل عبقری میں ضرور ہوگا کیوں نہ اس میں تلاش کروں

پہلے جولائی کا شمارہ نکالا پڑھتا گیا پڑھتا گیا جونہی صفحہ 41 پر شاہ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف دیکھے تو ان میں گمشدہ چیز کیلئے ایک وظیفہ یا مُعِیْن لکھا ہوا تھا۔ دل کو پڑھتے ہی اس پر یقین آ گیا۔ پہلے اٹھا وضو کیا، ظہر کی نماز ادا کی اور اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ الجاہات اس طرح ادا کی کہ پہلی رکعت میں پانچ بار سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورہ کوثر پانچ بار پڑھی اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور وظیفہ پڑھنا شروع کیا اس کے بعد کمرے سے نکل کر پھر اپنے دفتر آ گیا اور وظیفہ پڑھتا رہا۔ اس کے بعد تقریباً چار بجے سارا سٹاف آ گیا (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

محتاجی سے چھٹکارا: یاعزیز! کا ذکر محتاجی سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ صبح کی نماز کے بعد اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا



اہم اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔

چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

قبض اور بانوں کے مسائل

میری عمر اٹھارہ سال ہے میں بے شمار دوائیاں کھا چکی ہوں قبض دور نہیں ہوتا۔ صرف اسپتال کھانے سے قبض دور ہو جاتا ہے لیکن فائدہ قتی ہے۔ علاوہ ازیں میرے بالوں کیلئے ٹونک دیں کہ وہ کس طرح لمبے ہو سکتے ہیں۔ آپ کے مشورے کی فیس کیا ہے؟ آپ کہیں تو میں بھیج دوں؟ (عائشہ بی بی ساہیوال)

مشورہ: عائشہ بی بی! میرے مشورے کی کوئی فیس نہیں آپ لوگوں کی دعا چاہیے۔ آپ ثابت اسپتال ایک پاؤ صاف کر کے بوتل میں رکھیے۔ ایک بڑا کھانے والا چمچ بھر کر ٹھونڈے سے پانی میں ڈالے۔ تین منٹ بعد چمچے سے خوب ہلایئے پھر گلاس بھر تازہ پانی میں ڈال کر پی جائیے۔ ایک سے ڈیڑھ چمچ آپ کھا سکتی ہیں۔ دو تین دفعہ استعمال کر کے چھوڑ دیجئے۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچ زیتون کا تیل پی لیا کیجئے ضروری ہے کہ کھانا کھائے ہوئے دو گھنٹے ہو گئے ہوں۔ اس کے بعد کھانا پینا کچھ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ آپ نہار منہ چار گلاس پانی ضرور پئیں۔ وقفے سے پی سکتی ہیں قبض دور ہو جائے گا۔ بال دھونے کیلئے آپ بازار سے خشک آلے منگوائیئے۔ ایک پاؤ آملہ آدھ پاؤ سیکا کاٹی ایک چھٹانک تھپی کے بیج لے کر ان کو باریک پیس کر رکھ لیجئے۔ دو چمچے یہ سفوف آدھے کپ گرم پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح اچھی طرح سر میں مل کر پندرہ منٹ بعد سر دھو لیجئے۔ شیمپو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آدھے کپ دہی میں ایک بڑا چمچ سرسوں کا تیل ملا کر پھیٹ کر سر میں لگائیے۔ جڑوں میں جذب کیجئے۔ ایک گھنٹے بعد شیمپو سے سر دھو لیجئے۔ تین ماہ تک یہ عمل کیجئے بال گرنے بند ہو جائیں گے۔

دودھ جلد پھٹ جاتا ہے

میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہوں۔ دودھ صبح ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

منہ صاف کیجئے۔ اسے جو کا ماسک کہتے ہیں۔ آپ کے لیے ٹائٹل ماسک اور جو کا ماسک بنانے کی ترکیب لکھی ہے۔ آپ ان میں سے جو دل چاہے ماسک لگائیے لیکن ہفتہ میں دو بار سے زیادہ ماسک نہیں لگانا چاہیے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھی جائے تو پانچوں وقت چہرہ دھلتا ہے ساری چکنائی دور ہو جاتی ہے۔ آپ نے اکثر بزرگ خواتین کو دیکھا ہوگا کہ ان کے چہرے بغیر میک اپ کے چمکتے نظر آتے ہیں۔

کولیسٹرول کا علاج

میرا کولیسٹرول بڑھا ہوا ہے اور علاج جاری ہے۔ میرا خیال ہے غذا سے بھی اسے فرق پڑ سکتا ہے۔ آپ اس بارے میں مجھے ضرور بتائیے۔ (بنت اصغر)

مشورہ: کولیسٹرول میں اضافہ خود بخود نہیں ہوتا اس کی کئی وجوہ ہیں۔ تلی ہوئی غذا کولیسٹرول بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ تمباکو نوشی کھانے پینے کی عادات میں بے قاعدگی اور ذہنی پریشانیوں بھی مسئلہ سنگین کرتی ہیں۔ کولیسٹرول کے غذائی علاج میں ریشہ والی غذا کا رد ہے۔ گندم کی بھوسی ثابت اناج، آلو، گاجر، چھندر، شالیم، پالک، ہرے پتوں والی سبزیاں، گوہی، بھنڈی، سلاد اور جینی کا بھوسہ کولیسٹرول کم کرنے کا اچھا ذریعہ ہے۔ آپ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کر کے بھی فائدہ حاصل کر سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلیے بری سبزیاں استعمال کریں ساتھ ساتھ نماز کی پابندی لازمی کریں۔ شفاء دینے والی اللہ رب العزت کی ذات ہے۔

لکڑی کے گلاس سے شفاء

میں نے سنا ہے کہ ایک قسم کی لکڑی سے گلاس بنتے ہیں۔ اس سے ذیابیطس کے مریض فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آپ اس بارے میں کیا بتا سکتی ہیں؟ (شہلا ریاض، اسلام آباد)

مشورہ: بگال میں ایک درخت کثرت سے ہوتا ہے اسے تیل فروٹ کہتے ہیں۔ عموماً بیلگری یا تیل کہلاتا ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے گلاس بنتے ہیں۔ بھارت میں عام دستیاب ہیں۔ گلاس میں پانی بھر کر رکھ دیتے ہیں اور یہی پیتے ہیں۔ اس سے پیشاب میں شکر آنا بند ہو جاتی ہے۔ یہ گلاس میں نے دیکھے ہیں مگر کبھی استعمال نہیں کیے۔ ویسے سنا ہے کہ جو لوگ مسلسل اس گلاس میں پانی پیتے ہیں ان کا مرض قابو میں رہتا ہے۔ تیل گری کا مربہ پیٹ کے امراض میں مفید ہے۔ اس کا شربت بھی بنتا ہے۔ جلیکوں کے ہاں مل جاتا ہے۔ اس کا پھل لذیذ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جڑی بوٹیوں اور پھلوں میں خواص رکھے ہیں۔ مل جائے تو ضرور کھائیے۔ تیل گری کا کچا پھل کاٹ کر کھالیتے ہیں۔ اس سے بھی ادویہ بنتی ہیں۔ پنساری سے خریدی جاسکتی ہیں۔ اس کا مربہ بھی دستیاب ہے۔ معدہ کو مضبوط کرتا ہے۔ کھانے کے بعد تھوڑا سا کھالیا جائے تو باضمہ صبح رہتا ہے۔

سلاڈ! صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید

سلاڈ کا استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق پیاز، برادھنیا، پودینہ، ٹماٹر، مولی، ککری، کھیرا، امرود، گاجر، چقندر، ادراک، بندگوبھی وغیرہ اچھی طرح دھونے کے بعد باریک کٹ کر پلیٹ میں سجایا جائے اس پر لیموں، کالی مرچ وغیرہ چھڑک کر کھانے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سورابراہرملتان

طبی تحقیقات سے یہ حقیقت سامنے آچکی ہے کہ گوشت خوری مرغی اور تلی ہوئی چیزیں صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ بیشتر طلباء اور ماہرین صحت زیادہ گوشت خوری کے نقصانات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں لیکن ہم اس کے باوجود گوشت کو اپنی غذا کا لازم جز سمجھتے ہیں بلکہ کچھ شوقین حضرات تو سترخوان پر گوشت موجود نہ ہونے پر کھانا ہی نہیں کھاتے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ افادیت اور غذائیت کے پیش نظر ہم سب یوں اور پھلوں کو اپنی روزمرہ کی غذا کا لازمی جز بنائیں۔ سبزیوں اور پھلوں میں حیاتین اور معدنیات ہوتی ہیں۔ ترکاریاں پکانے پر ان کے حیاتین ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ ترکاریاں کچی ہی استعمال کی جائیں۔ سلاڈ کی صورت میں ان ترکاریوں کو اور لذیذ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ کھانے کے ساتھ سلاڈ کا استعمال نہ صرف کھانے کو ذوق و ہضم بنانے کا بلکہ آپ کی صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوگا۔ شام کو چائے کے ساتھ سوئے، پکڑے، مٹن چاٹ، بسکٹ، پیسٹری کے بجائے سلاڈ استعمال کرنا مفید ہے۔ کیونکہ تلی ہوئی چیزیں بسکٹ، کیک، پیسٹری وغیرہ آپ کا وزن بڑھانے کا سبب بنتے ہیں جبکہ سلاڈ کے ذریعے سے آپ کو حیاتین اور توانائی بھی ملتی ہے اور آپ کے وزن میں اضافہ نہیں ہوتا۔ جدید تحقیقات سے چینی کے نقصان واضح ہو چکے ہیں۔ اس کے برعکس پھلوں اور ترکاریوں سے ملنے والی مٹھاس عام آدمی کیلئے بھی مفید ہے البتہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے زیادہ مٹھے پھلوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ اول تو آپ سلاڈ زیادہ کھائیں گے نہیں اور اگر کھائیں تو یہ آپ کیلئے نقصان دہ ثابت نہ ہوگا۔ کیونکہ زیادہ سلاڈ سے بھی بسکٹ پیسٹری، سمو سے اور پکڑے وغیرہ کے مقابلے میں کم حرارے حاصل ہوں گے اور آج کل کے آرام و آسائش کی زندگی گزارنے والوں کو کم حراروں کی ہی ضرورت ہے کیونکہ ہماری جسمانی مشقت نہ ہونے کے برابر ہے اور دماغی محنت میں بہت کم حرارے خرچ ہوتے ہیں۔ آرام و آسائش کی زندگی کے ساتھ مرغن کھانے نقصان دہ ہیں کیونکہ ضرورت سے زائد حرارے خصوصاً جو چکنائی سے حاصل ہوتے ہیں ہمارے جسم میں چربی کی شکل میں جمع ہو کر ہمیں غیر متناسب

الاعضاء اور موٹا بنا دیتے ہیں اور موٹاپے سے طرح طرح کے امراض کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سلاڈ قبض دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کی حیاتین اور معدنیات کی ضرورت بھی بدرجہا حسن پوری کرتا ہے۔ سلاڈ کا استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق پیاز، برادھنیا، پودینہ، ٹماٹر، مولی، ککری، کھیرا، امرود، گاجر، چقندر، ادراک، بندگوبھی وغیرہ اچھی طرح دھونے کے بعد باریک کٹ کر پلیٹ میں سجایا جائے اس پر لیموں، کالی مرچ وغیرہ چھڑک کر کھانے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سلاڈ کا خاص جز لیموں:

کھانے میں لیموں کا استعمال نہ صرف ہے بلکہ یہ کھانے کو زود ہضم بھی بناتا ہے۔ ترشی کے باوجود اس کی ترش دیگر ترش چیزوں کی طرح نقصان دہ نہیں ہے۔ لیموں میں موجود حیاتین آپ کی قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ کھانے سے پہلے لیموں اور ادراک کا استعمال آپ کی بھوک کھولتا ہے۔ ماہرین کی رائے میں لیموں کا استعمال پیٹ کے امراض دور کرنے تھکاوٹ رفع کرنے، پیٹ کے کیزے ختم کرنے کیلئے مفید ہے اور ان کے علاوہ لیموں قبض کشا ہے۔ امراض چشم منہ میں بدبو، مسوڑھوں سے خون نکلنا جوڑوں کے امراض وغیرہ میں لیموں مفید ہے۔ کچی پیاز پر لیموں نچوڑ کر آپ پیاز کی بو ختم کر سکتے ہیں۔ سلاڈ کے ساتھ لیموں استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔

جمنی کمزوری اور بے طاقتی کا جواب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عمقیری دسمبر 2006ء، شمارہ نمبر 6، صفحہ نمبر 9 پر جمنی کمزوری اور بے طاقتی کا جواب نسخہ دیا گیا ہے جو میں نے خود بھی استعمال کیا اور دوسرے چھ احباب کو بھی استعمال کروایا بہت فائدہ ہوا! جواب نسخہ ہے: ہوا شانی: کلونچی 50 گرام عقرقر 50 گرام تخم ریحان 50 گرام مصری 50 گرام۔ ترکیب تیاری: تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور محفوظ کر لیں ان تمام اجزاء میں تخم ریحان بغیر کوٹے ملس کر لیں ایک چوتھائی چیمچ و شام بعد از غذا استعمال کریں۔ بے حد مفید ہے۔ (مظہر اقبال، گجرات)

رومانی کیفیت

میں روزانہ صبح ایک تسبیح "یا اللہ

تیرا شکر ہے" شام کو ایک تسبیح

"یا اللہ تیرا احسان ہے" پڑھتی ہوں

پوشیدہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے، آپ کی فیملی کیلئے، عمقیری کیلئے، اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی فیملی کو خوش اور سلامت رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے زندگی دے خوشیاں دے اور آپ ہمیشہ ہم جیسے لوگوں کی اصلاح کرتے رہیں۔ (آمین)

محترم حکیم صاحب! میں اپنے شوہر کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی آپ نے فرمایا کہ میں اور میرے شوہر 21 درس سنیں اور شامل ہوں آپ کا درس کر جو رومانی سکون ملتا ہے بتائیں سکتی ہیں آپ کی باتیں جو آپ درس میں بتاتے ہیں اپنی نوٹ بک میں نوٹ کر لیتی ہوں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہوں میں اتنا اچھا رسالہ نکالے پر آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ سات فروری بروز جمعرات میں نے اور میرے شوہر نے آپ کی بیعت کی، دلی سکون حاصل ہوا کہ ہم آپ کی دعاؤں کے زیر سایہ آگے کا رخ میں جو تسبیحات آپ نے پڑھنے کی ہدایت کی ہے وہ میں نے پڑھنا شروع کر دی ہیں۔ آپ نے ہمیں وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿١﴾ (والضحیٰ) ہر وقت کھلا پڑھنے کو بتایا جس کو ہم پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور اس کے فوائد بھی نظر آ رہے ہیں میں روزانہ صبح ایک تسبیح "یا اللہ تیرا شکر ہے" شام کو ایک تسبیح "یا اللہ تیرا احسان ہے" پڑھتی ہوں کا رخ میں جو تسبیحات لکھی ہیں صبح و شام وہ پڑھتی ہوں رات کو جو پڑھ کر سوتی ہوں وہ درج ذیل ہیں: 21 بار بسم اللہ مکمل گیارہ بار یا تحفیط۔ گیارہ بار یا تسلا، تین بار آیت الکرسی چار مرتبہ الحمد شریف۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص، دس بار درود شریف دس بار استغفار اور چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر پورے جسم پر دم کر لیتی ہوں۔

کنز دین بچوں کیلئے آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی میرے لاکھ کہنے کے باوجود پڑھتی نہ تھی جب پڑھنے بیٹھتی تو اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہو جاتی۔ مجھے کسی نے بتایا کہ ایک تسبیح یا تھنید سات بار یا اعلیٰ 21 مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیٹی کو پلاؤ۔ میں یہ عمل روزانہ کر رہی ہوں اس عمل کی برکت سے میری بیٹی اب

پڑھنا شروع ہو گئی ہے۔ (ربیعہ اشتیاق)

سیاہ حلقے دور: آنکھوں کے سیاہ حلقے دور کرنے کیلئے آلواکارس آنکھوں پر لگانے سے سیاہ حلقے دور ہو جاتے ہیں۔ یہ ہمارا آزمودہ ہے۔ (س، ا)

ہیں جو میں ماہنامہ عبقری کے ذریعے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ یقیناً اس سے بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

روحانی پھکی و ہاضمہ

خاص کا کمال:

چونکہ میں حکمت سے منسلک ہوں تو ایک مریض میرے پاس لایا گیا جس کا سانس پھولا ہوا تھا سارے جسم پر سوجن ورم کے آثار تھے، بقول مریض کے وہ چھ مہینے سے ایم بی بی ایس سپیشلسٹ کے ہاں زیر علاج رہا اور ہزاروں روپے خرچ کر چکا تھا اس کا کہنا تھا کہ میری ناگوں کا گوشت بڈیوں سے الگ ہو چکا ہے اس کی شکل اتنی بڑ چلی تھی کہ اسے دیکھ کر مجھے ڈر لگ رہا تھا۔ یہ معاملہ میری سمجھ سے باہر تھا میں نے اسے عبقری دوا خانہ لاہور جانے کا مشورہ دیا اس نے کہا کہ میں مرنے والا ہوں لاہور سے تو میری لاش ہی واپس آئے گی مجھے آپ ہی کچھ دیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لیکر اسے ”روحانی پھکی اور ہاضمہ خاص“ دیں اور تاکید کی کہ تسمیہ پڑھ کر خالص شہد سے روحانی پھکی دن میں تین بار استعمال کرے اور تسمیہ پڑھ کر کھانے کے گھنٹہ بعد ہاضمہ خاص لے۔ ایک ہفتے کے بعد وہی مریض خود چل کر آیا کہ میری سوزش ساری ختم ہو گئی ہے اور میں چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا ہوں۔ مجھے دوبارہ وہی دوائی دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور اتنا پرانا مریض عام سادہ سی دوائی سے تندرست ہو گیا یہ ہے روحانی پھکی کا کمال۔

گلے کے امراض کا خاتمہ:

ایک مریض جس کا گلا خراب تھا انگریزی ادویات سے تنگ آچکا تھا۔ میں نے جاسن کی گھٹلیاں پیئیں کر شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور اسے تاکید کر دن میں تین گولیاں صبح دوپہر شام تین چوٹی میں منہ میں رکھ کر ان کا لعاب اندر جانے دینا ہے۔ گل ستائیں گولیاں دیں۔ دسویں دن وہ بہت ہی خوش واپس مبارک باد دینے آیا کہ میرا گلا صاف ہو گیا ہے جو انگریزی دوا سے ٹھیک نہیں ہو سکا۔

ایک عورت کا بچہ ہونے والا تھا۔ لہڈی ڈاکٹر نے کہا کہ تمہیں آپریشن کرانا پڑے گا۔ وہ بہت پریشان تھی میں نے اسے مشورہ دیا کہ بادام روغن خود لکھو اور نیم گرم گائے کے دودھ میں اٹھ دس قطرے بادام روغن ملا کر پیتی رہو نیز سورہ یسین پہلے مبین تک پڑھ کر گڑ پر دم کر ڈا بندتا سے شروع کر کے دوسرے مبین تک پھر سورہ ابتدا سے تیسرے مبین تک پڑھ دم کرو اور علیٰ ہذا القیاس ساتویں مبین تک۔ یہ گڑ تم نے درود شروع ہوتے وقت کھانا ہے۔ اس نے ایسا ہی عمل کیا اور نابل ڈیپوری کے ذریعے بیٹا پیدا ہوا۔ گلو خلاصی: میری برادری کے تیس چالیس افراد کسی نئی معاملہ کیلئے بطور پنچایت میرے گھر آئے۔ میں ان کا کام کرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ میرے مزاج کے خلاف تھا۔ انہوں

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

تقویٰ اور عدل

(شیخ محمد اسحاق کالوی)

تقویٰ کے لغوی معنی ہیں اپنے آپ کو محفوظ کرنا اور بچانا۔ اس کا مرکز دل ہے، تقویٰ انسان کی شخصیت اور کردار کی تشکیل میں بنیادی اور کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جسم انسانی میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو گیا تو سارا جسم ٹھیک ہو گیا اور اگر وہ بگڑ گیا تو پورا نظام جسمانی بگڑ گیا۔ فرمایا وہ دل ہے۔“

تقویٰ درحقیقت اس احتیاط کا نام ہے جو انسان اپنے آپ کو محفوظ کرنے اور گناہ سے گریز کرنے میں اختیار کرتا ہے۔ مٹی بننے کے لیے ضروری ہے کہ نفس کی نگہداشت کی جائے۔ نفس تمام احوال میں خود مٹا ہے جب کہ زیادہ تر احوال میں منافق ہے نفس شر کا میدان ہے اور خواہشات کا لشکر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میری اور میرے نفس کی مثال ایسی ہے جیسے بکریوں کا چرواہا جو بکریوں کو ایک طرف لے جانے کے لیے اکٹھا کرتا ہے تو وہ دوسری طرف نکل جاتی ہیں۔ نفس مثل انگارہ ہے جس کا رنگ تو اچھا ہے مگر اس کا کام جلانا ہے اگر نفس کے ساتھ سختی کا برتاؤ کیا جائے تو وہ توبہ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور برائی سے رک جاتا ہے اس کے برعکس اگر اسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو وہ اپنی خواہشات کا تعاقب کرتا ہے اور بھلائیوں سے روگردان ہو جاتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے: ”بہترین پوشاک لباس تقویٰ ہے“ الغرض تمام تر عبادات کی روح تقویٰ پر ہے خوف اور امید کے دونوں پلڑے برابر ہونے چاہئیں۔ جھول توازن میں بگاڑ کا سبب بنتا ہے جنت انسان کی قیص کے بٹن سے بھی قریب تر ہے اور یہی حال دوزخ کا بھی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو چیز تجھے شک میں ڈالتی ہے اسے چھوڑ دو اور اس چیز کو لے لو جو تجھے شک میں نہیں ڈالتی“ سب سے زیادہ ڈرنے اور پناہ مانگنے کی چیز اپنے نفس کا شر ہے اور اپنا شر ہے دنیا میں بڑی بڑی تباہیاں انسان ہی کے شر سے آئی ہیں اور دین و دنیا کا نقصان اسی شر نفس کا نتیجہ ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اے اللہ مجھے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ اور میرے امور کی اصلاح ہمت دے۔“ جس طرح گھی دودھ میں اور روغن بادام میں ہوتا ہے اسی طرح نفس جسم میں ہے۔ جو ہوا کہ طرح لطیف ہے اور بدن کے اجزا میں مساوی ہوتا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے: ”اور یہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹونک، آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے رابطہ ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

کچھ بھی نہیں“ (الرعد 26) تقویٰ انسان کے اندر بصیرت پیدا کرتا ہے جس سے اچھائی اور برائی میں امتیاز پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے تقویٰ نیکویوں کا سرچشمہ ہے۔

مسلمان کی شان اور پہچان یہ ہے کہ وہ نہ تو کسی کو دھوکہ دیتا ہے اور نہ کسی سے دھوکہ کھاتا ہے۔ دھوکہ نہ دینا شرافت ہے اور دھوکہ نہ کھانا فراست ہے۔ قرآن مجید میں تقویٰ کا استعمال بہت سے معنوں میں آیا ہے مثلاً پرہیزگاری اختیار کرنا اللہ تعالیٰ سے ڈرنا برائیوں سے بچنا اور محتاط زندگی بسر کرنا تقویٰ کی عدل کی اساس ہے اگر انسان کے دل میں تقویٰ موجود ہو تو اعمال صالح سرزد ہوتے ہیں اور گردل میں تقویٰ کا فقدان ہو تو اعمال باطلہ سرزد ہوتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: ”اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو“ عدل نظام عالم کی جان ہے کائنات کے سب اجزا ایک مکمل توازن میں ہیں عدل کے معنی ہیں کسی چیز کو اس کے موزوں ترین مقام پر رکھنا۔ ارشاد خداوندی ہے: ”اے انسان تو اپنے رب کریم سے کیوں بھٹک گیا جس نے تیری تخلیق کی پھر تجھے ہموار ترکیب دی اور پھر تجھ پر عدل (توازن) قائم کیا۔ (الانعام 7)

ماہنامہ عبقری کے

قارئین کیلئے چند تجربات

(پرنسپل (ر) عن سلام و ستاد ہر انجمن جھنگ)

محترم قارئین السلام علیکم! میرے چند طبی و روحانی تجربات

دل کا منور ہونا: اگر کوئی اللہ کا صحیح راستہ چاہتا ہوتا کہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے تو اسے چاہیے اللہ الخالی کو روزانہ 1100 مرتبہ صبح و شام پڑھے

دو انیس کھا کھا کر تھک جاتا ہے مگر کمر درد سے نجات نہیں ملتی؛ قدرتی اشیاء میں اللہ تعالیٰ نے جو شفاء رکھی ہے وہ مفید بھی ہے سستی بھی اور بے ضرر بھی؛ اب آپ کو وہ نسخہ بتاتی ہوں جو اس طرح ہے:- حوالہ شانی: اجزاء: گندم، سونف، میتھی دانہ، گڑ اور اگر چاہیں تو خشک میوہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ بنانے کی ترکیب:

میتھی دانہ اور سونف کو علیحدہ علیحدہ توڑے پر بھون لیں، جتنی گندم لینی ہے اس کے چوتھائی حصے کے برابر میتھی دانہ استعمال کریں، سونف حسب ذائقہ ڈالیں، اب ان تینوں چیزوں کو بھوننے کے بعد اچھی طرح پیس لیں۔ اب کڑا ہی میں حسب ضرورت گڑ ڈالیں، تھوڑا سا پانی ڈال دیں اور گاڑھا توام تیار کر لیں۔ اب اس میں باقی اشیاء ڈال دیں۔ اچھی طرح مکس کر لیں۔ اب چولہے سے اتار لیں۔ اب ان کے چھوٹے چھوٹے لڈو بنائیں، صبح نہار منہ دوسے تین لڈو کھائیں۔ بڑے مزے کے ہوتے ہیں۔ بچے بھی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کی تاثیر گرم ہوتی ہے اس لیے صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے آپ کو کمر درد سے نجات مل جائے گی۔

سر کے بال جھڑنے لگیں تو:

سر کے بال جھڑنے لگیں تو میری کے پتے اور میتھی دانہ پانی میں ابال لیں اور پھر چھان لیں، اب اس پانی سے سر دھو لیں، بال گرنا کم ہو جائیں گے۔

فالج زدہ کا علاج:

اگر کسی کو خدا نخواستہ فالج ہو جائے تو جسم کے فالج زدہ حصے پر زیتون کے تیل کی مالش کریں، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ ناخن میں کوئی چیز پھنس جائے: اگر کسی کے ناخن میں کوئی چیز پھنس جائے اور ناخن کے اندر پیپ بن جائے تو انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے تو اس کیلئے لہسن کو توڑے پر گرم کر کے ناخن کے اندر رکھ دیں، اگلے دن پیپ خود بخود نکل آئے گی۔

میرے محلے میں میرے ایک استاد ہیں، وہ پی ٹی سی ایل میں ستر ہویں گریڈ کے آفیسر ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ یہ درود ٹھیک ہے انہوں نے کہا کہ اتنا جامع نہیں ہے میرے دل میں بے یقینی آگئی اس کے بعد وہ ہفتہ بڑا برا گزارا، نماز اور عبادات کے حوالے سے پھر درس میں آپ نے بتایا کہ میں نے جو پایا مرشد پر یقین سے پایا پھر آپ نے مثال دی کہ جب میرے مرشد مجھ سے ناراض ہوئے تو جب مجھے پتہ چلا کہ مرشد کی نظر کرم میں اور ناراضگی میں کیا فرق ہے۔ پھر آپ نے مثال دی کہ میرے مرشد کے ایک مرید جو سائیکل کرائے پر دیتے تھے ایک بندہ سائیکل لے گیا اور دس ماہ بعد انہیں سائیکل مل، مرشد کا بتایا وظیفہ انہوں نے دس ماہ پڑھا لیکن ہر دفعہ ان کا یقین پہلے سے زیادہ تھا۔ اس سے میرے یقین کو اور مجھے بہت تقویت ملی۔ آپ اکثر فرماتے ہیں جو میرا ہے وہ تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ سارے عالم کا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے میں اپنے استاد جو مجھے پڑھاتے تھے ان کی بیٹی بیاہتی تھی اسے ثانیقا بیٹی تھا، سی ایم ایچ ہسپتال میں علاج ہوا لیکن فرق نہیں پڑا میں انہیں بار بار کہتا رہا سات دفعہ اذان اور سورۃ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں ہر پندرہ منٹ بعد دم کریں۔ لیکن وہ نہیں مانے لیکن میں بھی اصرار کرتا رہا جب اتفاق نہ ہوا تو ایک دن میں نے کہا میرے کہنے پر یہ عمل کریں۔ انہوں نے میرے بار بار کے اصرار پر سورۃ مومنون اور اذان والا عمل کیا، کچھ دنوں بعد میں نے پوچھا تو کہنے لگے اب بخار میں کافی فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بھی لے کر چلو درس میں.... پھر اگلی ہی جمعرات انہوں نے درس میں میرے ساتھ شرکت کی۔ اور بہت خوش ہوئے

کمر درد سے نجات

کاتیر بھد ف نسخہ

(س، ا)

قدرت نے میتھی کے دانوں میں بڑی تاثیر رکھی ہے۔ آج کل ہر دوسرا آدمی کمر درد کی شکایت کرتا ہے۔ ہر طرح کی انگریزی

نے مجھے باہر بلایا۔ میں سامنے نہیں آنا چاہتا تھا۔ میں نے اپنے بیٹے کو ان کے پاس بھیجا۔ میں وضو کر کے دو نفل حاجت پڑھ کر اس آیت قَطَّعَ دَايِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۵﴾ کو پڑھنے لگ گیا۔ ابھی تسبیح پوری نہیں ہوئی تھی کہ بیٹا آیا کہ ان لوگوں میں کوئی باہمی اختلاف ہو گیا ہے اور سب کے سب نکل گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام کے صدقے میری گلو خلاصی کرائی۔

پرانے بخار سے نجات:

ماہنامہ عبقری سے پڑھ کر میں نے پانچ مریضوں پر تجربہ کیا جو کہ سو فیصد کامیاب رہا۔ جن لوگوں کو پرانا بخار چھوڑ نہیں رہا تھا اور مدت سے پریشان تھے۔ میں نے انہیں رات کو سوتے وقت تخم ریحان، تھوڑا تھوڑا کر کے نیم گرم دودھ کے ساتھ اس طرح پلانے کی ہدایت کی کہ چٹکی تخم ریحان منہ میں ڈال کر دو تین گھنٹہ دودھ پی لیں پھر وقفہ کے بعد یہ عمل اس طرح دہرائیں کہ چار پانچ دفعہ دوائی لینے میں پندرہ سے بیس منٹ لگیں۔ ایک ہفتہ متواتر یہ عمل کریں۔ میرے مریضوں کو دوسرے تیسرے دن پرانے بخار سے مکمل نجات مل گئی۔ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو اس صدقہ جاریہ کے عوض اپنی اخروی و دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

پیر کاملؒ یقین کامل

(عبد الحمید صوابی)

عبقری رسالے میں اکثر دو اصول خزانوں کے بارے میں پڑھا جو میرے واپڈا کے کو لیگ ہیں، ان سے پوچھا انہوں نے لا کر دیا، اس میں ایک درود ہے۔ ایک عزیز کی فوٹنگ پر حویلیاں جانا ہوا، سارے راستے میں وہ درود جو آپ نے اصول خزانہ میں لکھا ہے، چھوٹا اور آپ نے کہا مفصل ہے۔ میں نے آتے جاتے راستے میں میں نے بڑے خشوع و خضوع سے پڑھا۔

ہیپاٹائٹس، ہائی بلڈ پریشر، کو لیسٹرول ختم

سات مرتبہ کھائیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے نسخہ:

حوالہ شانی: چھوٹی چندن، سوکھا دھنیا، سفید زیرہ، کلونجی، ہموزن، لیکر خوب کوٹ لیں، آدھی چمچ چائے والا استعمال کریں۔

کو لیسٹرول بڑھ جانے کیلئے:

حوالہ شانی: سفید مرچ اور شہد برابر مقدار میں مکس کر لیں، ایک دفعہ خالی پیٹ آدھ چائے کا چمچ کھائیں اوپر سے تھوہ پی لیں، تھوہ: ہبزا، لالچی، چھ عدد دوکپ پانی میں ڈال کر پکائیں، ایک کپ رہ جائے تو ہلکا ہلکا ڈال میٹھا کر بیٹیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی امی کے گھر گئی وہاں ان کی کزن آئی ہوئی تھیں، میں بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی میری اس آئی کی عمر 62 سال تھی، کہہ رہی تھیں مجھے ہیپاٹائٹس ہو گیا، بلڈ پریشر ہو گیا اور کو لیسٹرول بڑھ گیا مگر میں آج تک کسی بھی ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی اور بالکل ٹھیک ہوں ویسے بھی صحت بہت اچھی نظر آ رہی تھی۔ میں نے پوچھا یہ سب کیسے ٹھیک ہوا؟ کہنے لگیں: میں نے یہ یہ نسخے استعمال کیے۔ دوسروں کو بھی دیئے سب کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے کہا مجھے بھی لکھوائیں، میں نے عبقری میں بھیجے ہیں۔ وہ نسخے درج ذیل ہیں:-

ہیپاٹائٹس کیلئے نسخہ:

حوالہ شانی: ملٹھی، گلوکوز، ہموزن ملا کر سفوف بنالیں، دن میں چھ

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شماره 99

عالم کا امتحان : عالم کا امتحان اس کے کثرت علم سے نہیں ہوتا بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کیسے بچتا ہے

کلونجی اور روغن کلونجی کے فوائد

حافظہ کو بہترین بنانے کیلئے نہار منہ ایک چٹکی کلونجی (کم از کم گیارہ دانے) روزانہ کھائیں۔ اسے پیس کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔ کلونجی معدے کو مضبوط کرتی ہے۔ کلونجی جسم کے کسی بھی حصے میں واقع رکاوٹ سدے کو دور کرتی ہے۔ تھکاوٹ سے مدد دے گا۔

محمد فاروق القاسمی

حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے ”کلونجی ہر بیماری کا علاج ہے“ (بخاری و مسلم) کلونجی شوگر کے مریضوں کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ یہ معدے اور لیمے کی رطوبت کو اعتدال پر لاتی ہے۔

شوگر کیلئے نسخہ:

کلونجی 50 گرام، کوڑھٹہ 50 گرام، تخم سیرس 50 گرام، گوند کیکر 50 گرام، تخم جامن 50 گرام، تخم کاسنی 50 گرام۔ تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک چمچ صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

لا علاج بیماریوں کیلئے نسخہ:

خالص شہد ایک پاؤ، کلونجی پانچ گرام، کلونجی کوپیں کر شہد میں مکس کر دیں، ایک چمچ صبح و شام استعمال کریں۔ گریبوں میں ایک چمچ ایک گلاس پانی میں گھول کر پیئیں۔

جنسی کمزوری کیلئے:

کلونجی 50 گرام، عطر قرعہ 50 گرام، تخم ریحان 50 گرام، مصری 50 گرام، تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک: چوتھائی چمچ صبح و شام دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کینسر اور شوگر کیلئے:

کلونجی 25 گرام، تخم مینتی 25 گرام، گلاب کے پھول 50 گرام، تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک: آدھا چمچ صبح، دوپہر، شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حافظہ اور یادداشت کیلئے:

حافظہ کو بہترین بنانے کیلئے نہار منہ ایک چٹکی کلونجی (کم از کم

گردے کی پتھری کا علاج

روزانہ خربوزہ کا مسلسل استعمال کریں، کم از کم ڈیڑھ سے دو گلو خربوزہ کھائیں اور ساتھ ساتھ روزانہ تین عدد انجیر کے دانے کھائیں۔ روزانہ پیدل ضرور چلیں۔ خشک آملے کر سفوف کر لیں، دو چمچ چائے والے صبح، دو شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ صرف کچھ عرصہ استعمال سے درد بالکل ختم اور پتھری نکل جائیگی۔ (محمد صادق مظفر گڑھ)

بخار کیلئے:

اجوائن دیسی بارہ گرام ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح پانی صاف کر کے دس قطرے روغن کلونجی ڈال کر پی لیں۔ ایک ہفتہ میں افادہ ہو جائے گا۔

قبض کیلئے:

سناہلی آدھا چمچ اور روغن کلونجی آدھا چمچ گرم دودھ میں ملا کر رات کو سونے سے پہلے استعمال کریں۔

بیضہ کیلئے:

سوف ایک چمچ، پودینہ ایک چمچ، دارچینی ایک چمچ، نمک آدھا چمچ، چھوٹی الائچی 6 عدد لے کر چائے کی طرح ایک لیٹر پانی میں پکائیں۔ ہر دو گھنٹہ بعد اس کا آدھا گلاس لے کر اس میں پانچ قطرے روغن کلونجی ملا کر پیئیں۔

بچہ کیلئے:

آدھا چمچ روغن کلونجی مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔ ریاہ اور گیس کیلئے دیسی اجوائن 60 گرام میں 10 قطرے روغن کلونجی ملا کر لیوں کے رس میں ڈبو دیں پھر اسے صوب میں خشک کر کے اس میں دو چمچ کالا نمک ملا لیں۔ خوراک: آدھا چمچ صبح و شام کھائیں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری جویری میں بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد یکم از کم ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیت تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سنا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ، موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گیارہ دانے) روزانہ کھائیں۔ اسے پیس کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔ کلونجی معدے کو مضبوط کرتی ہے۔ کلونجی جسم کے کسی بھی حصے میں واقع رکاوٹ سدے کو دور کرتی ہے۔ تھکاوٹ سے مدد دے گا۔ اگر اسے پیس کر خالص سرکہ میں ملا کر کھایا جائے تو پیٹ کے کیڑے ماریتی ہے۔ اس کا آدھا چمچ پیس کر پانی کے ساتھ کھانے سے لہجی دمہ کو جڑ سے ختم کر دیتی ہے۔ گیس، قبض، نزلہ زکام، کھانسی، ٹی بی فاج، لقوہ، سر کا درد، حافظہ کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔ اگر اسے پیس کر گرم پانی میں شہد کے شربت کے ساتھ پیا جائے تو گردے اور مثانہ کی پتھری نکال دیتی ہے۔ اس کو پیس کر دودھ میں ملا کر پینے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے اسے تخم کاسنی کے ساتھ ملا کر کھانے سے یرقان کا جڑ سے خاتمہ کرتی ہے۔ اس کو ابال کر پینے سے بواسیر دور ہو جاتی ہے۔ اس کو مسلسل کھانے سے فاج اور لقوہ دور ہو جاتا ہے۔ نہار منہ خالص زیتون کے تیل کے ساتھ کھائی جائے تو چہرے کا رنگ گلابی ہو جاتا ہے۔ اس کی عام خوراک ایک چٹکی (کم از کم گیارہ دانے) ہے جو پانی کے ساتھ نگل لیں۔ دماغی کمزوری، جسمانی و اعصابی کمزوری میں روغن کلونجی کے پانچ قطرے شہد یا کسی شربت میں ملا کر پیئیں۔

قوت حافظہ کیلئے:

پانچ گرام پودینہ ایک پیالی پانی میں ابال کر ایک چمچ شہد اور دس قطرے روغن کلونجی ملا کر نیم گرم حالت میں ہر روز استعمال کریں۔

قوت بلاہ کیلئے:

روغن کلونجی 10 قطرے شہد یا شربت کے ہمراہ استعمال کریں۔ سردی اور چکر آنے کی صورت میں پانچ قطرے روغن کلونجی دہی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ کھائیں اور درود کی جگہ روغن کلونجی کی مالش کریں۔

گردن توڑ بخار کیلئے:

روغن کلونجی ایک لیوں کے رس کے ساتھ صبح و شام لیں۔

یرقان کیلئے:

ایک پیالی پانی میں 25 گرام مہندی کے پتے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر حاصل شدہ پانی میں ایک چمچ شہد اور آدھا چمچ روغن کلونجی ملا کر پینا چاہیے۔

تکسیر کیلئے:

ایک صاف کاغذ کو جلا کر اس کی راکھ میں دو قطرے روغن کلونجی ملا کر ناک میں ڈالیں جس سے تکسیر رک جائے گی۔

گناہ بے لذت

بعض لوگ ناواقفیت یا غفلت سے استہزاء و تمسخر کو مزاح (خوش طبعی) میں داخل سمجھ کر اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ مزاح جائز جو آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی بات خلاف واقعہ زبان سے نہ نکلے اور کسی کی دل آزاری نہ ہو

محمد رفیع رحیم اللہ

کسی مسلمان کے ساتھ استہزاء و تمسخر یہ کبیرہ گناہ ہے اور کرنے والے کا کوئی دنیوی معاشی فائدہ بھی اس میں نہیں مگر عام مسلمان غفلت و بے پروائی سے اس میں مبتلا ہیں قرآن کریم میں حکم ہے۔ ترجمہ: کوئی جماعت کسی کے ساتھ تمسخر نہ کرے شاید وہ اللہ کے نزدیک ان سے بہتر ہوں۔ استہزاء کے معنی یہ ہیں کہ کسی کی اہانت و تحقیر اور اس کے عیب کا اظہار اس طرح کیا جائے جس سے لوگ ہنسیں اس میں بہت سی صورتیں داخل ہیں مثلاً: کسی کے چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے اور بولنے وغیرہ کی نقل اتارنا یا قد و قامت اور شکل و صورت کی نقل اتارنا۔ اس کے کسی قول فعل پر ہنسنا۔ آنکھ یا ہاتھ پیر کے اشارہ سے اس کے عیب کا اظہار کرنا یہ وہ گناہ بے لذت ہیں جو آج کل مسلمانوں میں وبا کی طرح پھیلے ہوئے ہیں عوام سے لے کر خواص تک ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ قرآن کریم کی مذکورہ بالا آیت میں ان کا حرام ہونا صاف مذکور ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے یعنی خرابی ہے ہر طعنہ دینے عیب چھنے کی اور آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صغیرہ سے مراد کسی مسلمان پر استہزاء سے تمسخر کرنا اور کبیرہ سے اس پر قہقہہ لگانا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے کسی انسان کی نقل اتاری تو نبی کریم ﷺ نے (منع فرمایا) اور ارشاد فرمایا کہ مجھے تو کوئی بڑی سے بڑی دولت بھی کسی کی نقل اتارنے پر ملے تو میں کبھی نہ اتاروں۔ اس میں اشارہ اس کی طرف بھی ہو سکتا ہے کہ یہ گناہ ایسا بے لذت اور بے فائدہ ہے کہ اس میں کوئی فائدہ بھی نہیں اور بالفرض کوئی فائدہ ہوتا بھی جب بھی اس کے پاس نہ جانا ہی تھا۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ دوسرے لوگوں کا استہزاء کرتے ہیں (مذاق اڑاتے ہیں) آخرت میں ان کیلئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا اور جب وہ سسکتا سسکتا ہوا وہاں پہنچے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر دوسرا دروازہ کھولا جائے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا جب وہاں پہنچے گا تو بند کر دیا جائے گا۔ اسی طرح برابر جنت کے دروازے

کھولے اور بند کیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ مایوس ہو جائے گا اور بلانے پر جنت کے دروازہ کی طرف نہ جائے گا۔ (راوہ البیہقی مرسلاترغیب المنذری)

ایک شخص کی ریح آواز کے ساتھ صادر ہوگئی لوگ ہنسنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر خطبہ میں زجر و تنبیہ فرمائی اور فرمایا جو کام تم سب خود بھی کرتے ہو اس سے کیوں ہنستے ہو اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی شخص کو اس کے گناہوں پر عار دلانے وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ احمد بن منیع فرماتے ہیں کہ اس جگہ گناہ سے وہ گناہ مراد ہیں جن سے تو یہ کر لی گئی ہو۔ (ترمذی ازخریج احیاء)

تنبیہ: بعض لوگ ناواقفیت یا غفلت سے استہزاء و تمسخر کو مزاح (خوش طبعی) میں داخل سمجھ کر اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ مزاح جائز جو آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی بات خلاف واقعہ زبان سے نہ نکلے اور کسی کی دل آزاری نہ ہو اور وہ بھی مشغلہ اور عادت نہ بنے کبھی بھی اتفاقاً ہو جائے۔ (احیاء العلوم)

استہزاء و تمسخر جس میں مخاطب کی دل آزاری یقیناً ہے وہ باجماع حرام ہے (زوار ۲-۱۸) اس کا مزاح جائز میں داخل سمجھنا گناہ بھی ہے اور جہالت بھی۔

مگشہ چیز فوراً مل جائے

میری اکثر چیزیں گم ہو جاتی تھیں اور کبھی مل جاتی تھیں، کبھی نہیں ملتی تھیں۔ میں نے خطبات عبقری کے صفحہ نمبر 113 پر لکھا ہوا وظیفہ صبح 7 بار پڑھنا شروع کر دیا۔ اب میری چیزیں مجھے فوراً مل جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَحَالِی۔ تمام چیزوں کی حفاظت کا اللہ ذمہ لے لیتے ہیں۔ پڑھ کر تمام چیزوں اور بچوں پر پڑھ کر پھونک ماریں۔ (مسرتوفیق لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب

سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ

پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی

کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد

اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔

تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا

خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جس کو غنی قلبی حاصل ہے وہ دنیا کا خوش قسمت انسان ہے ہاتھ خالی ہے غریب ہے فقیر ہے تنگ دست ہے سائل ہے ملگتا ہے مگر دل اس کا بڑا غنی ہے تو اس بندے کو بیرونی جویری رحمۃ اللہ علیہ نے غنی کہا ہے یعنی پیسہ جیب میں ہو مگر دل میں نہ ہو۔ نہ جانے کا غم ہو اور نہ ہی زیادتی ہو جانے کی خوشی ہو۔ صرف اس کو اللہ کی عطا کی ہوئی نعمت سمجھ کر استعمال کیا جائے۔ اولیاء اللہ اور صالحین کی یہی کیفیات ہوا کرتی تھیں جس کی بدولت ان کا یقین اللہ کی ذات پر مزید پختہ ہو جاتا تھا۔

اپنے مال کو حسب ضرورت اپنی ذات پر خرچ کرے اور اس کے علاوہ جو بچتا ہے اسے بچائے کوڑی کوڑی پائی پائی ذرہ ذرہ بچائے اور بچا کر اللہ کو دے دے اگر اس پر اس کو اللہ نے استقامت دے دی تو اس شخص کو قیامت کے دن اللہ اپنا دیدار نصیب فرماتا ہے اور نبی ﷺ کا دیدار اللہ پاک اس پر آسان فرمادیتے ہیں۔ یہ تجارت جس نے اللہ پاک سے کی ایسے لوگ اب بھی ہیں کہ کوئی رات ان کی دیدار مصطفیٰ ﷺ سے خالی نہیں گزرتی اور جس رات ان کو آقا ﷺ کی زیارت نہ ہو وہ دن ان کا بہت معصوم گزرتا ہے۔ ایک اللہ کے بزرگ گزرے ہیں وہ فرماتے ہیں: فقیر وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور جو اس پر احکامات ہیں جو فرض ہیں ان کو ادا کرتا رہے احکامات کو ادا کرتے ہوئے جو اس کے اوپر واردات ہوں اس کے باطن میں جو کچھ گزرے اس کے اظہار میں مشغول نہ ہو ہر وقت یہ مشغلہ نہ بنائے کہ آج مجھے یہ محسوس ہوا یا آج وہ محسوس ہوا میں مشغول نہ ہو۔ جو فرائض حلال حرام جو واجبات شریعت نے جو حدود وقائم کی ہیں اسی میں رہنا۔ ولایت و فخر اسی کا نام ہے۔

جو کوئی سورہ بقرہ کا آخری رکوع رات کو ایک مرتبہ پڑھے اللہ پاک تہجد کی نماز کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ (راوی: حضرت ابو مسعودؓ، صحیح بخاری و مسلم)

استخارہ اور حضرات کا عمل:

آخر کار اس نے سوچا کہ بادشاہ سے ہٹا ہوں! بادشاہ کا خاص غلام تھا ہر طرف مال و دولت اور چیزیں میرا تعاقب کرتی تھیں۔ آج عالم یہ ہے کہ میں ایک جزیرے میں گمنام زندگی گزار رہا ہوں۔ لہذا کچھ کرنا چاہیے اس کے پاس استخارے کا ایک عمل تھا اس استخارے کے عمل میں حضرات تھی۔ بغدادی جن یہ بتاتے ہوئے ٹھنڈی سانس لے کر قریک لگا کر بیٹھا اور وہ بغدادی جن پھر بولا اس حضرات میں مجھے حاضر ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اکتالیس راتوں کا سخت عمل:

جو بھی وہ حضرات کا عمل کرے میں اس میں حاضر ہوتا ہوں۔ اکتالیس راتوں کا اس نے بہت سخت عمل کیا، ہم نے اس کو بہت ڈرایا دھمکایا کبھی سانپ بن کر آئے، کبھی دیو بن کر آئے، کبھی کتا بن کر، کبھی چیتا اور شیر بن کر، کبھی خوفناک ریچھ بن کر کبھی ایسا منظر کہ اس کو آگ میں جلادیا جائے گا، کبھی ایسا منظر کہ وہ پل میں خاک ہو جائے گا۔ لیکن اس نے عمل ہرگز نہ چھوڑا وہ عمل کرتا رہا، اکتالیس راتوں کے بعد مجبوراً میں اس کے سامنے حاضر ہوا اس کی غلامی کی اور اتباع کی حامی بھری۔

مجھے کوئی عمل بتاؤ مجھے مالدار بننا ہے:

وہ فوراً کہنے لگا: مجھے مالدار بنانا ہے مجھے کوئی عمل بتاؤ اور عمل بھی ایسا ہو جو نشانے پر ہو آخر مجبوراً اس کو میں نے یہی عمل چار سے چودہ تک کے روزوں کا اور سورہ مزمل کا بتایا۔ وہ بہت سخت جان تھا مجھے کہنے لگا بس یہی عمل ہے اور سختی سے کہنے لگا کیا ہو جائے گا؟ میں نے التجا بھرے لہجے میں کہا ضرور ہوگا آپ کر کے دیکھیں۔ وہ عمل میں ڈٹ گیا اور اسی عمل میں ڈٹا ایک مہینہ عمل کیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا میں نے کہا آپ تین مہینے تک کر لیں۔ وہ دوسرے مہینے پھر لگ گیا وہ سارا دن سورہ مزمل سینکڑوں کی تعداد میں پڑھتا اور خوب پڑھتا دن رات پڑھتا بس جو فائدہ تھا اس کے علاوہ ہر وقت پڑھتا پھر پڑھتے پڑھتے تیسرے مہینے اسے مراد ملی۔

ویران جزیرے میں خزانہ:

ایک بادشاہ کا بہت بڑا خزانہ تھا وہ مرگیا صدیاں گزر گئیں اس کے محل کے نشان بھی ختم ہو گئے آخر کار اس کو اشارہ ملا فلاں ویران جگہ ہے تم اس جزیرے سے کشتی پر بیٹھو اور ساتھ ہی ایک آبادی ہے اور صدیوں پرانا شہر ہے اور اس ویران جگہ میں ایک جگہ کی نشاندہی کی ایک جگہ پرانے ٹھنڈرات ہیں اور باقی کھلا میدان پڑا ہے اس کی فلاں جگہ پر اپنا کمرہ بناو۔ اس اس کے نیچے خزانہ ہے احتیاط سے اس کی کھدائی کرو خزانے پر موجود چوکیدار جنات تمہاری مدد کریں گے اور تم وہ خزانہ حاصل کرلو۔

خزانہ کے چار حصے کرنا:

بس یہ خیال کرنا اس خزانے کے چار حصے کرنا ایک حصہ ان جنات کو دینا ایک حصہ اپنے استعمال میں لانا ایک حصہ اپنی نسلیں کیلئے اور ایک حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا۔

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر

جنات

کاپیک الٹی ڈوسٹ

علامہ لاہوٹی پرائیمری

بغدادی جن نے اٹھایا سر بسنہ رازوں سے پردہ:

بغدادی جن نے عمل کیا بتایا؟ بہت سے سربسہ رازوں سے پردہ ہٹایا ایسے راز جو صدیوں ترصدیوں یا تو سینوں میں دفن تھے یا پھر جنات کی نسلوں میں یہ راز چلے آ رہے تھے اور وہ راز بھی ایسے جو بندہ جان کر بھی کہے کہ شاید ایسا نہیں ہوگا لیکن حقیقت یہی ہے کہ یہ راز جس کو ملاد وہ بہت بڑی کامیابی سر بلندی دولت مال و تقار عزت شان و شوکت اور نسل و نسل دولت مند ہوتا چلا گیا۔

دولت مند ہونے کا کامیاب عمل:

بغدادی جن نے بتایا جب چاند کی یعنی اسلامی چاند کی چار تاریخ ہو تو اس دن روزہ رکھیں یعنی تین کی شام کو جو رات آئے گی اس سے اگلے دن روزہ رکھیں اسلامی چاند کی چار تاریخ سے روزہ شروع ہوگا اور یہ اسلامی چاند کی چودہ تاریخ تک روزہ چلے گا۔ چودھویں کی رات مسلسل بیچہ کر سورہ مزمل پڑھنی ہے، یہ عمل اس جگہ کرنا ہے جہاں خزانہ کا شہ ہے یا یقین ہے۔ صرف روزہ نہیں رکھنا بلکہ چار سے چودہ تک مسلسل سارا دن سورہ مزمل پڑھنی ہے اصل تو اس کی تعداد تیرہ سو ہے، کوئی تیرہ سو پڑھ لے، کوئی گیارہ سو پڑھ لے، کوئی نو سو پڑھ لے، روزہ کم از کم تین سو تیرہ دفعہ ضرور پڑھیں۔

نسلوں کی تاریخ بدلنے کا عمل۔۔:

بس یہ چار سے چودہ کا دس دن کا عمل لیکن یہ دس دن کا عمل اس کی نسلوں کی تاریخ بدل دے گا۔ ایک مہینہ یعنی چار سے چودہ تک۔۔۔ پھر دوسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک پھر تیسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک۔ ایک یا تین مہینے میں فیصلہ کن رزلٹ ملتے ہیں اور روزانہ جو سورہ مزمل پڑھنی ہے وہ سینکڑوں پڑھنی ہے، تھوڑی نہیں پڑھنی بلکہ بہتر یہی ہے کہ یہ عمل موسم سرما میں کیا جائے موسم گرما میں نہ کیا جائے اور اس عمل کے کرنے والے کو چاہیے کہ وہ روزانہ خالص

مکھن آدھا پاؤ اور خالص گھی پھری یا کسی بھی شکل میں آدھا پاؤ ضرور استعمال کرے اور غذا اچھی اور بہترین کھائے اور اس عمل کے دوران سارا دن یہ عمل چلتے ہوئے کرنا ہے، بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ کو کسی کمرے میں قید کر لیں صرف دس دن ہی کی بات ہے اور یہ کوئی زیادہ مشکل نہیں۔ سارا دن چلتے ہوئے پڑھیں، تھک جائیں تو پھر بیچہ کر پڑھ سکتے ہیں لیکن پاؤ وضو پڑھنا ہے وضو مل جائے تو فوراً وضو کریں۔ لباس سفید پہنیں، خوشبو زیادہ استعمال کریں، دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں۔ بیوی سے محبت کریں۔ حرام مشغول مال کی احتیاط کریں۔ جس کو بھی عمل بتایا۔۔:

بغدادی جن کہنے لگا اس کاراز میں آپ کو بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ میں نے یہ عمل اب تک اتنے بے شمار لوگوں کو بتایا اور پھر خود ہی کہا کتنے انسان ایسے ہیں جن کو میں نے یہ عمل بتایا پھر صدیوں پرانے بادشاہوں کے تذکرے ان کے امراء اور وزراء کے تذکرے اور صدیوں پرانے دنیا کے مشہور مالداروں کے تذکرے وہ جو کرنے بیٹھا مجھے حیران کر دیا۔

سلطان نور الدین زندگی کے غلام کا تذکرہ:

پھر ایک واقعہ سنایا کہ سلطان نور الدین زنگی کا ایک غلام تھا بادشاہ اس سے ناراض ہو گیا اس خوف سے کہ میں بادشاہ کے زیر عتاب نہ آ جاؤں یا بادشاہ مجھے کوئی سزا دے دے وہ راتوں رات اُن ہی پینچ پکڑوں میں نکل پڑا، جنگل طے کرتے کرتے آخر کار دریا پر پہنچا وہاں ایک کشتی سوار سے کشتی میں بیچہ کر ایک گمنام جزیرے میں چلا گیا۔ اس میں تھوڑی سی آبادی تھی باقی جزیرہ ویران تھا۔ وہ اس جزیرے میں رہنے لگا۔ اس نے وہاں مزدوری کرنا شروع کر دی اسے کچھ فن آتا تھا اس فن کی وجہ سے آخر کار وہ اس جزیرے پر تھوڑے ہی عرصے میں خوشحال لوگوں میں شمار ہونے لگا لیکن اسے تسلی نہ ہوئی۔

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

سلطان نورالدین زنگی کے اس غلام نے ان چاروں چیزوں کا عہد کیا اور وعدہ کیا کہ میں انشاء اللہ سو فیصد ایسا کروں گا عمل کے بعد اٹھا تو بغدادی جن کہنے لگا: وہ بہت خوش تھا فوراً کشتی کرائے پر لی اور اس شہر کا پتہ کرتے کرتے وہاں پہنچا۔ اس جگہ کا پتہ کیا تو وہ جگہ وہاں کے ایک تاجر کے پاس تھی وہ اس کی ملکیت تھی اور اس کی ملکیت تھی۔ اس نے تاجر سے بات کی اس کیلئے ویران اس کا ایک کھنڈر تھا آخر معاملہ طے ہو گیا۔ اس نے وہ سارا کھنڈر اور اس کے ساتھ کھلی جگہ وہ کھلی جگہ بھی دراصل ایک وقت میں بہت بڑا گل تھا جو حالات کے ساتھ ساتھ عمارت گرتے گرتے آخر وہ گل میدان کی شکل بن گیا۔ اس میں کھلی جگہ پر مطلوبہ جگہ جو نشانی اس کو عمل کے دوران بتائی گئی تھی وہ تمام نشانی اس نے دیکھ لی اور اس نے اس نشانی کے مطابق وہاں کمرے بنوائے اور چپکے سے احتیاط سے کھدائی شروع کی۔

سورۃ مزمل کے مؤکلات نے محد کی:

پھر اس نے کچھ نری نیچے کھدائی کی تھی زیادہ گہرائیں گیا تھا چونکہ سورۃ مزمل کے مؤکلات اس کے ساتھ تھے اور اس خزانے پر متعین چوکیدار جنات اس کے ساتھ تھے اس کو خزانہ ملا خزانہ کیا تھا ایک تانبے کا بہت بڑا دروازہ کھڑکی کی شکل میں اس کے سامنے آیا اس نے دروازے کو دیکھا اس دروازے پر تالا پڑا ہوا تھا اس نے تالے کو ٹوڑنے کی بہت کوشش کی لیکن تالا نہ کھلا۔ بہت پریشان ہوا اس نے پھر سورۃ مزمل پڑھنا شروع کر دی پانچ راتیں مسلسل پڑھتا رہا کیونکہ تالا اتنا مضبوط اور دروازہ اتنا مضبوط تھا کہ کوئی تیر دھار سے تیز دھار چیز بھی اس پر اثر نہ کر سکی۔ آخر جنات کو غلام پر ترس آیا کہی آخر کار اس نے پانچ راتیں مسلسل سورۃ مزمل پڑھی اور سورۃ مزمل پڑھتا رہا تو وہ سورۃ مزمل کے مؤکلات اور ان چوکیدار جنات کو اس پر مزید ترس آیا تو انہوں نے حروف مقطعات جو کہ قرآن پاک میں موجود ہیں پڑھنے کو کہا کہ اس تالے کی چابی حروف مقطعات ہیں۔ دروازہ حروف مقطعات کی چابی سے کھل گیا: اس کے بعد مسلسل مقطعات پڑھنا شروع کر دیے اور حروف مقطعات پڑھتے پڑھتے آخر کار ایک وقت آیا کہ تالا خود بخود کھل پڑا اس نے کھڑکی کھولی تو اندر جواہرات کی انگوٹھی چمک تھی۔ ایک طرف سیر بھی اتر رہی تھی ایک بہت بڑا کمرہ تھا وہ اس سیر بھی کے اندر اترا ایسے روشنی تھی کہ جیسے کہیں سے روشنی آ رہی تھی حالانکہ وہ کمرہ ہر طرف سے بند تھا۔ انوکھا راز یہ تھا کہ وہاں گھٹن نہیں تھی سانس بند نہیں ہو رہا تھا جس میں نہیں تھی بلکہ روشنی تھی اور طبیعت میں وہاں جا کر فرحت اور سکون محسوس ہوا۔

بزاروں سال پرانا عنبر، شہد اور مشک:

آخر کار وہ وہاں بیٹھ گیا اور پچھلی پچھلی آنکھوں سے وہ ہر طرف دیکھنے لگا۔ ایک طرف کچھ برتن رکھے تھے جو چمڑے کے بنے ہوئے تھے اور کسی دھات کے بنے ہوئے تھے اس نے ان برتنوں کو کھول کر دیکھا تو ان سب میں شہد بھرا ہوا تھا نامعلوم بینکروں سال پرانا یا بزاروں سال پرانا۔ آگے دیکھا تو کچھ برتن تھے لیکن وہ صرف چمڑے کے تھے ان برتنوں میں مشک بھرا ہوا تھا آگے اور برتن

پڑے تھے ان کو دیکھا تو ان میں عنبر بھرا ہوا تھا۔ آگے بڑے بڑے صندوق پڑے تھے جو نامعلوم کس دھات کے تھے اور بہت بھاری صندوق تھے یہ کھدائی کرتے کرتے اور ان مراحل تک پہنچتے پہنچتے تھک چکا تھا لیکن دولت کی چمک اور مقصد کی کامیابی نے اسے ایک نیا عزم اور حوصلہ دیا۔ یہ اس عزم اور حوصلے کے ساتھ پھر آگے بڑھا اس نے قطار در قطار صندوقوں کو کھولا اس کی آنکھیں چمک سے چندرہا گئیں۔۔۔!!! وہ بچے موتی تھے لعل، جواہر، ہیرے زمرؤ عقیق مرجان اور کائنات کے اصلی جواہرات سونے چاندی کی بہترین چیزیں تھیں۔

بس آہ نہ نکلی اللہ کا شکر نکلا:

یہ دیکھ کر حیران رہ گیا بس اس کے دل سے آہ نکلی بلکہ اللہ کا شکر نکلا اور اس نے پھر سورۃ مزمل پڑھنا شروع کر دی اور یہ سورۃ مزمل پڑھتا گیا اور صندوقوں کو کھولتا گیا پورے صندوق نہ کھول سکا۔

یہ خزانہ نسلیں تباہ بھی کر سکتا ہے:

اچانک ایک جگہ اس نے دھات کی بنی ہوئی ایک کتاب دیکھی جس کے اوپر لکھا ہوا تھا کہ یہ خزانہ جس کے ہاتھ آئے وہ اس کتاب کو پہلے پڑھے اگر اس نے اس کتاب کو نہ پڑھا تو یہ خزانہ اس کی نسلوں کو تباہ و برباد کر دے گا اور اس کی نسلیں ختم ہو جائیں گی۔ اس نے وہ کتاب اٹھائی ایک سو ایک صفحات کی بہت بھاری کتاب، ہر صفحہ دھات کا بنا ہوا اور ہر صفحے کے اوپر ہدایات لکھی ہوئی تھیں۔

پہلے صفحے کی ہدایت:

اس کے پہلے صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں لہذا اس غلام نے پہلے تین بار سورۃ اخلاص پڑھی۔

دوسرے صفحے کی ہدایت:

اس نے دوسرے صفحہ کو کھولا تو لکھا ہوا تھا کہ اے خوش قسمت انسان! تجھے خبر ہے کہ تو نے یہ خزانہ صرف اور صرف سورۃ مزمل کی برکت سے پایا لہذا پہلے تین بار سورۃ مزمل پڑھ۔

تیسرے صفحے کی ہدایت:

اس کتاب کے تیسرے صفحے پر لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان جس کو یہ خزانہ ملا تو پہلے اس خزانے سے تین تیبوں کے گھر آباد کر۔ اس نے فیصلہ کر لیا کہ انشاء اللہ یہ خزانہ مجھے مل گیا پہلے تین تیبوں کو گھر بنا کر دوں گا ان کے اخراجات کے لیے کاروبار کراؤں گا اور ان کو خوشحال کروں گا۔

چوتھے صفحے کی ہدایت:

اس نے چوتھے صفحہ کو کھولا اس میں لکھا ہوا تھا۔ اے خوش قسمت انسان! تجھے مبارک ہو اتنا بڑا خزانہ تجھے ملا ہے تو نے تین ہواؤں کی خدمت کرنی ہے یا تو ان کی شادیوں میں ان کا ساتھ دینا اگر انہوں نے شادی نہیں کرنی تو ساری زندگی ان کی مالی مدد ان کی عزت کا تحفظ تیرے ذمے ہے۔ اور یاد رکھ اگر تو نے ایسا نہ کیا یہ خزانہ تیرے لیے سانپ بن جائے گا۔ اس نے نیت کر لی میں ایسا کروں گا۔

پانچویں صفحے کی ہدایت:

پانچواں صفحہ پلٹا تو لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان! اس خزانے کو تیرے لیے اللہ تعالیٰ سعادت کا ذریعہ بنائے اس خزانے کو پانے کے بعد تو نے کبھی اکڑ کر نہیں چلنا بازو پھیلا کر نہیں چلنا گردن اٹھا کر نہیں چلنا اور نہ خزانہ تجھ سے چھین جائے گا۔

چھٹے صفحے کی ہدایت:

چھٹے صفحے پر لکھا ہوا تھا مبارک باد ہو اس شخص پر جس کو یہ خزانہ ملا۔ بس ایک احتیاط ضرور کرنا کہ اس خزانے سے تین طلب گاروں کو حج ضرور کروانا ایسے لوگ جو ساری زندگی حج کی طلب میں تڑپ رہے ہیں، غلط ہیں حج کرنا چاہتے ہیں لیکن کر نہیں سکتے۔

ساتویں صفحے کی ہدایت:

ساتویں صفحے پر لکھا تھا اے وہ شخص جس نے اتنے بڑے خزانے کو بغیر کسی مشقت کے پایا اپنے چہرے کو بازوؤں کو پاؤں کو ہمیشہ دھوتے رہنا یعنی وضو کی کثرت کرنا۔ یہ خزانہ تیرے پاس سدا رہے گا۔

آٹھویں صفحے کی ہدایت:

آٹھویں صفحے پر لکھا تھا: اے وہ شخص جو خزانہ پا کر بھی اس کتاب کو پڑھ رہا، تیرے سامنے شہد کے برتن اس لیے رکھے اس مٹھاس کو خود بھی لے اور لوگوں میں بھی بانٹ۔

نویں صفحے کی ہدایت:

نویں صفحے پر لکھا تھا کہ اے وہ انسان جس نے اتنا وسیع خزانہ پایا جس میں تین بادشاہیں، سات سلطنتیں اور پندرہ حکومتیں اس خزانہ کو جمع کرتی رہیں اور اس خزانہ کو واحد تم نے پایا بس خیال کرنا کہ ہمیشہ پیر اور جھمکارت کاروزہ ضرور رکھنا۔

دسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے دسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اتنا بڑا خزانہ پایا، فوراً سجدے میں چلا جا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ ایک سو ایک بار پڑھ اس غلام نے کتاب کو رکھ کر فوراً سجدہ کیا اور ایک سو ایک بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا۔

گیارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے گیارہویں صفحے پر لکھا تھا اب اگر خزانہ مل ہی گیا ہے تو دور کعات نماز نفل شکرانے کے پڑھ۔ اس شخص نے ادھر ادھر دیکھا پانی نہیں تھا۔ اس نے تیمم کیا، تیمم کرنے کے بعد اس نے دور کعات نماز نفل شکرانے کے پڑھے۔

بارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بارہویں صفحے پر لکھا تھا اتنا بڑا خزانہ کہ تیری اکتا لیس نسلوں میں چلے گا لہذا اکتا لیس بار سورۃ فاتحہ پڑھ۔

تیرہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیرہویں صفحے پر لکھا یہ خزانہ کبھی ختم نہیں ہوگا، لہذا وعدہ کر کبھی ختم نہ ہونے والا ذکر یعنی درود پاک کو کبھی نہیں چھوڑنا۔

اس کے چودھویں صفحے پر لکھا تھا کہ عظمت پر تیرا دل مشکور ہو گیا ہے لہذا اس شکر مندی کے صلے میں تجھے ہم ایک تحفہ دیتے ہیں۔ وہ یہ دیتے ہیں اس خزانے کے درمیان کی زمین کو کھود اس کے نیچے ایک اور چھوٹا سا خزانہ جو ان سب خزانوں پر بھاری ہے اس صفحے کو پڑھ کر وہ حیران رہ گیا اس نے زمین کو کھود اس کے نیچے لوہے کا یا کسی دھات کا فرش محسوس ہو گیا۔ اس کے نیچے خزانہ تھا۔

پندرہویں صفحے کی ہدایت:

اس نے پندرہواں صفحہ کھولا اس میں لکھا ہوا تھا بد قسمت نہ بنا تو خوش قسمت ہے۔ ہمیں علم ہے تو سلطان نور الدین زنگی کا غلام ہے اس میں سے اس نیک بادشاہ کیلئے ہدیہ ضرور نکالنا۔

سولہویں صفحے کی ہدایت:

سولہویں صفحے پر لکھا تھا تیری سعادتمندی کے دن روشن ہو گئے ہیں، مشک اس لیے دیا ہے کہ تو اس مشک کو خوشبو کے طور پر دوا کے طور پر غذا کے طور پر اور ایسے غریب، فقیر، نادار اور مستحق لوگوں کی خدمت کے طور پر استعمال کر کہ جو غذا ہمیں دوا میں اور سہولتوں سے نا آشنا ہیں۔

ستترہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے ستترہویں صفحے پر لکھا ہوا تھا آؤ تمہیں ایک خیر کا راستہ بتائیں اور وہ خیر کا راستہ یہ ہے کہ اس میں سے اکیس موتی فقیر کو دینا، بیالیس موتی خود مالدار کو دینا، و حیران ہوا۔

اٹھارویں صفحے کی ہدایت:

اس نے اٹھارویں صفحہ پلٹا اس میں لکھا ہوا تھا غریب کو اکیس موتی دے گا مالدار کو اکتالیس موتی دے گا تو اس کو احساس ہو گا کہ یہ سخاوت کر سکتا ہے تو میں بھی کروں بلکہ وہ انہی موتیوں کو بھی فقرا مسکین اور غربان تک پہنچائے گا۔

انیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اتنی ہدایات پڑھ کر تو یاپس ہو گیا تجھے کیا خیال ہے کہ اگر ہم نے تمہیں یہ حکم اور ہدایات نہ دیں تو قیامت کے دن یہ مال تجھے نہیں بچائے گا اگر ہمارے ان احکامات پر عمل کرے گا تو قیامت کے دن یہ مال تجھے سکون دے گا۔

بیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بیسویں صفحے پر لکھا تھا آج تجھے ایک بزرگی کا عمل بتائیں اس میں گیارہ ایشیوں سونے کی گیارہ ملاحوں کو دینا جو کشتیاں چلاتے ہیں ہاں صرف اس ملاح کو دینا جس کی کشتی پرانی ہو اور تجھے پیہ چل رہا ہو کہ وہ واقعی غریب اور مستحق ہے۔ تو سدا کشتیوں کا محتاج رہا تو ہمارے پاس بھی کشتی پر بیٹھ کر آیا۔ اگر تو نے ایسا کر لیا تو پانی پر تسخیر حاصل کر لے گا۔

اکیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکیسویں صفحے پر لکھا تھا جس جزیرے سے تو چل کر آیا اس مال میں اس جزیرے والوں کا بھی حصہ ہے۔ وہاں ایک بہت بڑی سرائے بنوا بہت وسیع پانی کا انتظام کر ایک لنگر خانہ بنا کیونکہ اس

جزیرے میں اکثر بچھڑے ہوئے گمشدہ اور نامعلوم افراد پہنچتے ہیں جن کیلئے رہنے کا ٹھکانہ نہیں اور کھانے کا کوئی نظام نہیں۔

بانیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بانیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا گمشدہ خزانہ تجھے ملا اس کو پانے کیلئے بہت سے لوگوں نے اپنی زندگیاں گواہیں لیکن افسوس کہ وہ سورہ منزل پڑھ لیتے، سورہ منزل بابرکت و رو ہے۔

تینیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تینیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیری بائیس مرادیں پوری ہو گئیں تیسویں مراد یہ ہے کہ تو اپنے درمیان والے بیٹے کو اپنا جانشین مقرر کرنا کیونکہ اس کے اندر بردباری اور حلم زیادہ ہے۔

چوبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چوبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تو نے جوانی میں ایک ایسا گناہ کیا تھا جس کے اثرات اور غصت تیری نسلوں میں چلی ہے اور اس غصت سے بچنا چاہتا ہے تو فوراً ستر ایسے مستحقین کو کھانا کھلا کہ جو مفلس ہوں اور ستر ایسے قیدیوں کی خلاصی کروا جو مال کی وجہ سے خلاصی کے قابل نہیں۔

پچیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پچیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کبھی بھی تہجد کی نماز نہ چھوڑنا چاہے دور رکھتے ہی کیوں نہ ہو کیونکہ تہجد کی نماز خزانوں کو واپس لاتی ہے اور خزانوں کو سدا بحال رکھتی ہے ورنہ تجھے خزانہ چھین جائے گا۔

چھبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس خزانے کے چاروں طرف نظر دوڑا تجھے ایک طرف کھوئی نظر آئے وہ دراصل کھوئی نہیں ہے وہ اس خزانے کے ساتھ اور کمرے ہیں۔ ان کمروں کے کھولنے کیلئے ایک طلسماتی ہک ہے لیکن ابھی اس کو ہاتھ نہیں لگنا اس غلام نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو ایک طرف اسے ایک کھوئی نظر آئی جو بظاہر کپڑے لٹکا نے کیلئے تھی۔ اس نے حسب ہدایت اسے ہاتھ نہ لگایا۔

ستتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے ستتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اب تیرے اندر بے چینی ہے اس کھوئی کو ہاتھ لگاؤں یا درکھ یہ خزانے بھی تیرے ہیں لیکن پہلے یہ شرانگہ پوری کرور نہ سب کچھ چھین جائے گا۔

اتھارویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھارویں صفحے پر لکھا ہوا تھا۔ جلدی نہ کرنا اور کسی کے سامنے اظہار نہ کرنا اس خزانے کے حاسدین بہت ہیں۔

انتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دولت مقدر پر لپکتی ہے محنت سے نہیں اور مقدر اس کا ہمتا ہے جو دولت میں سے اللہ کو حصہ بھی دیتا ہے۔

تیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تو وقت کا با مقدر انسان ہے اگر تو اپنے مقدر کو بڑھانا چاہتا ہے تو کبھی بھی رمضان میں روزہ داروں کے روزے کھلاؤں کی سعادت میں کوتاہی نہ کرنا۔

اکیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیس سہری اصول تجھے تک پہنچائے اب تیس دفعہ استغفار کر لے۔

تیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دنیا میں بتیس وزیر ایسے آئے ہیں جنہوں نے وزرات کے باوجود اللہ کو راضی کیا اس نے بڑے خزانے تو ان کے پاس بھی نہیں تھے لہذا خیال کرنا اللہ کو راضی کرنے میں کوتاہی نہ کرنا۔

تینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا زندگی فانی ہے۔

چونتیسویں صفحے کی ہدایت:

بس ایک احتیاط کرنا خزانہ اس کمرے سے کبھی نہ نکالنا ورنہ برکت ختم ہو جائے گی۔

پینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کمرے میں بیک وقت ایک صالحین کی جماعت نے سوالا دفعہ سورہ منزل پڑھی ہے۔

چھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص دولت کا خزانہ پائے گا جو جماعت ملنے کے بعد شکر ادا کرے گا کبھی ناشکری نہ کرنا۔

سینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص مال پائے گا اور رزق میں اضافہ پائے گا جو اپنی ماں کو بشارت سے دیکھے گا اور محبت کے بول بولے گا لہذا خیال کرنا۔

اٹھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دل کبھی کبھی اگر دولت سے بھر جائے تو مفلس اور غریب لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا نہ چھوڑنا، دولت سدا تیرے پاس رہے گا۔

انتالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا مراد اس کو ملتی ہے جو محنت کرتا ہے اور محنت وہی کرتا ہے جو خوش قسمت ہوتا ہے اور خوش قسمت وہی ہوتا ہے جو کام الہی کی قدر کرتا ہے۔

چالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا چالیس سال بعد نبوت ملی تھی اور تجھے چالیس سال کے بعد دولت ملی ہے لہذا کبھی تکبر نہ کرنا۔

اکتالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آج تجھے ایک راز بتائیں اور وہ راز یہ ہے کہ صبح اٹھتے ہوئے تین بار لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھ لیا کر۔ اس راز کے کمالات تجھ پر بعد میں کھلیں گے۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لا جواب وظائف اور سابقہ اقراط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے۔

جو کوئی سورۃ آل عمران کا آخری رکوع رات کو ایک بار پڑھ لے اللہ تعالیٰ اسے رات بھر کی عبادت کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ (راوی: حضرت عثمان غنیؓ، داری)

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا۔ سلسلہ وار انوکھا انداز

جن نے یاقہاڑ پڑھنے پر طلاق دیدی

کیفیت جو آٹھ ماہ تک میرے ساتھ ہوتا تھا جس طرح میں نے آٹھ ماہ تک اذیت کاٹی اس کے ساتھ اب وہی کچھ ہونا شروع ہو گیا ہے۔

جن نے یاقہاڑ پڑھنے پر طلاق دیدی

(ف، س۔ م)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو لمبی زندگی دے اور تبلیغ خانہ کی رونقیں بحال رہیں! اس کا پیغام نہ صرف پوری دنیا میں پھیلے بلکہ اس کے پیغام پر عمل کرنے والے بھی بہت ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہماری آپ سے ملاقات تو نہیں ہوئی مگر اشتیاق بہت ہے کہ آپ کے منہ سے جو وظیفہ خاص ہمارے لیے نکلے وہ کریں۔ مگر پھر سوچتے ہیں کہ اگر درس سن کر اور عبقری پڑھ کر ہمارے مسائل حل ہو رہے ہیں تو پھر آپ سے ملاقات وہ کر لیں جنہیں زیادہ ضرورت ہے صرف آپ ایک دفعہ ہمارے لیے دعا کر دیں۔ ہم آپ کے دفتر آئے تو اسٹنٹ صاحب نے دو انمول خزانہ کا تحفہ دیا وہ پڑھ رہے ہیں الحمد للہ مسائل آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ آپ کے درس میں شرکت کرتے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ موسیقی سننا بالکل چھوڑ دی ہے اور جو چھوٹے چھوٹے وظائف بتاتے ہیں وہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! میں آپ کے رسالے میں سے جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ مجھے بہت عجیب و غریب خواب آتے جیسے میری کسی کے ساتھ شادی ہو رہی ہے میں کسی کی بیوی ہوں۔ مجھے ان خوابوں کا کوئی مطلب سمجھ میں نہ آتا۔ گزشتہ سال میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کالم میں پڑھا کہ جن اور انسانوں کی شادیاں بھی ہوجاتی ہیں تو میرے دل میں بھی شدید خوف پیدا ہوا اور مجھے سارے خواب یاد آئے۔ میں نے اسی دن علامہ لاہوتی پر اسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ یاقہاڑ پڑھنا شروع کیا ابھی میں نے صبح و شام یاقہاڑ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا۔ پھر ایک دن مجھے نماز کے دوران آواز آئی کہ کوئی کہہ رہا تھا کہ ”میں تمہیں طلاق دیتا ہوں“ اس نے اس طرح تین مرتبہ کہا۔ اس دن کے بعد وہ عجیب و غریب خواب مجھے نہیں آئے۔ الحمد للہ!

یاقہاڑ سے برسوں کا جادو ختم

(س، ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ تین سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم

جب سے میں نے یاقہاڑ کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ ہر پر ہر وقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمد للہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہو گیا ہے۔ الحمد للہ! اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہو گئے ہیں

یاقہاڑ پڑھا اور کالا جادو الٹا پڑ گیا

(ش، غ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک خواب دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک آدمی میرے ساتھ لینا ہوا ہے میں نے خواب میں اس سے دور ہونے کی کوشش کی جیسے ہی میں اس سے دور ہوئی تو میرے سارے جسم پر آگ لگ گئی۔ میں خواب سے بیدار ہوئی تو میرا سارا جسم اتنا گرم کہ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے حقیقت میں آگ لگی ہوئی ہو اور یوں محسوس ہوتا کہ سر تک پہنچ جائے گی۔ میں نے بہت اپنے طبی علاج کروائے لیکن طبیعت کی خرابی روز بہ روز بڑھتی جاتی تھی اس سے پہلے میں نے یاقہاڑ کا سبق پانی میں تین چار مرتبہ پڑھا تھا۔ میری چھوٹی بیٹی کہنے لگی امی ہمارے سبق پڑھنے میں کوئی نہ کوئی ضرور فرق ہے۔ اسی بیٹی نے خواب دیکھا کہ میرے سارے جسم پر آگ لگی ہوئی ہے۔ اس نے یاقہاڑ پڑھ کر میری طرف پھونکنا شروع کیا تو آگ بجھ گئی اس نے دیکھا یہ آگ جنات نے لگائی تھی اس نے خواب میں ہی جنات سے پوچھا کہ تم نے یہ آگ کیوں لگائی ہے آگے سے وہ کہنے کہ ہم تو انہیں ختم کرنے آئے ہیں تو صبح ہوئی تو میری چھوٹی بیٹی نے بڑی بیٹی کو خواب سنایا۔ میری بڑی بیٹی نے فوراً ایک مرغازندہ منگوا لیا اور آٹے میں اسے ذبح کیا اور اس کی ہڈی اور گوشت کا قیمہ بنایا اور اسی آٹا میں کس کر دیا اور اسی کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائی اور ان گولیوں کو دریا میں پھینک دیا۔ اس طرح میری بڑی بیٹی نے میرا صدقہ دیا اور اسی دن سے ہم سب گھر والوں نے یاقہاڑ ایک لاکھ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کر دیا۔ پھر ہم نے کئی دن تک یاقہاڑ پڑھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ جس آدمی کو میں نے اپنے ساتھ لیٹے ہوئے خواب میں دیکھا تھا اس کے ساتھ وہی

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

ہے۔ خاص طور پر ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا کالم میرا پسندیدہ ہے۔ اس میں موجود وظائف واقعی تیر بہدف ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے کافی عرصہ سے جادو کا مسئلہ رہا ہے میں نے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے یاقہاڑ کا وظیفہ صبح و شام گیارہ گیارہ تبلیغ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا اور ساتھ سارا دن کھلا یاقہاڑ پڑھنا شروع کیا جس سے مجھے برسوں بعد آرام سے نیند آئی اور طبیعت میں بہت سکون محسوس ہوا۔ اب جب میں سارا دن گھر میں کھلا یاقہاڑ پڑھتی رہتی ہوں تو مجھے کسی عورت کے چیخنے اور رونے کی آوازیں گھر کے مختلف کونوں سے آتی ہیں لیکن میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا اور دن بدن میری طبیعت میں بہتری آتی جا رہی ہے۔

کلمہ کے نصاب سے دعائیں قبول

(ا، ق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ عبقری کی دو سال سے قاری ہوں! اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو اللہ جزائے خیر دے۔ علامہ لاہوتی صاحب کی میں بہت ممنون ہوں میرے لیے ان سے دعا کرائیں۔ رسالے میں جو دعائیں لکھی ہوتی ہیں وہ میں اکثر کرتی رہتی ہیں۔ مگر جب سے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم میں کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا اس وظیفہ نے مجھے سب وظیفوں سے بے نیاز کر دیا ہے۔ میں نے جب سے کلمہ کا نصاب کرنا شروع کیا ہے مجھے الحمد للہ روز بروز بہت زیادہ فائدہ ہو رہا ہے۔ میں جو دعا مانگتی ہوں قبول ہوجاتی ہے جو اپنے لیے چاہتی ہوں مجھے مل جاتا ہے۔ اب تو مجھے سچے خواب نظر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ میرے چھوٹے موٹے کام بہت جلد پورے ہوجاتے ہیں۔ میرے گھر میں پہلے لڑائی جھگڑے بہت ہوتے تھے اب گھر میں سکون ہی سکون ہے۔

شوگر کا قدرتی جوی بوٹیوں سے خاتمہ

حوالہ: کچور آدمی چھٹانک، چرائیہ آدمی چھٹانک، کوڑا آدمی چھٹانک، تہ آدمی چھٹانک، کالی مریج دو ماشہ۔ نسخہ کوکونڈی میں کوٹ لیں۔ آٹھ دن صبح دو پہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ آدھا چائے کا بیج دوائی کھائیں۔ شوگر کا ٹیسٹ دوائی شروع کرنے سے پہلے کروائیں۔ آٹھ دن دوائی استعمال کرنے کے بعد پھر شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر شوگر باقی ہو تو مزید آٹھ دن صرف صبح و شام کھائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(محمد وارث راولپنڈی)

خدا سے ایسی چیزیں نہ چاہو: خدا سے ایسی چیزیں مت چاہو جن کا نفع دیر پا نہ ہو بلکہ باقیات الصالحات (نیک اعمال) کے خواہاں رہو

داعی (سلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلت)

شربت مصفی خون

باد رہے اپنے سینہ پر بھی کھونکے

مار بے انشاء اللہ ان کلمات کے ہر کتب

سے رات خیر و عافیت سے گزر جائیگی

کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا

شربت مصفی خون:

چرانہ 3 تولہ، کرانہ 3 تولہ، شاہترہ 3 تولہ، سیور 3 تولہ، جل نیم 3 تولہ، گل منڈی 3 تولہ، سر پھوک 3 تولہ، برگ تسی 3 تولہ، برہم ڈنڈی 3 تولہ، افسنتین 3 تولہ، گل سرخ 3 تولہ، غاب 3 تولہ۔ رات کو سب چیزوں کو پانچ کلو پانی میں بھگو دیں صبح اسے آگ پر پکائیں جب تین کلو پانی بچ جائے تو اتار لیں اور اسے چھان لیں۔ ایک بار اسے دوبارہ چھان لیں۔ خوراک: 25 گرام صبح و شام بغیر پانی کے دیں۔ اس کے علاوہ اگر چاہیں تو اس میں 3 کلو چینی ملا لیں۔ اب اسے آگ پر پکائیں۔ خوراک: 50 گرام ہمراہ پانی کے صبح و شام لیں۔ نوٹ: یہ نسخہ چار بوتلوں کے لئے ہے۔

مال و جان کی حفاظت کیلئے

رات کو سوتے وقت پہلے درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کے ساتھ الحمد شریف پھر آیت الکرسی بعد میں سورہ فلق، سورہ الناس پڑھ کر درود شریف پڑھیں اور اپنی شہادت والی انگلی پر پھونک مار کر اپنے گھر کے گرد گھما کر دائرہ بنائیں اور جہاں کہیں دور بھی اپنا دوسرا گھر یا کاروبار ہو اس کی طرف انگلی سے دائرہ بنادیں اور یاد رہے اپنے سینہ پر بھی پھونک ماریں انشاء اللہ ان کلمات کی برکت سے رات خیر و عافیت سے گزر جائیگی کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا۔

نسخہ برائے شوگر

1۔ گڑ مار بوٹی 2۔ کریلے خشک 3۔ اندر جوتل 4۔ ہریڑ کالی 5۔ گٹھلی جامن 6۔ افسنتین 7۔ کوڑمہ تمام ادویات ہم وزن ہیں کر محفوظ رکھیں۔ خوراک: ایک چمچہ چائے والا نہار منہ، دوسرا شام کے وقت پانی کے ساتھ۔

بحوالہ: عمقیری کی شہرہ آفاق کتاب

”مجھے شفاء کیسے ملی“

لا علاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ (جو عمل یا ٹولکے آزمائیں ضرور لکھیں، لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

ایک لپے میں سفر حج کا خریدار ملا

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے

میں اپنے بچپائی حج دو مزیوں میں بیچ چکا ہوں۔ وہ بہت نام ہوئے دل میں خیال آیا کہ تو بغداد کا شیخ سمجھا جاتا ہے اندلس کا ایک بوڑھا بچپائی حج کر چکا ہے۔ ندامت اور شرم ساری ہے شیخ ابوالحسن بغدادی نے مطاف میں اپنی پریشانی رکھ دی اور شرمندگی سے زار و قطار ہو کر ناک رگڑنے لگے میرے مولیٰ ابوالحسن کے سترجس کی قیمت تو دو مزی بھی نہیں، میرا نفس ان پر عجب کرتا ہے، آپ ہی میری حفاظت فرما سکتے ہیں۔ کسی نیکی کو اللہ کی عطا اور بھیک سمجھ کر شکر کے جذبہ سے جھک جانا نیکی کی قبولیت کی علامت ہے اور کسی بڑے سے بڑے عمل کو ان التبتہ علی علم من عندی (یہ میری اپنی کوشش کا نتیجہ ہے) کہہ کر اپنی جانب نسبت کرنا اور اس پر عجب کرنا بڑی نادانی ہے۔ وحدہ لا شریک لہ رب کا نکتہ کی ذات عالی کی جس بندے کو معرفت کا کوئی حصہ ملا ہوگا اسے ہر وقت یہ شرمندگی رہے گی کہ میں اس کی شایان شان کہاں اس کی اطاعت کر سکتا ہوں اور یہ نہیں کہ عبادت بلکہ کوئی اور بڑی سے بڑی دینی خدمت کی توفیق اس کے اندر مزید تواضع پیدا کر دے گی۔

اپنے اسلام و ایمان اور توفیق پر ناز کرنے والے اعرابوں کو قرآن حکیم نے کیا خوب نصیحت کی ہے: یٰمٰنّوٰن علیک ان اسلموٰا قل لا تمّنّو علی اسلامکم بل اللّٰہ یمّٰن علیکم ان ہذا کمّ اللّٰہ یمّٰن (الحجرات)۔ یہ لوگ تم پر اسلام لانے کا احسان رکھتے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان مت رکھو بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے ایمان کی توفیق بخشی۔

حج کرنے والے ہر حاجی کو نماز پڑھنے والے ہر نمازی کو ذکر کرنے والے ہر ذاکر کو سخاوت کی توفیق ملنے پر ہر سخی کو اور کسی دینی و دنیوی علمی خدمت کی توفیق سے سرفراز ہر خادم دین کو ہر لمحہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ مجھ سے کتنے اچھے لوگ اس زمین میں ایسے ہیں کہ اہلیت اور صلاحیت ہونے کے باوجود ان کو اللہ کی طرف سے اس کی توفیق نہیں ملی۔ مجھ پر میرے اللہ کا اتنا بڑا احسان ہے کہ مجھے عدم استحقاق اور نااہلی کے باوجود یہ شرف بخشا ہے۔ یہ جذبہ شکران نعمت ہے جس پر توفیق کی زبانی اور مقبولیت کا فیصلہ ہوتا ہے۔

وہ بڑے خوش قسمت تھے ایک کے بعد ایک سال ان کو حج کی سعادت ملتی رہی، اللہ نے صحت بھی ان کو خوب دی اور عمر بھی ستاسی سال پورے ہونے کو تھے ان کا یہ ستر و اس حج تھا۔ بہت مشہور ہے کہ حرم شریف حاضری پر ہر بار آدمی میں اشتیاق بڑھتا جاتا ہے۔ اس لیے انھوں نے بعد ستر وین مرتبہ ان کا شوق آخری عروج پر تھا، حرم میں حاضری اس بار ان کے بڑے ناز کے انداز میں تھی ان کو خیال تھا کہ شاید یہ سعادت بہت کم لوگوں کو نصیب ہوئی ہوگی۔

وہ حج سے فارغ ہو کر طواف وداع کر رہے تھے کہ طواف کرتے کرتے ان کا حال یقین کو پہنچ گیا اور فرسے اور بھی اکڑ کر چلنے لگے۔ مالک کا نکتہ کو بھی اپنے گھر ستر وین بار مہمانی کرنے والے مہمان پر ترس آیا اور ہوشیار کیا گیا، اَللّٰہم ہو! اوبے ادب! یہ ستر وین بار حاضری کا شرف کیا بڑی بات ہے اور اس میں تیرا کیا کمال ہے؟ وہ غفلت سے بیدار ہوئے۔ اپنے عجب نماز پر شرمندہ ہوئے۔ خیال کیا کہ میرے سارے حج بے کار ہو گئے، ان تجوں کو ایک روپے میں فروخت کر دوں اور ان کو کسی غریب کو حرم میں صدقہ کر کے کچھ آخرت کا نفع کمالوں۔ انہوں نے اعلان کرنا شروع کیا، کوئی ہے جو میرے سترجس کو ایک روپے کے بدلے خرید لے؟ لوگ ان کی آواز سنتے تو ہنستے تھے خیال کرتے شاید کوئی دیوانہ پاگل ہے مگر ایک رمز آشنا بوڑھے نے آواز سنی، منہ پچکا کر جواب دیا: بڑا مہنگا بیچتا ہے۔ سترجس کا ایک روپہ کون دے گا؟

سینے کی گلیوں

سے نجات کا آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ بہت شاندار رسالہ ہے۔ میری بہو کے سینے میں گلی ہو گئی تھی۔ میں نے صبح و شام سبحان اللہ و بحمدہ ایک ایک تسبیح پڑھ کر دم کرتی رہی، اللہ کے حکم سے اب وہ بالکل ہی ختم ہو گئی ہے۔ (پ، و)

ماہنامہ عمقیری، ستمبر 2014، شمارہ 99

جائے کا پانی روئی کی مدد سے آنکھوں کے حلقے پر مسلسل ایک ماہ تک روزانہ لگانے سے آنکھوں کے حلقے ختم ہو جاتے ہیں۔ (رابعہ قمر)

قسط نمبر 4

آگشده چیز فردا اور سرمایہ یاز کا وظیفہ

میرے بیٹے کی عمر اس وقت بیس سال ہے اور اس کی بیوی کی اٹھائیس سال۔

بیٹا بیوی کے سامنے بول نہیں سکتا اس کے ہاتھ بھی کانپتے ہیں، وہ کھانے

کو بھی نہیں دیتی، اس سے کپڑے دھواتی، کھانا

پکواتی، پانی بھی خود اٹھ کر نہیں پیتی۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے



مجھے سب سے دور دھکیلتی۔ میں بہت تھک گئی، نماز نہیں پڑھی جاتی، اللہ سے دعا نہیں مانگی جاتی، محترم حکیم صاحب! اب ان مسائل سے مجھے چھوڑا کیسے مل رہا ہے وہ بھی ایک الگ اور دلچسپ کہانی ہے۔۔۔!

دو سال پہلے میری ہمسائی نے میرے حالات دیکھتے ہوئے میرا تعارف عبقری سے کروایا تب سے لے کر آج تک میں آپ کا ہر درس نیٹ پر سنتی ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے بچھڑے ہوؤں کو ملائے لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے محبت پیدا کرنے کا بیٹا روٹھ کر چلا گیا تو اس کو دلچسپ لانا، آگشده چیزوں کیلئے ایک وظیفہ بتایا اور وہ تھا یَا رَبِّ مَوْئِیٰ یَا رَبِّ کَلِّیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس میں آپ نے کچھ واقعات بتائے جیسے کہ ایک بیٹا اپنی ماں کو چھوڑ کر باہر کے ملک چلا گیا اور باہر جا کر کسی گوری سے شادی کر لی، پھر پلٹ کر نہ آیا ماں بیچاری روتی ہوئی آپ کے پاس آئی آپ نے اس کو یہی وظیفہ دیا ماں نے کچھ عرصہ پڑھا تو بیٹا ملک واپس آ گیا اور آ کر اپنی ماں کے پاؤں پکڑ لیے۔ اسی طرح کے اور واقعات بھی آپ نے بتائے۔ مجھے ایسا لگا کہ جیسے یہ وظیفہ آپ خاص طور پر مجھے دے رہے ہیں اور میرے لیے ہی یہ درس ہو رہا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ ڈوب کر دیا گوئی سے اور پاگل بن کر پڑھا۔ آپ یقین جانئے!

حکیم صاحب صرف تین ماہ ہی مسلسل پڑھا ہے کہ میری بہو کا رویہ دن بدن بہتر ہو رہا ہے دو سال کے بعد بچہ بچلی بار اس نے مجھے امی جی کہہ کر بلایا اور رات کو آ کر میرے پاؤں دبائے اور اپنے گزشتہ تمام رویہ پر رورور کر معافی مانگی اور کہا کہ کچھ عرصہ سے مجھے رات کو نیند نہیں آتی، ساری رات بے چینی میں گزرتی ہے اور بار بار میرے کانوں میں یہی آواز گونجتی کہ ”تو جو کر رہی بہت غلط کر رہی تھی یہ سب کچھ بھگلتا پڑے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی“ اس سے پہلے کہ یہ آواز مجھے پاگل کر دے، مجھے معاف کر دیں۔ وہ ساری رات میں نے اللہ کے شکر کے ساتھ رو کر گزاری، میرا بیٹا اب مجھ سے بات کرتا ہے اور اپنی بہن سے بھی جس کو پہلے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا، کھانا بھی ہم چاروں اکٹھے کھاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میں اچانک جہنم سے نکل جنت میں آ گئی ہوں۔۔۔!!! لوگ اب میرے ساتھ عزت سے بات کرتے ہیں میں جہاں جاتی ہوں میری عزت ہوتی ہے، مجھے اب محسوس ہوتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں میرے لیے محبت کے جذبات ہیں، میرے ایسے رشتہ دار جو سالہا سال ہو گئے انہوں نے میری شکل تک نہ دیکھی تھی اب خود ہی میرے گھر مجھ سے ملنے کیلئے اپنے بچوں کے ساتھ آتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں یہ تمہاری خالہ ہیں، ممانی ہیں، آنٹی ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔

قارئین! اگر آپ بھی ایسے ہی مسائل میں الجھے ہیں تو آپ یہی وظیفہ دن رات وضو وضو اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے پڑھیں۔

انشاء اللہ آپ کے مسائل بھی حل ہو گئے۔ (جاری ہے)

انٹرنیٹ پر اس کی تصویر دیکھ کر اپنے جال میں پھنسا لیا، وہ بہت دور بھاگا لیکن لڑکی کا ماموں کا لالہ جادو کرتا تھا اس نے میرے بچے پر ایسا علم کروایا کہ وہ باغی ہو گیا اس کو اپنی ماں اور بہن کے رشتے کی شادی ختم ہو گئی اور پھر اس نے اسی لڑکی سے شادی کر لی۔ میرا بچہ نمازی اور تہجد گزار لیکن لڑکی بہت خود سر اور بدتمیز۔ اس کے اندر صرف غصہ اور حسد بھرا ہوا۔ میں اپنے گھر میں اپنے بچے سے کئی کئی روز بات نہیں کر سکتی تھی وہ میرے بچے کو میرے سامنے سے بھی دور رکھتی۔ بہن کا تو جیسے دشمن ہو گیا، اس دنیا میں میرا ان دو بچوں کا علاوہ بھلا اور تھا ہی کون۔۔۔؟؟؟ وہ یہاں رہنا نہیں چاہتی اسلام آباد یا ملتان شفٹ ہونا چاہتی ہے۔ آپ ہی بتائیں اس ظالم دنیا میں میں ایک جوان بیٹی کے ساتھ اکیلی کیسے رہ سکتی ہوں؟ میں سوچتی کیسے اس کو روکوں؟ اللہ سے رورو کر دعا کرتی یا اللہ میرا بچہ مجھے لوٹا دے، میں نے بڑی مصیبتوں سے اسے پالا ہے اور وہ اتنی آسانی سے مجھ سے جدا کر کے لے جا رہی ہے۔۔۔!!! میرے بیٹے کی عمر اس وقت بیس سال ہے اور اس کی بیوی کی اٹھائیس سال۔ بیٹا بیوی کے سامنے بول نہیں سکتا تھا اس کے ہاتھ بھی کانپتے تھے وہ کھانے کو بھی نہیں دیتی، اس سے کپڑے دھواتی، کھانا پکواتی، پانی بھی خود اٹھ کر نہیں پیتی۔ اس کو دیکھ کر میں صرف روتی رہتی، ہم لوگ مروی عزت کرتے ہیں اور ان سے گھر کا کام بھی نہیں کرواتے لیکن اس کو تو وہ نماز پڑھنے سے بھی روکتی، نہ کوئی کام کرنے دے رہی ہے صرف گھر کی چار دیواری میں اس کو قید کر دیا ہے ہاں البتہ شوہر کے ساتھ باہر گھومنے ضرور جاتی ہے وہ بھی اس لیے کہ شوہر نے سامان اٹھانا ہوتا ہے یا گاڑی چلانا ہوتی ہے۔ عیش و آرام اس کو پسند۔۔۔ لیکن میرا بیٹا سوکھ کر نا ہوا گیا۔۔۔!!! اس کے علاوہ میرا ایک اور مسئلہ بھی تھا کہ لوگ مجھ سے بغیر کسی وجہ سے حسد اور نفرت کرتے ہیں، جتنا عاجزی اور انکساری سے ملوں اس کو غلط رنگ دے کر الزام تراشیاں کرتے، تمہیں لگاتے ہوں لگتا ہے میرے اوپر کوئی ایسی طاقت مسلط کی گئی ہے جو

معمول کی ڈاک میں ایک خط ملا خط کیا تھا غم اور دکھ کی ایک مکمل کہانی تھی اور اس کی زندگی جہنم سے جنت کیسے بنی آپ بھی پڑھیے۔ اس خط کے کچھ احوال آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں:- محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر عطا کرے۔ دو سال پہلے کسی نے عبقری کا بتایا اب تقریباً یہ حال ہے کہ میں ہر وقت گھر میں آپ کے درس سنتی رہتی ہوں اور آپ کے درس سے ہی میں نے یہ وظیفہ سنا اور کیا اور اس وظیفے نے میری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنت میں پہنچا دیا۔ اس وظیفہ کو پڑھنے سے پہلے میرے حالات کچھ یوں تھے:- جب میری عمر 20 سال تھی تب میری شادی ہوئی، ماں باپ کے گھر کا عرصہ یعنی 20 سال تلوار اور چھری کی نوک پر گزارا۔ میرے گھر والوں نے مجھے کھلایا تو ضرور مگر کھلا کے انگلی سے نکال بھی لیا، مجھے یاد نہیں کہ کبھی محبت اور پیار کا کوئی ہاتھ میرے باپ نے میرے سر پر رکھا ہو۔ اتنی گالیاں اور مار کھائی ہے کہ جتنے سانس گزارے ہیں۔ پھر شادی ہوئی، مختصر یہ کہ جس دن شادی تھی آنکھ میں ایک آنسو نہیں تھا، شکر گزار کی کلمات تھے۔ 18 دسمبر۔۔۔! یہ تھا میری زندگی میں میری شادی کا دن اور دوسری عذاب ناک اور بدترین زندگی کا پہلا دن۔ مختصر میرے خاوند اور میرے سر کو میرے حالات کا علم تھا، ان کو پتہ تھا کہ ہم جو مرضی سلوک کریں اس لڑکی کے پیچھے سے کوئی نہیں آئیگا۔ انہوں نے میرے ساتھ وہ وہ ظلم اور ایسی شرمناک باتیں اور حرکتیں کیں کہ جو بھی سنے وہ کانپ اٹھے۔ اسی دوران میں میرے دو بچے ہوئے ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔۔۔! میرے شوہر نے کبھی مجھے بچوں کیلئے خرچہ تک نہیں دیا، آخر مجھے ترسنا ترسنا خود ہی دنیا سے چلا گیا۔ میں نے مقامی سکول میں ٹیچنگ کر کے بچوں کو پالا۔ میری قسمت دیکھئے! ماں مر گئی تو ناراضگی میں باپ مرنا تو ناراضگی میں، شوہر مرنا تو ناراضگی میں۔۔۔! 18 سال کے بعد وہی سب میرے بیٹے کے ساتھ بھی ہوا، اس کو اپنی عمر سے آٹھ سال بڑی لڑکی نے

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میری مرحومہ دادی کا آزمودہ ٹوٹکا
(طبہ نذاکت 'بہارِ لبور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اپنے جاننے والی خواتین کو بھی پڑھنے کیلئے دیتی ہوں، آپ جس طرح دیکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں اور وہ بھی بے لوث اور بخل گری کے بُت کو پاش پاش کر کے جہاد کر رہے ہیں۔ اس کو چند لفظوں میں احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں اور اس کا اجر کوئی انسان نہیں بلکہ رب کریم کی ذات بابرکت ہی آپ کو دے سکتی ہے اور دے رہی ہے۔ آپ کے رسالہ نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں بھی قلم اٹھاؤں اور پہلی بار کسی رسالے کیلئے اپنے ذاتی تجربات پر مشتمل مجرب ٹوٹکے اور وظائف بھیجوں تاکہ اور لوگ بھی اس سے مستفید ہوں اور بدلہ میں صرف خصوصی درخواست ہے کہ آپ اور وہ لوگ جو مستفید ہوں وہ میرے لیے خصوصی دعا کریں۔

نکیر کا نسل در نسل آزمایا نسخہ:

نکیر ایسی تکلیف ہے جس کے لیے بہت سے لوگوں نے بہت سے ٹوٹکے بنائے لیکن اس موذی تکلیف سے مکمل چھٹکارا نہیں ملتا۔ میں آپ کو نسل در نسل آزمایا ہوا آزمودہ مجرب اور نہایت ہی آسان علاج بتا رہی ہوں جس سے نکیر سے زندگی بھر کیلئے جان چھوٹ جائے گی۔ علاج: خشک کھوپڑے کی گری لیں اس کا ایک چھوٹا ٹکڑا (حسب ضرورت) لیکر دھو کر مٹی کے برتن میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح نہار منہ وہ ٹکڑا مریض کو کھلا دیں اور مٹی کے برتن کا پانی پلا دیں۔ ایک ہفتہ تک لگا تار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ زندگی بھر نکیر کی تکلیف دوبارہ نہیں ہوگی۔ اس ٹوٹکے پر عمل کریں اور عاجز و روریں۔

موہوں کیلئے میری دادی مرحومہ کا ٹوٹکا:

میں اور موہ کے ختم کرنے کیلئے میری دادی مرحومہ نے ایک ٹوٹکا بنایا تھا جو میری والدہ کے ذریعے مجھے تک پہنچا۔ نہایت آسان، مجرب اور آزمایا ہوا ٹوٹکا ہے۔ کسی پان فروش سے پان کے ڈنڈل اور تھوڑا سا پان پر لگانے والا) چونالے لیں۔ ڈنڈل کو چونے کے ساتھ اتنا مسلیں کہ ڈنڈل سے پانی نکلنے لگے۔

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

تھے اور ان کو بھی دیا۔ اب ان کا گھر بھی اس کا گہوارہ بن گیا ہے۔ چہرے کے دانوں کیلئے گھیکوار کا ٹکڑا کھایا بھی اور چہرے پر بھی لگایا اس کی وجہ سے اب میرا چہرہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ حکیم صاحب! آپ نے اس رسالہ کے ذریعے بہت سی دیکھی انسانیت کی مدد کی ہے اور دعا ہے کہ یہ سلسلہ تاحیات جاری رہے۔ میرا خط لکھنے کا ایک مقصد آپ کا شکر یہ ادا کرنا تھا۔

سردرد کیلئے دم

(طابہ زعفر)

دم کے دوران کنپٹیوں سے ماتھے کے درمیان تک دبا نا ہے۔ اول و آخر درود پاک تین تین مرتبہ آیت الکرسی ایک بار پڑھ کر پھونک ماریں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَحْمَدُ لِلّٰهِ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ تَحْمَدُ کے ساتھ ملا کر سات بار پوری سورہ فاتحہ پڑھنی ہے۔ پھر آیت الکرسی ایک مرتبہ اور تین بار یا لَقَا فِی کہہ کر پھونک ماریں۔ اسی دوران مسلسل ماتھے سے کنپٹیوں سے لیکر ماتھے کے درمیان یعنی آنکھوں کے درمیان تک دباتے رہنا ہے۔ جیسا کہ عموماً سردرد میں دباتے ہیں۔

سردرد کا علاج

(مہمہ شعیب)

ایک گدا بنوائے جو تین فٹ چوڑا اور چار فٹ لمبا ہو اور اس میں بجائے روٹی بھروانے کے چند سیر ثابت گندم بھر وائیں اور یہ گدا سونے کیلئے استعمال کریں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں کمر کا درد ختم ہو جائے گا۔

ہونٹوں کے پھٹنے کا علاج:

تربوز کے کچے بیج لیں اور اسے مناسب مقدار میں ملا کر پیس لیں رات کو انہیں ہونٹوں پر لیپ کر دیں اور صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھو دیں، بہت جلد پھٹے ہوئے ہونٹ درست ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

بال گرنا ہمیشہ کیلئے بند

(مستغیث الرحمان رحمانی 'بوکھد)

قارئین! بالوں کے مسائل آج کل تقریباً ہر کسی کو ہیں اور یہ مسئلہ کیبیکل ملے شیپو کے استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا

45

اب اس چونالے ڈنڈل کو منہ یا موہ کے پر لگادیں۔ چند گھنٹوں یا رات بھر لگادینے کے بعد اس کو اتار کر دھولیں۔ تھوڑا عرصہ اس پر عمل کریں۔ منہ اور موہ کے آہستہ آہستہ خشک ہو کر ٹھک جائیں گے اور کوئی نشان بھی نہیں چھوڑیں گے۔ نوٹ: پان اور چونے پر مشتمل یہ ڈنڈل جلد پر آسانی سے ٹھہرتا نہیں ہے۔ اس کیلئے اس پر سی پلاسٹک لگائیں یا پھر کپڑے سے باندھ لیں۔

رزق میں برکت کیلئے:

جب بھی کھانا کھائیں پوری بسم اللہ شریف پڑھیں اور ساتھ ہی کھانے پر ہاتھ ڈالنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَاتِہِ اللّٰہِ ضرور پڑھیں۔ کھانے میں بہت برکت ہوگی۔ کھانا ختم کرنے کے بعد الحمد للہ پڑھنے کے بعد اَللّٰھُمَّ تَبَارَکَ لَکَ اَفِیْہِ وَ ذَکَا مِئْہِ ایک بار پڑھ لیں۔ انشاء اللہ وہ چیز دوبارہ کھانا پھر نصیب ہوگی۔ چاہے غیبی ذرائع سے ہو۔ مندرجہ بالا دعا دودھ پینے وقت خصوصی طور پر پڑھیں۔

گھریلو سکون کا راز

(اسماء مسعود 'لابور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے یہ رسالہ 2012ء میں پڑھا اور یہ اتفاقاً مجھے ایک فائل کور میں ملا۔ ایک لڑکی بس میں میرے ساتھ سوار ہوئی اور جلدی میں بھول گئی۔ وہ لڑکی اتفاق سے میری یونیورسٹی کی تھی اس کی میں بے حد شکر گزار ہوں کہ اس کی بدولت مجھے عبقری ملا۔ یہ غالباً مارچ 2012ء کا ایڈیشن تھا۔ میں نے پڑھا اور اپنی امی کو بھی پڑھایا۔ اس میں موجود بہت سے عمل آزمانے پر فائدہ ہوا۔ اس کے بعد اب میں اور میرے سب گھر والے اس کے مستقل قاری ہیں۔ میں آج بھی عبقری کی بے حد شکر گزار ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے میری زندگی میں موجود مسائل بہت کم ہو گئے ہیں۔ عبقری میں موجود وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی وَالضَّحٰی کے وظیفہ جو کہ ہر وقت کھلا پڑھنا ہے، کی وجہ سے مجھے ملازمت ملی اور درج ذیل آیت کی برکت کی وجہ سے گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہو گیا۔ وہ آیت یہ ہے: فَقَطَّعْ دَابِرَ الْقَوَّہِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (الانعامہ) ہمسایوں کے گھر میں بہت لڑائیاں رشتی میں پڑھا جب وہ لڑتے

جس شخص میں غور و فکر کرنے کی عادت ہے وہ اپنی روح سے دُوبُذ و کلام کرتا ہے۔ زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو شائستہ نہیں کہی جا سکتی

کڑی کے برابر کا ہوتا ہے، سبز رنگ کا اس کو بغیر زخمی کیے پکڑ لیں اور کسی شیشی میں بند کر دیں جب وہ مر جائے تو دھوپ میں خشک کر لیں اور اس کی نسواری بنالیں جب مریض کو دورہ پڑے تو اس کی نسواری چنگی تختوں میں سگھائیں جس طرح اکثر لوگ تختوں میں نسوار سگھتے ہیں۔ مریض جلد ہوش میں آجائے گا، چند بار کے عمل سے مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے ہر مرض کا

علاج بذریعہ درود شریف

(اربعہ قمر لاہور)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ
دَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَكْبَادِ وَشِفَاۃً لِّهَا نُوْرَ الْاَبْصَارِ
وَضِيَاۃً لِّهَا وَعَافِيَةِ الْاَكْبَادِ وَشِفَاۃً لِّهَا نُوْرَ الْاَبْصَارِ
وَضِيَاۃً لِّهَا وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
درود شریف کے پڑھنے سے آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھوں
کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے جب بھی سرمہ ڈالیں اس
درود شریف کو پڑھ کر دم کر کے آنکھوں میں ڈالیں۔

منہ کی بدبو ختم:

منہ سے بدبو آتی ہو تو پھلکڑی پیس کر اس میں برابر وزن
نمک ملا کر انگلی کی مدد سے مسوڑھوں اور دانتوں پر روزانہ
لگائیں، چند ہفتوں میں منہ کی بدبو ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گی اور
دانت موتیوں کی طرح چمک اٹھیں گے اور مضبوط ہو جائیں گے۔

رزق کی تنگی ختم:

جس کے گھر رزق کی تنگی ہو جب گھر میں داخل ہو پہلے مکمل
سلام کہے پھر درود شریف پڑھے اور پھر سورہ اخلاص پڑھے
انشاء اللہ تنگی ختم ہو جائے گی۔

ہنس مکھ پھسکی

هو الشافى: سونف، دھنیا، زیرہ سفید، انار دانہ ہر ایک
پچاس گرام۔ کالامک پچیس گرام، ست لیموں ایک تولہ مصری
ایک کلو۔

ترکیب تیاری واستعمال:

سب کا سفوف بنالیں، چھ ماشہ خوراک صرف تازہ پانی کے
ساتھ۔ فوائد: سینے کی جلن دور کرتی ہے۔ قیض کی شکایت رفع
کرتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا اڑنا دور کرتی ہے۔
مفرح ہے، ٹینشن اور غم کو دور کرتی ہے۔ منہ کے ذائقے کو
صحیح کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ تے کو بند کرتی ہے۔
امراض معدہ کیلئے مفید ہے۔ (محمد یونس قادری، ٹنڈو آدم)

ہائی بلڈ پریشر کا خاتمہ

(محمد سعید ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ٹونکہ ہائی
بلڈ پریشر کے خاتمہ کا ہے وہ میں آپ کو بھیج رہا ہوں کیونکہ آپ
بے لوث ہو کر مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ قارئین! یہ ٹونکہ
آزمائیں لوگوں کو بتائیں اور مخلوق خدا کی دعائیں لیں۔ هو الشافى:
ایسی تھوم جس کے اوپر جامنی رنگ کا پردہ ہوتا ہے لے کر اور کچا آم
لے کر اس کی چٹنی بنائیں۔ صرف آٹھ دن صبح و شام ایک ایک چمچ
کھائیں انشاء اللہ آٹھ دن کے اندر مرض نیست و نابود ہو جائے
گا۔ اگر آم کا موسم نہ ہو تو پنسار سے آم کی چٹنی مل جاتی ہے اس میں
تھوم کا پردہ شامل کر کے کھائیں۔

پولیو سے سو فیصد نجات کا نسخہ

(ہاجی روشن دین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس عرصہ دراز سے دو
نسخے محفوظ ہیں۔ ایران میں شہنشاہ ایران کے دور حکومت میں میں
بلسلہ ملازمت عرصہ پانچ چھ وہاں سال رہا وہاں میرے ساتھ
جس دفتر میں میں کام کرتا تھا دہلی (انڈیا) سے ایک نوجوان لڑکا جو
کہ دہلی کے کسی نامی گرامی حکیم صاحب کا فرزند تھا میرے ساتھ تھا
اور ہم دونوں روم میٹ بھی تھے ایک ہی کمرہ میں رہائش پذیر تھے
اکٹھے ایک ہی دفتر میں کام کرتے کھانا پینا، گپ شپ، سیر و تفریح
اکٹھے ہی کرتے، بڑا ہی پیار و محبت سے وقت گزارا۔ میں نے انہیں
ازراہ مذاق کہہ دیا کہ حکیم صاحب اتنا عرصہ ہمارا اکٹھا، گزرا کوئی
نایاب سانحہ آپ کو یاد ہو تو مجھے بھی بتادیں۔ ہنس پڑے اور کہا بیٹے
نوٹ کیجئے نسخہ حاضر ہے! کہنے لگے کہ پولیو کا مرض پاکستان اور
ہندوستان میں زیادہ ہے۔ میرے ابا جان! یہ نسخہ بنا کر دیا کرتے
تھے جو کہ ایک سو پچاس فیصد کامیاب ہے۔ اشیاء یہ ہیں۔ تھوہر
سخت کانٹے دار پودہ ہے جو کہ اکثر گھروں میں بھی لگا دیکھا گیا
ہے۔ تقریباً ایک کلو اس کی ٹہنی کاٹ کر اوپر سے کانٹے چھیل کر الگ
کر دیں۔ اسے کانٹے وقت دو دھ سا نکلتا ہے اس کے جس طرح
آلوؤں کے چپس بناتے ہیں، قتلے بنالیں آدھ کلو سوس کا خالص
تیل یا تین پاؤں میں یہ چپس تل لیں جب یہ بالکل سوخت ہو جائیں یا
جل جائیں تو چھان کر تیل محفوظ کر لیں، کسی کانچ کی بڑی بوتل میں
رکھ دیں۔ پولیو زدہ مریض کے متاثرہ حصوں پر ماش کریں، سردی
اور ہوا سے بچانے کیلئے متاثرہ حصہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔ بفضل
تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔ عمل جاری رکھیں مسلسل کچھ عرصہ۔

مرگی کا علاج:

آک کا پودہ جو کہ بارانی کھیتوں کے کناروں پر ہوتا ہے
چار پانچ فٹ کی اس کی ٹہنیاں ہوتی ہیں اور اس کے پتے بوہڑ
کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس پر ایک ٹڈہ ہوتا ہے جو کہ

ہیں اور یہ مسئلہ کیمیکل ملے شپ کو کے استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا
ہوا ہے اس لیے آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

هو الشافى: آملہ، بیہڑے، ریٹھے، سیکا کاٹی برابر مقدار
میں لے کر پیس لیں اور پھر مذکورہ اشیاء کورات کے وقت پانی
میں بھگو لیں، رات کو سونے سے پہلے سر کے بالوں میں
سرسوں کے تیل کا مساج کریں (تیل کو سر پر رگڑنا نہیں
کیونکہ رگڑنے کی وجہ سے بال گر تے ہیں) پھر صبح کے وقت
جس برتن میں آپ نے ان اشیاء کو بھگو یا تھا ان میں ملانی
مٹی (تختی والی) اور دہی حسب ضرورت شامل کر لیں اور ان
تمام اشیاء کو مکس کر کے ان سے سرو دھو لیجئے۔ جتنی زیادہ دیر
تک یہ اشیاء آپ اپنے سر پر لگا کر رکھیں گی اتنے ہی زیادہ
اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔

یاد رہے کہ اگر آپ مٹی کے استعمال کو پسند نہیں کرتی تو پھر
مٹی کو شامل نہ کریں تو پھر بھی یہ نسخہ آپ کیلئے فائدہ مند ثابت
ہوگا لیکن یاد رہے کہ مٹی کے استعمال سے خشکی کا خاتمہ ہوتا
ہے۔ آپ اس نسخہ کے استعمال کرنے سے چند دن کے اندر
فرق محسوس کریں گی۔ بالوں پر شپو ہرگز نہ لگائیں جب بھی
بالوں کو دھوئیں تو درجہ بالا نسخہ کے مطابق دھوئیں۔ انشاء اللہ
آپ کے بالوں کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ یہ نسخہ
آزمودہ ہے جس کسی کو بھی اس نسخہ سے فائدہ پہنچے وہ اپنی
دعاؤں میں ضرور یاد رکھے۔

کمزور حضرات!

اب پریشان ہونا چھوڑ دیں!

(شن، ان، احمد پور شرقیہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو اور آپ کے
اہل خانہ کو اپنی امان میں رکھے، دنیا و آخرت کی ہر بھلائی سے
نوازے۔ محترم حکیم صاحب! میرے ساتھ ایک بہت ہی گھمبیر
مسئلہ تھا جس کے علاج کیلئے میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں خرچ
کر چکا تھا مگر ہر طرف سے ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔ میرا مسئلہ
یہ تھا کہ میں حقوق زوجیت صحیح طریقے سے ادا نہیں کر سکتا تھا،
سرعت انزال کا مریض تھا۔ مگر۔۔۔!!! آپ نے درس میں
ایک مرتبہ ایک چھوٹا سا ٹونکہ بتایا کہ ناپاکی سے بچنے کیلئے ناف پر
”عمر“ لکھیں اور یہ عمل عبقری میں بھی کئی دفعہ چھپ چکا تھا۔ جب
میں نے یہ عمل شروع کیا اور حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے
ناف پر عمر لکھا تو میں حیران ہی رہ گیا کہ میرا تو سرعت انزال
بالکل ختم ہی ہو گیا ہے اور وقت ناقابل یقین حد تک طویل ہو گیا۔
اب جب بھی میں عمر لکھتا ہوں تو وقت طویل ہو جاتا ہے اور جس
دن نہ لکھوں تو وہی پہلے والی حالت ہو جاتی ہے۔

مزاحیہ پرندے سے دلچسپ ملاقات

یہ انسان نما پرندہ جھلی دار چوڑے پنجوں والے پرندوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک چڑیا گھروں کا جانا پہچانا پرندہ ہے۔ مگر جنگلی پینگوئن بحر منجمد جنوبی کی برف میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ان کی بستیاں آپ کو جنوبی نصف کڑے اور جزائر منجمد جنوبی میں ملیں گی۔

محمد عمران 'کراچی'

پینگوئن اپنے سفید سینے اور کالے پروں کی بدولت انسان سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ جب آپ پہلے پہل اس کو دیکھیں گے تو یہ تاثر لیے بغیر نہ رہ سکیں گے کہ ”ارے یہ تو سفید قمیص اور کالے سوٹ میں لمبوس اچھا خاصا آدمی معلوم ہوتا ہے اور حقیقت میں یہ ہے بھی ٹھیک۔ جب یہ اپنے جسم کو سیدھا کھڑا کر کے اپنی دو ٹانگوں کے سہارے ایک عجیب انداز سے چلتا ہے تو وہ بالکل ایک مزاحیہ اداکار معلوم ہوتا ہے۔ اس کی لمبی اور سخت چوچ ناک کی طرح ہے۔ اس کے دیکھنے کا انداز اور جسمانی ہیئت ایک روایتی قسم کے ادیب سے ملتی جلتی ہے۔ جب یہ کوئی غیر معمولی چیز دیکھ پاتا ہے تو اپنی گردن ایک عالمانہ انداز میں جھکا تا ہے۔ پھر کبھی ایک آنکھ سے اور کبھی دوسری آنکھ سے دیکھتے ہوئے بڑے انہماک اور تنقیدی نگاہوں سے اس کی جانچ پڑتال کرتا ہے اس وقت ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی محقق کسی دقیق مسئلے پر غور کر رہا ہو۔

یہ انسان نما پرندہ جھلی دار چوڑے پنجوں والے پرندوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک چڑیا گھروں کا جانا پہچانا پرندہ ہے۔ مگر جنگلی پینگوئن بحر منجمد جنوبی کی برف میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ان کی بستیاں آپ کو جنوبی نصف کڑے اور جزائر منجمد جنوبی میں ملیں گی۔ صرف یہی ایک ایسا پرندہ ہے جو اپنے بدن کو سیدھا کھڑا کر کے زمین پر چل سکتا ہے۔ اس کی یہ خوبی اس کی جھلی دار چوڑے پنجوں والی ٹانگوں کی مرہون منت ہے جو اس کی ڈم کے بہت قریب ہوتی ہے۔ دوسرے بحری پرندوں کی طرح ان کے گھونسلے بھی ایک بستی کی شکل میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ کبھی تو یہ بستیاں بہت بڑی بڑی ہوتی ہیں۔ ان کی مجلس زندگی ایک خاص پہلو رکھتی ہے۔ جیسے ہی انڈے دینے کا وقت قریب آتا ہے (اکتوبر اور نومبر میں) تو کچھ پینگوئن موزوں جگہ کی تلاش میں نکل پڑتی ہیں اور دھیرے دھیرے تمام انڈے دینے والی اس جگہ پہنچ جاتی ہیں۔ جب تین یا چار ہزاری تعداد میں اکٹھے ہو جاتے ہیں تو گھونسلے بنانے کا کام شروع کر دیتے ہیں گھونسلے پتھروں سے بنائے جاتے ہیں۔ گھونسلے بنانے میں یہ اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ کھانے پینے کا ان کو

کوئی ہوش نہیں رہتا۔ نر پیٹھر اٹھا اٹھا کر مادہ کے پاس لاتا ہے اور مادہ ان کو ایک گول دائرے کی شکل میں ترتیب دیتی جاتی ہے۔ نر طلق سے بڑی سریلی اور خوش آوازیں نکالتا رہتا ہے اور پیٹھر لا کر مادہ کے قدموں پر ڈھیر کرتا جاتا ہے۔

جہاں انڈے دینے کیلئے پینگوئن پہنچے اچھا خاصا ایک میلہ لگ گیا۔ عموماً ایک بستی میں پانچ سے دس ہزار تک پرندے اکٹھے ہوتے ہیں۔ خوب شور مچاتے ہیں، چیختے چلاتے ہیں اور ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ ان کے ان مصروف ایام کی دو خاص کیفیات قابل ذکر ہیں۔ پہلی کیفیت غصے کی ہوتی ہے۔ آپ اسے احساس برتری کہہ لیجئے کیونکہ جب یہ اپنے پر پھیل کر چلتے ہیں تو اپنے سے کمزور ساتھی کو خواہ مخواہ چونچیں مارتے ہیں۔ دوسری کیفیت تھکاوٹ کی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت جس پر طاری ہوتی ہے وہ بڑا مضعف، افسردہ خاطر، پروں کو سکڑتے ہوئے کہیں دبا بیٹھا ہوتا ہے۔

جب بستی قائم ہو چکی ہے اور گھونسلے تیار کر کے ان میں گھاس پھوس بچھا دی جاتی ہے تو پینگوئن تمام وقت اپنے انڈوں کی حفاظت پر صرف کرتے ہیں۔ انڈوں کی حفاظت کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ مسلسل نگرانی کرنی پڑتی ہے کیونکہ ترلے مرغان یا ان ہستیوں پر یلغار کرتی ہیں۔ یہ جنگ بہت شدید اور لگاتار ہوتی ہے۔ جس کی لڑائی اس کی بھینس۔ لوٹ مار کرنے والی مرغایاں جو گرمیوں میں جنوب کی طرف ہجرت کرتی ہیں اس اثنا میں ان کا گزراوقات پینگوئن کے انڈوں پر ہوتا ہے۔ اگر حملہ کرتے ہوئے کوئی مرغابی کسی پینگوئن کی مضبوط چوچ کی گرفت میں آجائے تو بے بس ہو کر رہ جاتی ہے اور پھر پینگوئن ایک خونخوار جلا داکر دار ادا کرتا ہے۔ جہاں ایک پینگوئن کی چیخ ابھری تمام خطرے کے مقابلے کیلئے تیار۔ یہ پورے تین ہفتے بھوکے پیاسے گندے برا حال، مگر انڈوں کی حفاظت کیلئے چوچیں کھولے اور زبائیں باہر نکالے کھڑے رہتے ہیں حالانکہ سامنے تھوڑے ہی فاصلے پر برف اور پانی ہے جہاں وہ اپنی پیاس بجھا سکتے ہیں۔ جب انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں تو ان کی زندگی میں بھی کچھ سکون سا آتا ہے۔ پھر والدین پینگوئن باری باری سمندر پر جاتے ہیں کہ کچھ کھاپی لیں اور غسل کر لیں تاکہ پروں کی تمام گندگی اتر جائے۔

کامیابی کا راز

لوہے سے اگر کام نہ لیا جائے تو اس کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر آدمی کام نہ کرے تو اسے بھی زنگ کھا جاتا ہے

محمد حفیظ 'لاہور'

اگر آپ کو علم کی آرزو ہے تو اس کیلئے محنت ضروری ہے اگر آپ کو خوراک کی ضرورت ہے تو اس کیلئے بھی محنت بنیادی شرط ہے اگر آپ مسرت چاہتے تھے تو اس کیلئے بھی آپ کو محنت کرنا پڑے گی۔ محنت کی حیثیت قانون کی سی ہے اس کی پابندی ہی آپ کو ہر مقصد میں کامیاب کر سکتی ہے۔

کام کرو کسی بھلائی کیلئے خواہ کتنا ہی آہستہ آہستہ کرو۔ پھول اگانے کی کوشش کرو خواہ پھول کیسا ہی کم درجے کا کیوں نہ ہو، محنت خواہ کسی قسم کی ہو ہمیشہ اعلیٰ اور متبرک ہوا کرتی ہے تمہارے بڑے بڑے کام ہی خدا کی بارگاہ میں تمہاری مناجات ہیں۔ ایمانداری سے محنت کرو، تم ایک شاندار اور وسعت پذیر مسرت سے ہمکنار ہو جاؤ گے۔ یاد رکھئے! محنت ہی آپ کو اپنے مقاصد میں کامیاب کر سکتی ہے۔ محنت کے بغیر ذہانت بھی کچھ کام نہیں آتی۔ میں کسی سے یہ نہیں کہتا کہ ہنرمند بنو۔ میں کہتا ہوں کہ محنت کرو۔ جی لگا کے محنت کرو اور ایمانداری سے محنت کرو جی کہ منزل مقصود آپ کے قدموں تلے ہوگی۔ محنت کے بغیر کامیابی کی امید خوف فریبی اور حماقت ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہنے سے کچھ نہ ہوگا۔ خیالی پاؤ کچھ فائدہ نہ پہنچائیں گے۔ ہوائی قلعے بنانے کی بجائے عملی طور پر کام کیجئے اور مٹی کے کچے مکانات ہی بنائیے۔ جیسوں لوگ میرے پاس آتے ہیں اور اپنے بچوں کو فون سکھانے کے متعلق مجھ سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔ میرا ان سے ہمیشہ یہی مشورہ ہوتا ہے کہ آپ کا بیٹا جو کچھ بننا چاہتا ہے اسے اس کیلئے محنت کی تلقین کیجئے کیونکہ محنت شاقہ ہی اسے اپنے مقاصد میں کامیاب کروا سکتی ہے اور یہ بالکل درست ہے لوہے سے اگر کام نہ لیا جائے تو اس کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر آدمی کام نہ کرے تو اسے بھی زنگ کھا جاتا ہے۔ مبارک ہے وہ شخص جسے کام میسر آ گیا ہے اس کو کسی دوسری برکت کا طلبگار نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے پاس کرنے کیلئے کام ہے جو اس کی زندگی کا مقصد ہے۔ اسے وہ مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ بے شک محنت ہی کا نام زندگی ہے۔ کرو! کچھ کرو! کچھ کر دکھاؤ! کچھ پیدا کرو! خواہ تمہارا کام نہایت ہی حقیر اور معمولی نتائج کا حامل ہی کیوں نہ ہو۔ جو کام بھی تمہیں کرنا ہے اسے پوری محنت اور دیانت سے کرو اسی میں کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کیساتھ لفظ اللہ کو کھلا پڑھے اگر ہلکی سی آواز کیساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے

بقیہ: دیمک سے نجات تجربات کے بعد

ہوئے مین دروازے پر ہی ختم کریں کہ جس طرح کسی چیز کو باہر نکال رہے ہیں اور چند دنوں میں تمام چیزیں گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔ ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیں کہ یا اللہ اس مصیبت سے ہماری جان چھڑا اب کلام ربانی ہو گیا اور دوا بھی کرتے ہیں کہ دعا اور دوا دونوں کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ اب کچھ دوا کے تجربات لکھ رہی ہوں جو ہمارے گھر، محلے اور شہر داروں میں استعمال ہوئی: 1۔ دیمک والی جگہ پر سہرے میں مٹی کا تیل بھر کر چھڑک دیجئے، سہرے زیادہ کریں کہ وہ جگہ مٹی کے تیل سے تر ہو جائے۔ 2۔ قربانی کے اونٹ کی ہڈیاں جگہ جگہ دیجئے، مگر زیادہ رہے کہ ہڈی کو پانی سے نہ دھویا جائے اور سایہ ہی میں خشک کر کے رکھ دی جائے اور ہر سال ہڈی بدلتے رہیے۔ چھوٹی چھوٹی ہڈیاں لیکر گھر کے ہر کمرے میں صرف ایک ہڈی رکھ دی جائے تو اس کے بھی مندرجہ بالا فائدے ہیں۔ 3۔ امتاس کی پھلی جو پکنے کے بعد ڈارک براؤن ہو جاتی ہے کسی پنساری سے لیں یا کراچی میں تو عام پاپروں میں لگی ہوتی ہے اس کے تقریباً چھانچ کے ٹکڑے پر جگہ جگہ ہر کمرے میں رکھ دیجئے مگر پھلی ثابت نہیں بلکہ توڑ کر رکھئے اور ہر سال بدل دیجئے۔ 4۔ آپ بازار سے جو گوشت پکانے کیلئے لاتے ہیں خواہ چھوٹا ہو یا بڑا مطلب گائے یا بکرے کا اس کا پانی سہرے میں بھر کر صرف تین دن چھڑک لیں اور مقصد میں کامیاب ہو جائیں، مگر یہ تجربہ صرف دیمک اور کھٹل کیلئے ہے۔ ایک اور روحانی بات کہ صلوٰۃ الحاجت روزانہ دو رکعت پڑھ کر دعا مانگئے کہ یا اللہ اس دیمک یا کھٹل جیسی مصیبت سے ہماری جان چھڑا۔۔ صبر و شکر سے پڑھیے اور صلوٰۃ الحاجت کے بعد ایک تسبیح استغفار اور صرف لفظ الحمد پڑھیے تو آپ کی اس دیمک جیسی مصیبت سے جان چھوٹ جائے گی باقی جو اس نماز کے فائدے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ ہمارے بزرگوں نے بتایا ہے عقل نے تسلیم کیا اور ہم نے تمام تجربات کیے اور فائدہ اٹھایا ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔ نوٹ: مٹی کے تیل اور گوشت کے پانی کا استعمال تب تک کریں جب تک دیمک کا خاتمہ نہ ہو۔ (ایسہ خاتون کراچی)

بقیہ: عبقری نے بچا لیا

اللہ کا شکر ادا کیا اور عبقری کو چوما، یقیناً یہ اس وظیفہ کا کمال تھا کہ ہم سب بچ گئے۔ اب سب عبقری پڑھنے والوں سے میری گزارش ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز بھی گم ہو جائے تو یہ وظیفہ ایک مجرب اور آزمودہ وظیفہ ہے سچے دل سے دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اسی وظیفہ کو پڑھیں اور پھر اس وظیفہ کے کمال دیکھیں، ہر حالت میں آپ کی گمشدہ چیز اللہ تعالیٰ کے کرم اور اس وظیفہ کے طفیل آپ کو مل جائے گی۔

پانی علاج کے قدرتی ذرائع

بیماریوں کا سبب بننے والے فاسد مادوں کو قدرت نے جسم سے خارج کرنے کیلئے چار ذرائع فراہم کیے ہیں۔ سانس، جلد، مسات بدن، بول اور براز، لہذا تازہ ہوا صاف پانی اور سورج کی روشنی فاسد مادوں کو خارج کرنے کا اہتمام کرنے والی چیزیں ہیں

ایم خالد عتیز

بیماریوں کے علاج کیلئے انسان نے صدیوں کی تحقیق تجربات اور مشاہدات کی مدد سے ادویات تیار کی ہیں اور نہ صرف لا علاج امراض کی دوا میں تلاش کرنے کی مشقت جاری ہے بلکہ انسان مختلف امراض کی معلوم دواؤں کی جگہ اور زیادہ بہتر اور مؤثر ادویات کی تیاری کے سفر کو بھی جاری رکھے ہوئے ہے لیکن علاج بالذوا کا عمل چونکہ وسائل اور سرمائے سے تعلق رکھتا ہے اس لیے قدرت نے انسان کیلئے علاج کے ایسے ذرائع بھی پیدا کیے ہیں جن پر کچھ خرچ پیش نہیں آتا۔ دوا کے بغیر علاج کے ان ذرائع میں دھوپ اور پانی بھی شامل ہے۔

تمام بیماریوں کی بڑی وجہ زندگی کا غیر قدرتی طریقہ پر بسر کرنا ہے۔ معدہ اور جگر پر اس کی قوت سے زائد بوجھ ڈال دینا یعنی ضرورت سے زیادہ کھانا، پینا غیر فطری غذاؤں مثلاً اچار، مربے، گرم مصلالے اور خشک مچھلی وغیرہ کے علاوہ گوشت کا کثرت سے استعمال اور غیر مختصرات منشیات و سکنات یعنی ہیپنگ چرس، فیون ہیرون چائے کا تباکو کے علاوہ سمیات مثلاً پارہ مکھیا کچلہ وغیرہ کا استعمال بھی امراض کا باعث ہے۔

بیماریوں کا سبب بننے والے فاسد مادوں کو قدرت نے جسم سے خارج کرنے کیلئے چار ذرائع فراہم کیے ہیں۔ سانس، جلد، مسات بدن اور براز لہذا تازہ ہوا صاف پانی اور سورج کی روشنی فاسد مادوں کو خارج کرنے کا اہتمام کرنے والی چیزیں ہیں۔

پانی انسان کے جسم کا حصہ بھی ہے اور اس کی حیات کیلئے ضروری چیز بھی۔ لیکن اسے علاج کیلئے بھی زمانہ قدیم سے استعمال کیا جا رہا ہے اور یونانی طب کی کتابوں میں پانی کے ادویاتی خواص کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ مرض کے ازالہ کیلئے پانی کے داخلی استعمال کے علاوہ خارجی استعمال (باغسل) پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ علاج باغسل میں زیادہ تر حرارت سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً گرم پانی، گرم بخارات یا ہوا وغیرہ۔ اسے علاج بالحرارت سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ داخلی طور پر عموماً اپنی کیفیت اور سمیت کے لحاظ سے اثر انداز ہوتا ہے لیکن خارجی طور پر علاج باغسل میں اس کا اثر جلد کے ذریعے ہوتا ہے۔ پانی کی یہ طبعی خاصیت ہے کہ جو اجسام اس سے سرد ہوں، انہیں گرم کر دیتا ہے اور جو اجسام اس

سے گرم ہوں انہیں سرد کرتا ہے۔ اس لیے جب پانی جلد کے پٹھوں کے سروں پر پڑتا ہے تو اس کی گرمی یا سردی کے اثرات مقامی عروقِ شعریہ (بال سی باریک رگوں) کو پھیلاتے یا سیکھتے ہیں جس سے ان کے اندر خون کی مقدار کم و بیش (سکڑنے کی صورت میں کم اور پھیلنے کی صورت میں زیادہ) ہو جاتی ہے۔ لیکن سارے جسم میں خون کی مقدار چونکہ ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔ اس لیے جلد کی عرق سکڑنے سے خون افشائیں میں چلا جاتا ہے اور ان میں اس کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ اگر عروق میں ان کے پھیلنے سے خون زیادہ آجائے تو اندر کی اغشاء میں کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح مختلف قسمی یا رطوبی بیماریوں میں سرد یا گرم غسل سے فائدہ ہوتا ہے۔

رشاشی غسل میں پانی کی ٹپکی کے نیچے سوراخ دار شیشہ لگا دیتے ہیں جس سے پانی قطروں کی صورت میں بدن پر پڑتا ہے۔ حبابی غسل میں پانی کے بلبلے جسم کے ساتھ لگتے اور ٹوٹتے ہیں۔ اسے 92 درجہ حرارت کے پانی میں سوڈا یا بیکارب حل کر کے اور ایسٹریوڈیم سلفیٹ کے اضافے سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے چشموں کے پانی سے جس میں مختلف قسم کی دوائیں موجود ہوں یا انہی دواؤں کو پانی میں حل کر کے گھر پر غسل کرنا بہت سودمند ہوتا ہے۔

آبی غسل کی یہ قسمیں شامل ہیں۔

(الف) نمکین غسل، معمولی نمک کو سادہ پانی میں حل کر کے گھر پر تیار کیا جاسکتا ہے۔ (ب) کھاری غسل، سوڈا یا بیکارب کو پانی میں ملانے سے تیار ہو سکتا ہے۔ (ج) کبریٰ غسل، سلفیٹ آف پوٹاش کو پانی میں ملانے سے تیار ہوتا ہے۔ سرد غسل پیٹ کے عضلات کو مضبوط اور آنتوں کی حرکات کو معتدل بناتا ہے۔ اس سے دماغی سستی، ٹکان، سرد دروا، موٹاپا رفع ہوتا ہے لیکن یہ بچوں، بوڑھوں اور اعصاب، دل و شران کے مریضوں کیلئے مفید نہیں ہے۔ گرم غسل سے جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے اور پسینہ کثرت سے آنے لگتا ہے۔ یہ جوڑوں کے درد، عرق النساء، عمر و احتباس حیض اور جلد کی بعض بیماریوں میں مفید ہے۔ امراض قلب کے مریضوں کیلئے یہ مضر ہوتا ہے۔ نمکین غسل درد کمر اور گھٹیاوی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔ کھاری غسل خارش اور خراش کرنے والی جلدی بیماریوں میں سودمند ہے۔ کبریٰ غسل جوڑوں کے درد اور اکثر جلدی امراض میں نافع ہے۔ رشاشی غسل صدمہ شمیہ اور عصبی اشتعال میں نفع بخش ہے۔ حبابی غسل بخوانی کو رفع کرتا اور مسکن ہے۔

خدائے کریم کے سارے عطیوں میں حکمت سب سے بڑھ کر ہے اور حکیم وہ شخص ہے جس کے قول اور فعل دونوں یکساں ہوں

کی ضرورت ہوتی ہے اور اس توانائی کی بہتر فراہمی کیلئے آکسیجن ضروری ہوتی ہے۔

کسی بھی ورزش کے دوران چاہیے وہ سائیکلنگ ہو یا تیز قدمی یا جوگنگ، پہلے پٹھے سکڑتے ہیں اور پھر پھیلتے ہیں۔ جب یہ سکڑتے ہیں تو خون کی رگیں بھینچتی ہیں جس سے پٹھوں کو خون کی فراہمی رک جاتی ہے اور جب یہ پھیلتی ہے تو انہیں خون کی فراہمی ہونے لگتی ہے اور یہی خون انہیں آکسیجن فراہم کرتا ہے۔

تیز قدمی، جاگنگ، سائیکلنگ اور تیراکی جیسی ورزشیں اگر تک کہلاتی ہیں۔ ویسے ورزش چاہے کوئی ہو اس کے دوران سانس لینے کا عمل مسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ جاری رہنا چاہیے۔ صدیوں پرانی چینی ورزشوں اور یوگا آسن کے دوران بھی سانس لینے کا عمل مسلسل باقاعدہ جاری رکھنے پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ سانس تواتر اور تسلسل سے نہ لینے کی صورت میں پٹھوں کو آکسیجن کی فراہمی گھٹ جائے گی اور یوں آپ بہت جلد تھک کر نہ ہال ہوجائیں گے۔

لہذا ورزش شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ کر دل میں اسے باقاعدہ جاری رکھنے کا پختہ عزم کیجئے اور پھر یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ اس کے فائدے فوری طور پر ظاہر نہیں ہوں گے۔ ذہنی طور پر اس تیاری کے بعد ورزش کا آغاز کیجئے۔ شروع میں اس کی رفتار کم رکھئے۔ آپ کے عضلات یا پٹھے رفتہ رفتہ سکڑنے اور پھیلنے کے عادی ہوتے جائیں گے۔ اس طرح ان میں آکسیجن کی فراہمی بھی بڑھتی جائے گی۔ جس سے آپ کی قوت برداشت میں مسلسل اضافہ ہوتا جائے گا اور آپ تھکن کے بغیر زیادہ سے زیادہ ورزش کرنے کے قابل ہوتے چلے جائیں گے۔

ناف ایسی ٹھیک کہ زندگی بھر دوبارہ نہ ہو

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے بہت سے لوگوں کو اس چھوٹے سے عمل سے شفاء ملی ہے۔ فرش پر چٹائی بچھا کر سیدھے لیٹ کر خالی گلاس الٹا (عین ناف کے اوپر) رکھ لیں، اوپر سے آہستہ آہستہ وزن بڑھاتے جائیں۔ گلاس کے اندر واضح ناف گول گھومتی محسوس ہوگی۔ وزن بتدریج متواتر بڑھاتے جائیں۔ جب اندرونی طور پر گھومنے (پریشر اچھا خاصا ہو) کا عمل رک جائے آہستہ آہستہ وزن واپس لائیں باقاعدہ پریکٹیکل سے اندازہ ہوگا، اندر کا نظام اپنی روٹین پر آچکا ہے۔ نہ کہیں جانے کی ضرورت، پردے کا کام پردے میں کریں۔ پیٹنگ لگنے نہ پھٹکدو، رنگ چوکھا والے مصداق ناف ٹٹنے کی روٹین رفتہ رفتہ ٹھیک ہوجائے گی۔ (رضیہ عرفان شاہدرہ)

ورزش سے قوت برداشت میں اضافہ

ورزش شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ کر دل میں اسے

باقاعدہ جاری رکھنے کا پختہ عزم کیجئے اور پھر یہ بھی اچھی

طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ اس کے فائدے فوری طور پر ظاہر

نہیں ہوں گے۔ ذہنی طور پر اس تیاری کے بعد ورزش کا آغاز کیجئے

سید رشید الدین احمد

سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان تینوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مربوط اور ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ ایک طبی ماہر کے مطابق کسی بھی ورزش کا انحصار چاہے وہ گھر کے قریبی مرکز خریداری تک چل کر جانا ہو یا ایک گھنٹے کی گھڑسواری ہو قوت برداشت پر ہوتا ہے۔ آپ میں یہ طاقت کم ہے تو پھر وہ قدم چلانا بھی دشوار ہوگا اور اگر یہ طاقت یا سکت خوب ہے تو گھڑسواری جیسی ورزش بھی آسان لگے گی۔

آرام کے مقابلے میں سخت ورزش کے دوران ہمارے عضلات یا پٹھے تیس گنا زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں اور اس توانائی کے لانے کیلئے انہیں زیادہ توانائی اور کسی جن کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ خود پٹھوں میں بہت کم آکسیجن جمع یا ذخیرہ رہتی ہے اسی لیے انہیں زیادہ مقدار میں آکسیجن کی فراہمی کیلئے قلب کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور ہم زیادہ تیزی کے ساتھ سانس لینے لگتے ہیں۔

مثلاً ورزش کیلئے سے پہلے آپ کے دل کی دھڑکن 120 دھڑکن فی منٹ ہو سکتی ہے اور پھر یہی رفتار ورزش کیلئے اور اس کے عادی ہوجانے کے بعد گھٹ کر 120 فی منٹ ہو سکتی ہے جبکہ ورزش کے دوران آپ اتنی ہی مقدار میں آکسیجن جذب کر رہے ہوں گے لیکن چونکہ اس دوران آپ کی قوت برداشت میں اضافہ ہوچکا ہوگا اس لیے قلب کی رفتار 120 دھڑکن فی منٹ ہوجائے گی۔

قوت برداشت میں اس اضافے کے پورے جسم پر بڑے خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہر قسم کی جسمانی مشقت کیلئے زیادہ کوشش درکار نہیں ہوگی اور آپ زیادہ عرصے تک یہ محنت کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔ اس طرح آپ تھکیں گے بھی دیر سے۔ ورزش کرنے والاحت مند انسان ورزش نہ کرنے والے شخص کے مقابلے میں اپنے عضلات (پٹھوں) کو تین گنا زیادہ آکسیجن فراہم کر سکتا ہے۔

آپ آج کل اگر تک ورزشوں کا نام اکثر سنتے یا پڑھتے ہوں گے۔ اس کے معنی ”ہو یا آکسیجن کے ساتھ“ ہوتے ہیں۔ جسمانی مشقت اور ورزش کے دوران عضلات کو توانائی

خوشی اور مسرت کیا ہے؟ اس کی تعریف کرنا بہت مشکل ہے۔ بالکل اسی طرح یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ صحت کیا ہے؟ صحت کی قدر اور اہمیت کا اندازہ بیمار پڑنے کے بعد ہی ہوتا ہے جب تک ہم صحت مند اور توانا رہتے ہیں نہ غذائی اجزاء کی اہمیت ہوتی ہے اور نہ ورزش کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح اچھی صحت کیلئے کچھ بلکہ اکثر افراد اچھی مرغن غذائیں ضروری سمجھتے ہیں تو کچھ ورزش کو اچھی صحت کی ضمانت قرار دیتے ہیں۔ بعض اسے محض ذہن کا نتیجہ سمجھتے ہیں یعنی اگر آپ خود کو صحت مند سمجھتے ہیں تو صحت ٹھیک رہتی ہے اور اگر بیمار سمجھتے ہیں تو یقیناً بیماری کمزوری آپ کا مقدر قرار پاتی ہے۔

سوچ کا یہ انداز درست نہیں ہے جس طرح غذا کے علاوہ صاف پانی صاف ہوا اور صاف ذہن و فکر لازمی ہیں ورزش بھی اچھی صحت کیلئے ضروری ہوتی ہے۔ محض کھانے سے صحت ٹھیک نہیں رہتی اور صرف ورزش بھی صحت کو توانائی کی ضامن نہیں ہو سکتی۔

ورزش بے شک بہت ضروری ہے، لیکن اس کی لازمی اور بنیادی شرط جس میں توانائی اور طاقت کی موجودگی ہے اس کے بغیر ورزش نہیں ہو سکتی اس لیے بچپن، لڑکپن اور جوانی میں بھوک کھل کر لگتی ہے تو خوب کھیلنے بھاگنے کو بھی جی چاہتا ہے۔ جو لوگ یہ تقاضے پورے کرتے ہیں عرصے تک ان کے جسم میں طاقت و توانائی کا ذخیرہ موجود رہتا ہے۔

اس توانائی یا طاقت کو اصطلاحاً دم جان، قوت برداشت یا اسٹینا بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے بغیر کسی قسم کی جسمانی مشقت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ بڑے بوڑھے اسی لیے کہتے ہیں کہ بچوں کو جان بنانا چاہیے، انہیں قوت بخش غذاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی ورزش و جسمانی مشقت کی صلاحیت میں اضافہ کرنا چاہیے۔

دم یا جان کیا ہے؟ یہ ایک خاص وقت تک جسم کی توانا کے ساتھ ورزش کرنے کی صلاحیت کا نام ہے اور ہمیں یہ صلاحیت بخشے میں ہمارے پیچھے پڑنے والے قلب اور خون کی شریائیں سب

ماہنامہ عبقری، ستمبر 2014، شمارہ 99

معجون شفاء بالی

مغذوری پانچ لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کر دے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاء بالی استعمال کرائی جائیں تو اس کے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو انسان حیران ہو جاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ بیک وقت سو سے زائد علاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہذا علاج بیماری بڑوں، بوڑھوں، جوانوں، مردوں، عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہوا اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب و غریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزار ہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے یا اپنی کوتاہیاں ہیں کیونکہ آرام پرستی، فاسٹ فوڈز، کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے پانچ پیدا ہو رہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور پانچ لوگوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو پانچ اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار ٹیڑھے پاؤں، لنگڑے گردن، مڑی ہوئی کمر، بوجھ نہ برداشت کر سکتی ہوئی جسم کی نشوونما نہ ہو رہی ہو، دماغ کی کمزوری ہو، ہاتھ پاؤں کا سکر جانا، ہڈیوں کا مڑ جانا، ڈسک پر ابلیم، مہروں کا درد، عضو کا پھڑکنا، لاغری، لقوہ، رعشہ، کمر کا درد، پینڈلیوں کا درد، نفرس، مہروں کا خلا، پٹھوں کا درد، اعصابی درد، پانی میں جھیک جانے سے سردی کا لگنا، بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری، بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء بالی بڑھاپے کا سہارا ہے۔ جسم کے خاص اندرونی اعضاء کو طاقت دینے میں حیرت انگیز اثر رکھتی ہے، دماغ کے مادے کے افعال درست ہو کر حافظہ عقل و شعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہو جاتا ہے اور بینائی تیز ہو جاتی ہے، اعصاب میں قوت آ جاتی ہے، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، رگ و پٹھے مضبوط ہوتے ہیں، دل میں قوت و تازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش و امنگ پیدا ہوتی ہے، معدہ و جگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے، جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے، خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفقود ہو جاتی ہے جب خون کے اندر کوئیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہو جاتا ہے اور حرکت کرنا بند کر دیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے یہ عموماً جسم کے نچلے حصے پر یادائیں یا بائیں جانب حملہ کرتی ہے بعض حالتوں میں جسم کے ساتھ ساتھ زبان بھی متاثر ہوتی ہے اور آدمی بولنے کی قوت سے محروم ہو جاتا ہے۔ معدہ ناکارہ ہو جاتا ہے، جگر کا فعل بھی خراب ہو جاتا ہے، مریض دن بدن کمزور ہو کر زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ یہ معجون ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے، اعصابی اور جوڑوں کے درد سے نجات دلاتی ہے اور فالج سے مہلک مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلاتی ہے۔ الغرض لو لنگڑے، پانچ، معذور، سر میں پانی بھر جانا، مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا، اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ مقدار خوراک: بڑوں کیلئے چائے کا آدھا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں سات مرتبہ۔ بچوں کیلئے چنے کے برابر ہر گھنٹے بعد دن میں آٹھ مرتبہ پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ کھانے سے پہلے یا بعد کی کوئی شرط نہیں۔ پرہیز: چاول، بادی، کھٹی، ٹھنڈی اور بازاری غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں۔ دوائی پانچ سال تک قابل استعمال ہے۔ بغیر دودھ اور پانی کے دوائی چبا کر بھی کھا سکتے ہیں۔ (قیمت: -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہو جاتے ہیں، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے تو ہم اس وقت دائمی نزلہ، سالوں پرانی الرجی، بال سفید، کمزور دماغ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، اس جیسے امراض کے مستقل علاج کیلئے اعتماد سے استعمال کریں۔

قیمت: -/600 روپے

ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کر دے یا الرجی کا وقتی علاج بنے۔ لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاتے میں رہتا ہے۔ لیکن جو ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہو جاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہو جانا، ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر، حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہو جاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور ہم اسے سکون پر ابلیم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ، الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے ”الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا“ (کورس) انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔

دائمی نزلہ، سالوں پرانی الرجی، بال سفید، کمزور دماغ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، اس جیسے امراض کے مستقل علاج کیلئے اعتماد سے استعمال کریں۔

قیمت: -/600 روپے

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے، گھر بیلو، لجنوں سے نمٹنے، روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیس پڑھیں اور گفٹ کریں۔

حضرت حکیم صاحب دامت بركاتہ کی آمد: 30 نومبر بروز اتوار 2014ء صبح آٹھ بجے مسجد رحمان موری شریف تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔ 0300-9520321

مشروب عبقری سے لطف اندوز ہونے والے۔۔۔!!!

سخت پیاس فوری ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی پیاس کے ہاتھوں سخت پریشان تھا، جتنا مرضی پانی پی لوں، شربت پی لوں، کولڈ ڈرنکس پی لوں پیاس تھی کہ منٹے کا نام ہی نہ لیتی۔ مگر۔۔۔!!! جب میں نے مشروب عبقری افراد کا تعارف پڑھا اور ایک بوتل مشروب عبقری کی لے آیا۔ یقین جانے حکیم صاحب! ابھی آکر میں نے صرف ایک ہی گلاس پیاتو ایسے لگا جیسے جلتے ہوئے کوئلوں پر کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ مجھے اتنا سکون آج تک نہ ملا تھا۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے پیاس کی وجہ سے کوئی پریشانی نہ ہوئی اور الحمد للہ اس بار بھی مشروب عبقری افراد ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے اب تو میں ایک بوتل گھر میں رکھتا ہوں اور ایک بوتل اپنے دفتر میں۔ (محمد عاشق حسین لاہور)

کمزور اور نڈھال بچوں کو نیا سچے چست و پہلوان:

دو کھاتے ہی نہ تھے، عبقری میں مشروب عبقری کا تعارف پڑھ کر ایک بوتل منگوائی۔ پہلے دن اپنے بچوں کو مشروب عبقری افراد ایک گلاس میں ڈال کر دیا۔ مجھے یقین نہ آیا کہ میرے بیٹے نے پہلے ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا پییا اور پھر۔۔۔ پورا گلاس غٹا غٹا پی گیا۔ آج تک میرے بیٹے پورا گلاس دودھ نہ پیاتھا۔ ناشتے میں بھی سلاٹس پر تھوڑا سا مشروب عبقری افراد لگا کر دیا تو میرا بیٹا بڑے مزے سے دوسلاٹس ڈبل روٹی کے کھا گیا۔ الحمد للہ! اب میرا بیٹا پچھلے سال سے اس سال کافی زیادہ چست و چالاک اور صحت مند ہے۔ (نیگم عالیہ راولپنڈی)

مشروب عبقری پی کے "ٹھنڈے پے گئی":

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب! ہم نے گھر ڈبل سنوری کرنا تھا تو اس سلسلے میں گھر میں مزدور کام کر رہے تھے، سخت گرمی کے دن تھے۔ ایک دن میں نے صبح کے وقت انہیں ایک ایک گلاس مشروب عبقری کا پلا دیا۔ شام کو جاتے ہوئے کہنے لگے کہ آج صبح آپ نے ہمیں کونسا شربت پلایا ہے، ہمیں سارا دن دھوپ میں کام کرنے کا پتہ ہی نہ چلا نہ ہی پیاس لگی، صبح پوچھیں تو وہ شربت پی کے "جسم وچ ٹھنڈے پے گئی سی" (محمد مقصود ملتان)

خون کی کمی فوری ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو مشروب عبقری افراد کا ایک کرشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ہماری ایک رشتہ دار کو زچگی کے چند دن بعد خون کی شدید کمی ہو گئی ڈاکٹر نے کہا کہ ان کو دو بوتلیں خون کی لگوائیں یا چند دن ادویات استعمال کروائیں۔ مجھے جب پتہ چلا تو میں نے فوراً گھر سے مشروب عبقری افراد بوتل کی اٹھائی اور ان کے گھر جا کر ان کو بتایا کہ ان کو نیم گرم دودھ میں دو چمچ بڑے مشروب عبقری کے ڈال کر چند دن پلائیں۔ (یہ واقعہ موسم سرما کا ہے) ابھی انہوں نے صرف دو بوتلیں ہی مشروب عبقری کی استعمال کیں اور وہ میری رشتہ دار بالکل ہشاش بشاش اور مکمل فٹ ہو گئیں۔ (ڈیٹان علی کراچی)

دوران حمل کمزوری بالکل ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جن دنوں میں امید سے تھی تو دوران حمل مجھے بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی۔ میں نے اس کمزوری کو دور کرنے کیلئے دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کر دیا، کچھ دن ہی استعمال کیا تو میری حمل کی کمزوریوں کے علاوہ اعصابی کچھاؤ، پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ نسوانی مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ (زیل)

لیکوریات سے نجات:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں لیکوریات کی دائمی مریض تھی، جگہ جگہ سے اشتہاری ادویات کھا کھا کر تنگ آچکی تھی، ایک دن اسی نامراد بیماری کا ذکر اپنی کنبلی سے کیا تو اس نے مجھے مشروب عبقری افراد استعمال کرنے کو کہا اور ساتھ دفتر یا ہنامہ عبقری کا ایڈریس بھی دیا، میں نے بھائی کو بھیج کر وہاں سے مشروب عبقری افراد منگوا کر صرف تین بوتلیں دودھ میں اور پانی میں بنانا کر استعمال کیں تو میرا سالوں پرانا لیکوریات صرف ان تین بوتلوں نے ٹھیک ہو گیا اور میری صحت بھی پہلے بہت بہتر اور چہرے پر رونق آگئی ہے۔ (م۔غ)

ڈیپریشن سے نجات:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ڈیپریشن کا مریض تھا، رات کو جب تک نیند کی گولی نہ کھاتا مجھے نیند نہ آتی، کسی نے مشروب عبقری افراد کا بتایا، مشروب گھر لا کر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف دو ماہ مسلسل استعمال سے مجھ سے ڈیپریشن کی بیماری ایسے ختم ہوئی جیسے مجھے کبھی یہ بیماری تھی ہی نہیں۔ (محمد عامر اسلام آباد)

سردانہ اسراف کا آخری حل:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی جب بھی آتی میرے لیے بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ لے کر آتی، گرمیوں میں میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جاتا، تھکاؤ، بخار، دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے، ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی، پیشاب میں پیپ آتی، قطرے اور مٹانے کی گرمی نے مجھے نڈھال کر دیا تھا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے مشروب عبقری افراد کے استعمال کا مشورہ دیا، مجھے تو پہلے یقین نہ آیا میں یہی سمجھا یہ بھی دوسرے لال شربتوں کی طرح کیمیکل سے بھرا ایک شربت ہے لیکن جب میں نے اس کو استعمال کرنا شروع کیا تو جیسے جیسے دن گزرتے گئے میرے چہرے پر رونق آتی گئی، میں جب پہلے صبح اٹھتا تھا تو جسم ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا لیکن مشروب عبقری کے استعمال کے بعد میں صبح بالکل ہشاش بشاش اٹھتا، تقریباً چھ ماہ مسلسل استعمال کرنے کے بعد میرے جگر مٹانے کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن بالکل ختم ہو گئی اور اللہ نے مجھے مشروب عبقری افراد سے صحت و تندرستی اور نئی زندگی دی۔ اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب! میری بہن کے چہرے پر دانے اور کیل مہاسے تھے اس کے علاج کیلئے میں خود اس کو کریمیں لاکر دیتا مگر کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ میری بہن نے بھی مشروب عبقری افراد کچھ عرصہ استعمال کیا تو اس کے چہرے پر کیل مہاسے اور دانوں کا اب ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو چکا ہے۔ (محمد علی لاہور)

